ISSN 2977-3555

روزنامہ

صحافت

برمنگھم

باخبر، باأثر حقیقتوں کا پیام بر

www.sahafat.in/uk

Birmingham Edition U.K.

ترکیہ کی شمولیت کے ساتھ حماس اور ثالثوں کا ٹرمپ پلان پر مشاورتی اجلاس ص:02

Published from Birmingham (U.K.), India-Delhi, Mumbai, Lucknow, Dehradun

Volume No.03, Issue No.85 , Wednesday 01 October, 2025, 8 Pages

جلد نمبر (۳)، شمارہ نمبر (۸۵)، بروز بدھ، یکم اکتوبر، ۲۰۲۵ء، ۸ ربیع الثانی ۱۴۴۷، ۸ صفحات

غزہ کے الحلو ہسپتال میں 25 نوزائیدہ بچوں کی زندگیاں خطرے میں ہیں: یونیسیف

غزہ: اقوام متحدہ کے ادارہ برائے اطفال "یونیسیف" نے غزہ شہر کے ہسپتال الحلو میں موجود کم از کم 25 بیمار یا نوزائیدہ بچوں کو فوری طور پر نکالنے کی اپیل کی ہے تا کہ ان کی زندگیاں بچائی جا سکیں۔ یہ اپیل اس وقت سامنے آئی جب قابض اسرائیلی فوج نے گذشتہ رات الحلو ہسپتال کو نشانہ بنایا، جہاں ان میں سے تقریباً نصف بچے موجود ہیں۔ طبی ذرائع نے تصدیق کی کہ ہسپتال کے ارد گرد قابض فوج کے ٹینک تعینات ہیں اور بارہ نوزائیدہ بچے اس وقت انتہائی نگہداشت کی نرسری میں زیرِ علاج ہیں، جبکہ مسلسل بمباری نے صورتحال کو نہایت سنگین بنا دیا ہے۔ سرکاری اطلاع کے مطابق قابض فوج نے الحلو ہسپتال پر دو گولے داغے جس کے بعد ہسپتال تک رسائی یا وہاں سے نکلنا ناممکن ہو گیا ہے۔ قابض اسرائیل نے ہسپتال کو چاروں طرف سے گھیر رکھا ہے۔ ہسپتال میں کئی اہم شعبے قائم ہیں جن میں سرطان کے مریضوں کا وارڈ بھی شامل ہے۔ یہاں 12 نوزائیدہ بچے انکیوبیٹر میں زندگی اور موت کی کشمکش میں ہیں۔ اس وقت 90 سے زائد افراد بشمول طبی عملہ اور مریض ہسپتال کے اندر محصور ہیں جبکہ انٹرنیٹ اور مواصلات مکمل طور پر منقطع ہو چکے ہیں۔ قابض اسرائیلی درندگی کے نتیجے میں اب تک 38 ہسپتال یا تو مکمل تباہ ہو چکے ہیں یا خدمات سے باہر کر دیے گئے ہیں۔ 96 طبی مراکز کو نشانہ بنایا گیا ہے اور 197 ایمبولینس گاڑیاں تباہ یا ناکارہ کر دی گئی ہیں۔ غزہ کا پورا صحت کا شعبہ تباہی کے دہانے پر ہے۔ ادویات اور طبی امداد کی رسائی روک دی گئی ہے۔ زخمیوں اور مریضوں کی تعداد مسلسل بڑھ رہی ہے اور زیادہ تر ہسپتال کھنڈر میں بدلنے کے باعث نہ سرجری ممکن ہے اور نہ ہی بنیادی علاج معالجہ فراہم ہو رہا ہے۔

سلامتی کونسل کا غزہ میں فوری جنگ بندی اور امدادی راستے کھولنے کا مطالبہ

نیویارک: سلامتی کونسل نے غزہ کی پٹی میں فوری جنگ بندی اور انسانی امداد کی بلا رکاوٹ ترسیل کا مطالبہ کیا اور خبردار کیا کہ دو ملین سے زائد فلسطینیوں کو درپیش انسانی بحران تباہ کن حد تک سنگین ہوتا جا رہا ہے۔

مشرق وسطیٰ کی صورتحال پر ہونے والے اجلاس میں اراکین نے اقوام متحدہ کے نائب کوآرڈی نیٹر برائے امن عمل رامز الاکبروف کی بریفنگ سنی، جس میں مقبوضہ فلسطینی زمینوں پر قابض اسرائیل کی توسیع پسندانہ بستیوں کے خطرناک منصوبوں پر روشنی ڈالی گئی۔ الاکبروف نے یاد دلایا کہ سلامتی کونسل کی قرارداد نمبر 2334 سنہ 2016ء میں منظور کی گئی تھی جس کے باوجود قابض اسرائیل نے اپنی توسیعی پالیسی تیز تر کر دی ہے۔ اس نے منصوبہ "ای 1" کو دو ریاستی حل کے لیے سنگین خطرہ قرار دیا کیونکہ یہ شمالی اور جنوبی غرب اردن کو کاٹ کر الگ کر دیتا ہے۔

انہوں نے واضح کیا کہ یہ بستیاں غیر قانونی ہیں اور بین الاقوامی قانون کی کھلی خلاف ورزی ہیں۔ ان پالیسیوں کا مقصد فلسطینی ریاست کے وجود کو محدود کرنا اور قابض اسرائیل کے ناجائز قبضے کو مضبوط کرنا ہے۔ الاکبروف نے اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل کا انتباہ بھی دہرایا جس میں کہا گیا کہ منصوبہ "ای 1" دراصل ایک تباہ کن اقدام ہے جو جبری بے دخلی کے خطرے کو بڑھاتا اور خطے میں کشیدگی بھڑکاتا ہے۔ سیکرٹری جنرل نے قابض اسرائیلی حکام کے ان بیانات پر بھی گہری تشویش کا اظہار کیا جن میں فلسطینی زمینوں کو ضم کرنے کی کھلی بات کی جا رہی ہے۔

اجلاس میں مختلف ممالک نے اپنی اپنی آراء پیش کیں۔ روس نے کہا کہ قابض اسرائیل کی جانب سے قرارداد 2334 کی کھلی خلاف ورزی کی جا رہی ہے اور "ای 1" منصوبے کو دوبارہ زندہ کر دیا گیا ہے۔

سیرالیون نے قرارداد پر عمل درآمد اور غزہ و غرب اردن میں شہریوں کے تحفظ پر زور دیا۔ چین نے غزہ میں جنگ کے خاتمے اور قابض اسرائیل کے ہاتھوں امدادی سامان کو ہتھیار کے طور پر استعمال کرنے کے خلاف خبردار کیا۔ برطانیہ نے کہا کہ توسیعی منصوبے اور "ای 1" کو فوری طور پر روکا جائے اور امداد کی ترسیل کے لیے بارڈر کھولے جائیں۔

صومالیہ نے نشاندہی کی کہ 150 سے زائد بین الاقوامی کمپنیاں قابض اسرائیل کے غیر قانونی بستیوں کے منصوبے میں شریک ہیں۔ ڈنمارک نے مطالبہ کیا کہ فلسطینی اتھارٹی کے مالی وسائل فوری طور پر جاری کیے جائیں اور انسانی تنظیموں کی رسائی یقینی بنائی جائے۔

گویانا نے کہا کہ قابض اسرائیل کی جانب سے بین الاقوامی قراردادوں کی خلاف ورزی فلسطینی ریاست کے قیام کی راہ میں سب سے بڑی رکاوٹ ہے۔

فرانس نے واضح کیا کہ "ای 1" منصوبہ غرب اردن کو دو حصوں میں بانٹ دیتا ہے۔ فرانس نے قابض اسرائیلی آبادکاروں کے حملے بند کرنے اور شہریوں کے تحفظ پر زور دیا۔ سلووینیا نے فلسطینی اتھارٹی کی حمایت کا اعادہ کیا، انروا کی مدت میں توسیع کا مطالبہ کیا اور کہا کہ جنگ بندی اور غزہ میں زندگی کی بحالی فوری طور پر ہونی چاہیے۔ سلووینیا نے کہا کہ امن جنگ سے حاصل نہیں کیا جا سکتا بلکہ قابض اسرائیل کے تسلط کے خاتمے اور بین الاقوامی قانون کی پاسداری پر ہی ایک پائیدار حل ممکن ہے۔ یہ اجلاس اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی کے اعلیٰ سطحی مباحثے کے بعد ہوا جس میں دنیا کے رہنماؤں نے اپنی قومی ترجیحات اور مشترکہ چیلنجوں پر اظہار خیال کیا۔

واضح رہے کہ "ای 1" منصوبہ سنہ 1997ء سے سامنے آیا اور اسے غرب اردن کے سب سے خطرناک صہیونی منصوبوں میں شمار کیا جاتا ہے۔ اس کا مقصد مشرقی القدس کے اطراف کی فلسطینی بستیوں (عناتا، الطور، حزما) کو گھیر کر ان کے پھیلاؤ کو روکنا ہے تا کہ آئندہ کسی بھی آزاد فلسطینی ریاست کے دارالحکومت کے طور پر القدس کے قیام کے خواب کو ہمیشہ کے لیے دفن کیا جا سکے۔

غزہ کے رہائشیوں نے ٹرمپ کے امن منصوبے کو 'تماشہ' قرار دیا

غزہ (یو این آئی) غزہ پٹی کے رہائشیوں نے امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی جانب سے پیش کیے گئے امن منصوبے پر شکوک و شبہات کا اظہار کرتے ہوئے اسے 'تماشہ' قرار دیا ہے۔ ڈان میں شائع فرانسیسی خبر رساں ادارے 'اے ایف پی' کی رپورٹ کے مطابق جنوبی غزہ کے علاقے المواسی میں 39 سالہ ابراہیم جودہ نے اپنے شیلٹر میں گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ یہ بالکل واضح ہے کہ یہ منصوبہ غیر حقیقی ہے۔ اسرائیلی بمباری سے تباہ ہونے والے رفح شہر کے رہائشی، کمپیوٹر پروگرامر ابراہیم جودہ نے کہا کہ یہ ایسی شرائط کے ساتھ تیار کیا گیا منصوبہ ہے، جنہیں امریکہ اور اسرائیل جانتے ہیں کہ حماس کبھی قبول نہیں کرے گا، ہمارے لیے اس کا مطلب ہے کہ جنگ اور تکالیف جاری رہیں گی۔

وہ اس وقت بات کر رہے تھے، جب صدر ٹرمپ نے اپنا 20 نکاتی منصوبہ پیش کیا، جس کا مقصد تنازع کو ختم کرنا ہے، اور جس کے لیے اسرائیلی وزیر اعظم بنیامین نیتن یاہو نے وائٹ ہاؤس میں ہونے والی ملاقات کے بعد اپنی حمایت کا اظہار کیا۔ منصوبے میں کہا گیا ہے کہ حماس اور دیگر دھڑے کسی بھی شکل میں، براہِ راست یا بالواسطہ، غزہ کی حکمرانی میں کوئی کردار ادا نہیں کریں گے۔ 52 سالہ ابو مازن نصر بھی اتنے ہی مایوس تھے، اور ان کا خدشہ تھا کہ اس منصوبے کا مقصد فلسطینی دھڑوں کو دھوکہ دے کر غزہ میں موجود اسرائیلی قیدیوں کو رہا کروانا ہے، جب کہ بدلے میں امن نہیں ملے گا۔ دیر البلاح میں بے گھر ہونے والے ابو مازن نصر نے کہا کہ یہ سب دھوکہ دہی ہے، اس کا کیا مطلب ہے کہ تمام قیدیوں کو بغیر کسی سرکاری ضمانت کے حوالے کر دیا جائے، انہوں نے سوال اٹھایا کہ کیا جنگ ختم ہو گی؟

انہوں نے کہا کہ ہم بطور قوم اس تماشے کو قبول نہیں کریں گے، اب چاہے حماس اس معاہدے کے بارے میں کچھ بھی فیصلہ کرے، بہت دیر ہو چکی ہے۔ حماس نے ہمیں کھو دیا ہے اور ہمیں اس طوفان میں ڈبو دیا ہے جو اس نے خود بنایا تھا۔

کچھ لوگ، جیسے کہ 31 سالہ اناس صرور جو خان یونس کے ایک دکاندار ہیں اور المواسی میں بے دخل ہو چکے ہیں، پھر بھی امید رکھتے ہیں۔ صرور نے کہا کہ ہم پر جو کچھ بیت چکا ہے، میں اس سب کے باوجود اب بھی امید رکھتا ہوں، حالاں کہ ہم جنگ میں سب کچھ کھو چکے ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ کوئی جنگ ہمیشہ نہیں رہتی، اس بار میں بہت پر امید ہوں، اور ان شاء اللہ یہ خوشی کا لمحہ ہو گا جو ہمیں اپنے درد اور تکلیف بھلا دے گا۔ لیکن 29 سالہ گھریلو خاتون نجویٰ مسلم اب کسی تبدیلی کا تصور بھی نہیں کر سکتیں۔ وسطی غزہ میں پناہ گزین خاتون نے کہا کہ میں نے نہ صرف اس معاہدے پر یقین کھو دیا ہے، بلکہ میں زندگی پر ہی یقین کھو چکی ہوں۔ ان کا کہنا تھا کہ اگر واقعی جنگ روکنے کی نیت ہوتی تو اتنی دیر نہ کی جاتی، اسی لیے میں ان کی کسی بات پر یقین نہیں کرتی۔

تقریباً دو سال کی بمباری اور غزہ کے لیے لاتعداد جنگ بندی کی کوششوں کے بعد، ہر نئے اعلان کو شک کی نگاہ سے دیکھا جاتا ہے، یہاں تک کہ جب ٹرمپ نے نیتن یاہو کے ساتھ مل کر ایک معاہدہ عوام کے سامنے پیش کیا، جو ایک بے مثال قدم تھا۔

47 سالہ محمد البلتاجی، جو غزہ شہر سے ہیں، انہوں نے مذاکرات پر اپنی رائے یوں بیان کی کہ 'ہمیشہ کی طرح، اسرائیل مان لیتا ہے تو حماس انکار کر دیتی ہے، یا اس کے برعکس، یہ سب ایک کھیل ہے، اور ہم، عوام، اس کی قیمت ادا کر رہے ہیں۔

اسکول کی عمارت گر گئی، 65 طلبہ ملبے تلے دب گئے

جکارتہ (یو این آئی) انڈونیشیا کے صوبہ مغربی جاوا میں ایک اسکول کی زیر تعمیر عمارت گرنے کے باعث ایک طالبعلم جاں بحق جبکہ 99 زخمی ہو گئے۔

غیر ملکی ذرائع ابلاغ کے مطابق حکام نے بتایا ہے کہ انڈونیشیا کے مشرقی جاوا میں پیش آنے والے افسوسناک واقعے میں 65 طلبہ کے ملبے تلے دبے ہونے کا خدشہ ہے، جنہیں نکالنے کے لیے امدادی کارروائیاں جاری ہیں۔ زخمی طلبہ کی عمریں بارہ سے سترہ سال کے درمیان ہیں۔ ابتدائی اطلاعات کے مطابق، عمارت کی غیر قانونی توسیع اور ناقص تعمیر اس حادثے کی ممکنہ وجہ ہیں۔ یہ افسوسناک واقعہ اس وقت پیش آیا جب اسکول میں نماز اور کلاسز جاری تھیں۔ ریسکیو ٹیمیں، پولیس اور مقامی رضا کار ملبہ ہٹانے اور طلبہ کو بچانے کے لیے مصروف عمل ہیں۔ دوسری جانب متاثرہ طلبہ کے والدین سخت پریشانی کے عالم میں اسکول کے باہر جمع ہیں۔

اس سے قبل انڈونیشیا کے صوبہ مغربی جاوا میں اسکول سے کھانا خرید کر کھانے کے بعد ایک ہزار سے زائد بچے فوڈ پوائزننگ کا شکار ہو گئے تھے، جس کے بعد ہیلتھ ایمرجنسی نافذ کر دی گئی تھی۔

حکام کا کہنا تھا کہ واقعہ صدر پرابوو سبیانتو کے اربوں ڈالر کے "مفت غذائیت بخش کھانے" پروگرام کے لیے ایک بڑا جھٹکا ہے۔

مغربی جاوا کے گورنر دیدی ملیادی نے بتایا کہ فوڈ پوائزننگ کے کیسز صوبے کے چار علاقوں سے رپورٹ ہوئے ہیں، صرف ویسٹ باندونگ میں پیر کے روز 470 سے زائد طلبہ بیمار ہوئے، جبکہ مزید تین مقامات پر مجموعی طور پر 580 بچوں پر اثرات مرتب ہوئے۔

انتہا پسند صہیونی جتھوں کی مسجد اقصیٰ پر وسیع دھاووں کی اپیل

مقبوضہ بیت المقدس: قابض اسرائیلی فوج کی سرپرستی میں منگل کے روز درجنوں صہیونی آبادکاروں نے قبلہ اول مسجد اقصیٰ کے صحنوں پر دھاوا بول دیا۔ اسی دوران نام نہاد "اتحاد منظمات ہی ※ل" سے وابستہ انتہا پسند یہودی گروہوں نے اپنے حامیوں کو پیر کے روز وسیع پیمانے پر مسجد اقصیٰ پر یلغار کی دعوت دی ہے جسے وہ عبرانی تہوار "عید العرش" کے نام پر انجام دینا چاہتے ہیں۔

مقامی ذرائع کے مطابق یہودی آبادکار باب المغاربہ سے داخل ہوئے اور قابض پولیس کے پہرے میں اشتعال انگیز گشت کرتے رہے۔ اس دوران انہوں نے تلمودی رسوم بھی ادا کیں۔

اطلاعات کے مطابق یہ یلغار چھ اکتوبر سے پورے ایک ہفتے تک جاری رکھنے کی منصوبہ بندی کی جا رہی ہے۔ اس مقصد کے لیے یہودی گروہ مفت سفری سہولت بھی فراہم کر رہے ہیں تا کہ زیادہ سے زیادہ بچوں اور نوجوانوں کو مسجد اقصیٰ پر دھاوے میں شریک کیا جا سکے۔

نام نہاد ہی ※ل گروہ ہر تلمودی تہوار کو مسجد اقصیٰ کو نشانہ بنانے کے لیے استعمال کرتے ہیں۔ یہ گروہ کھلے عام دعویٰ کرتے ہیں کہ وہ یہودی تہواروں کے موقع پر مسجد اقصیٰ پر یلغار کے نئے ریکارڈ قائم کریں گے اور اس کے لیے پورے مقبوضہ فلسطین کے مختلف شہروں سے اپنے حامیوں کو لانے کے لیے مفت ٹرانسپورٹ فراہم کر رہے ہیں۔

آبادکار روزانہ کی بنیاد پر باب المغاربہ سے مسجد اقصیٰ میں گھستے ہیں سوائے جمعہ اور ہفتہ کے۔ ان حملوں کی شدت اور تعداد یہودی تہواروں میں کئی گنا بڑھ جاتی ہے اور مسجد کی حرمت کھلے عام پامال کی جاتی ہے۔

اسی دوران بیت المقدس اور مقبوضہ فلسطین کے اندر سے وسیع پیمانے پر عوامی یلغار اور رباط کی اپیلیں سامنے آ رہی ہیں تا کہ قابض اسرائیل اور اس کے آبادکاروں کے ان ناپاک منصوبوں کو ناکام بنایا جا سکے۔

حماس کے دفتر برائے امور القدس کے ذمہ دار ہارون ناصر الدین نے کہا کہ ان گروہوں کی یہ اپیلیں دراصل اس مذہبی جنگ کو مزید بڑھاوا دینا ہے جو قابض اسرائیل مسجد اقصیٰ کے خلاف چھیڑ چکا ہے۔ یہ سب کچھ اس کے دیرینہ منصوبے یعنی یہودیانے اور زمانی و مکانی تقسیم کو مسلط کرنے اور مسجد کے صحنوں میں تلمودی رسومات نافذ کرنے کی کوشش کا حصہ ہے۔ انہوں نے بیت المقدس، مقبوضہ فلسطین اور تمام محاذوں پر موجود فلسطینی عوام سے اپیل کی کہ وہ وسیع پیمانے پر مسجد اقصیٰ میں یلغار اور رباط کریں اور عرب و اسلامی امت سے بھی اپیل کی کہ وہ قبلہ اول کی نصرت میں اٹھ کھڑے ہوں اور قابض کے اس جارحانہ منصوبے کو ناکام بنائیں۔

اسرائیلی بمباری جاری، مزید 39 فلسطینی شہید، حماس کا جنگ بندی کی تجاویز پر غور

غزہ (یو این آئی) اسرائیل نے امریکی صدر ٹرمپ کے ساتھ غزہ میں جنگ بندی معاہدے کا اعلان کرنے کے باوجود بمباری کر کے مزید 39 فلسطینیوں کو شہید کر دیا، دوسری جانب حماس ٹرمپ کی جنگ ختم کرنے کی تجویز پر غور کر رہی ہے۔ قطری نشریاتی ادارے 'الجزیرہ' کے مطابق غزہ کے نصیر ہسپتال کے ایک ذریعے نے بتایا کہ خان یونس میں بے گھر افراد کے ایک خیمے پر اسرائیلی فضائی حملے کے نتیجے میں ایک ہی خاندان کے 3 افراد شہید ہوئے۔ اسرائیلی افواج نے رات بھر غزہ کی پٹی پر حملے جاری رکھے، جب کہ غزہ شہر میں توپ خانے کی گولا باری اور النصیرات پناہ گزین کیمپ میں بھی بمباری کی اطلاع ہے جس میں پانچ افراد زخمی ہوئے۔ سفارتی ذرائع نے 'الجزیرہ' کو بتایا ہے کہ حماس کی مذاکراتی ٹیم امریکی صدر ٹرمپ کے 20 نکاتی منصوبے کا مطالعہ کر رہی ہے، جو اسرائیل کی غزہ پر جنگ کو ختم کرنے سے متعلق ہے۔

قابض اسرائیل کی بھوک مسلط کرنے کی پالیسی سے شہداء کی تعداد 453 تک جا پہنچی

غزہ: غزہ کی وزارت صحت نے اعلان کیا ہے کہ قابض اسرائیل کی جانب سے مسلط کی گئی بھوک اور غذائی قلت کی پالیسی کے نتیجے میں شہداء کی تعداد بڑھ کر 453 ہو گئی ہے جن میں 150 معصوم بچے بھی شامل ہیں۔ وزارت صحت نے اپنے بیان میں کہا کہ قابض اسرائیل کی جانب سے مسلط کردہ قحط اور بھوک کی وجہ سے اب تک 453 فلسطینی شہید ہو چکے ہیں جن میں 150 بچے شامل ہیں۔ یہ سب کچھ اس وقت سے جاری ہے جب سے غزہ پر نسل کشی کی جنگ 7 اکتوبر سنہ 2023ء کو شروع ہوئی۔

وزارت کے مطابق عالمی تنظیم (آئی پی سی) کی جانب سے گذشتہ اگست میں غزہ میں قحط کے اعلان کے بعد سے اب تک 175 فلسطینی شہید ہو چکے ہیں جن میں 35 بچے شامل ہیں۔ 22 اگست کو اسی عالمی تنظیم نے غزہ شہر میں باضابطہ قحط کا اعلان کیا تھا اور خبردار کیا تھا کہ یہ قحط جلد ہی دیر البلح اور خان یونس تک پھیل جائے گا۔ قابض اسرائیل نے 2 مارچ سے غزہ کے تمام راستے اور معابر مکمل طور پر بند کر رکھے ہیں جس کے باعث کوئی انسانی امداد اندر داخل نہیں ہو رہی۔ حالانکہ غزہ کی سرحدوں پر امدادی سامان سے لدی سیکڑوں ٹرک قطار در قطار کھڑی ہیں۔ کبھی کبھار قابض اسرائیل نہایت محدود مقدار میں امدادی سامان اندر جانے کی اجازت دیتا ہے جو بھوک سے مرتے عوام کی بنیادی ضروریات کا بھی عشر عشیر پورا نہیں کر پاتا۔ اس کے باوجود بیشتر ٹرک قابض فوج کی سرپرستی میں سرگرم صہیونی گروہوں کی لوٹ مار کا شکار ہو جاتے ہیں۔ امریکہ کی پشت پناہی کے ساتھ قابض اسرائیل نے 7 اکتوبر سنہ 2023ء سے غزہ میں اجتماعی قتل عام اور نسل کشی کی جنگ مسلط کر رکھی ہے جس کے نتیجے میں اب تک 66055 فلسطینی شہید اور 168346 زخمی ہو چکے ہیں۔

رپورٹرز ود آؤٹ بارڈر کا قابض اسرائیل کے خلاف عالمی عدالت میں نیا مقدمہ

غزہ: بین الاقوامی صحافتی تنظیم "رپورٹرز ود آؤٹ بارڈر" نے قابض اسرائیلی فوج کے ہاتھوں صحافیوں پر ڈھائے جانے والے جنگی جرائم کے مزید ثبوت فراہم کرتے ہوئے ایک نئی شکایت عالمی فوجداری عدالت میں جمع کرا دی ہے۔ تنظیم نے اپنی شکایت میں دستاویزات پیش کیں جن کے مطابق مئی سنہ 2024ء سے اگست سنہ 2025ء کے درمیان کم از کم 30 صحافیوں کو براہ راست نشانہ بنایا گیا۔ ان میں سے 25 صحافی شہید ہوئے اور 5 زخمی ہوئے۔ تنظیم نے واضح کیا کہ بیشتر کو صرف اس لیے قتل کیا گیا کیونکہ وہ اپنے پیشہ ورانہ فرائض انجام دے رہے تھے۔

تنظیم کی ڈائریکٹر برائے وکالت ومعاونت انطوان برنار نے کہا کہ "اسرائیل کی جانب سے صحافیوں پر جھوٹے اور بے بنیاد الزامات لگا کر انہیں نشانہ بنانے کی روش صورتحال کو مزید سنگین بنا رہی ہے"۔

انہوں نے مزید کہا کہ "ہم اس امر پر شدید صدمے میں ہیں کہ مجرم مسلسل سزا سے بچ نکلتے ہیں کیونکہ عدالتی اور سیاسی سطح پر انصاف کی کوئی سنجیدہ خواہش موجود نہیں۔ ہم عالمی فوجداری عدالت سے اپیل کرتے ہیں کہ وہ دباؤ اور دھمکیوں سے مرعوب ہوئے بغیر اپنے مکمل اختیارات استعمال کرے اور ان جرائم کے ذمہ داروں کو کٹہرے میں لائے"۔

یہ شکایت غزہ پر جاری نسل کشی کے دوران جمع کرائی جانے والی پانچویں شکایت ہے۔ اس میں اسرائیلی جارحیت کی ان کارروائیوں کا بھی ذکر ہے جن میں صحافیوں کے گھروں پر بمباری کر کے ان کے اہل خانہ سمیت انہیں شہید کیا گیا۔ مثال کے طور پر 31 مئی سنہ 2024ء کو اسرائیلی حملے میں صحافیہ علا الدحدوح (28 برس) شہید ہوئیں۔ اس حملے میں ان کے شوہر زخمی ہوئے اور ان کا ڈیڑھ سالہ بیٹا کرم بھی زخمی ہوا جبکہ شوہر کے چچا بھی شہید ہوئے۔ اسی طرح 6 اگست سنہ 2024ء کو قابض اسرائیلی فوج نے صہیونی میزائل سے صحافی محمد عیسیٰ ابوسعیدہ (31 برس) کو ان کے اہل خانہ سمیت شہید کر دیا۔ ایک اور واقعے میں آزاد فوٹو جرنلسٹ فاطمہ حسونہ (25 برس) 16 اپریل سنہ 2025ء کو اپنے گھر پر اسرائیلی بمباری میں شہید ہوئیں۔ اس حملے میں ان کی حاملہ بہن آلاء سمیت کئی اہل خانہ بھی شہید ہوئے۔

ایک اور دل دہلا دینے والے واقعے میں صحافی محمد جبر القریناوی (عمر 30 برس) اپنی اہلیہ اور تین بچوں سمیت اسرائیلی بمباری میں شہید ہوئے۔ 6 اکتوبر سنہ 2024ء کو قابض فوج نے صحافی حسن حمد (19 برس) کے گھر کو نشانہ بنایا جس میں ان کا بھائی زخمی ہوا۔ تنظیم نے اپنی شکایت میں بتایا کہ اسرائیلی حملے بعض معروف ریستورانوں اور کیفے تک پہنچ گئے جہاں صحافی انٹرنیٹ تک رسائی کے لیے جایا کرتے تھے۔ اسی طرح ان خیموں کو بھی نشانہ بنایا گیا جہاں نامہ نگار پناہ لیتے ہیں۔

مزید یہ کہ قابض اسرائیل نے اپنی مجرمانہ حکمتِ عملی کو بڑھا کر مجمع ناصر ہسپتال تک پھیلا دیا جہاں کئی صحافیوں کو "دوہری بمباری" کے ذریعے شہید کیا گیا۔ یہ طریقہ یہ ہے کہ پہلے ایک جگہ بمباری کی جاتی ہے اور پھر نامہ نگار جب واقعہ کور کرنے کے لیے وہاں پہنچتے ہیں تو دوبارہ بمباری کی جاتی ہے۔ اس دوران صحافی یحییٰ صبیح، مؤمن ابو العوف اور فوٹو جرنلسٹ احمد اللوح شہید ہوئے۔

تنظیم نے یہ بھی انکشاف کیا کہ قابض اسرائیل نے بڑے پیمانے پر جھوٹے دعوے اور پروپیگنڈہ مہم چلائی جس میں الجزیرہ اور الجزیرہ مباشر کے نامہ نگار انس الشریف اور حسام شباط اور صحافی مؤمن ابو العوف پر دہشت گردی کے الزامات لگائے گئے۔ ان الزامات کا کوئی ثبوت پیش نہیں کیا گیا بلکہ ان کی ساکھ اور پیشہ ورانہ دیانت کو مجروح کرنے کی مذموم کوشش کی گئی۔

قابض فوج نے غرب اردن کے علاقے بروقین میں تین رہائشی مکانات مسمار کردیے

غرب اردن: قابض اسرائیلی فوج نے منگل کے روز سلفیت کے مغرب میں واقع بروقین قصبے کے شمالی علاقے "الشعب" میں تین آباد مکانات کو مسمار کر دیا۔ مقامی ذرائع کے مطابق قابض فوج نے قصبے کے مغربی حصے سے دھاوا بولا اور چار فوجی بلڈوزروں کی مدد سے گھروں کو منہدم کیا۔ اس موقع پر علاقے کو سخت سکیورٹی حصار میں لے لیا گیا تھا۔ بتایا گیا ہے کہ یہ مکانات شہری بسام جمال اںج، سامر فایز اںج اور فرج عبد الناصر حج کی ملکیت تھے۔ ادارہ برائے انسداد آبادکاری کے مطابق قابض اسرائیلی حکام نے رواں سال کے ابتدائی چھ ماہ کے دوران 556 انہدامی نوٹس جاری کیے جن کا ہدف فلسطینیوں کے مکانات اور دیگر تنصیبات تھیں۔ ان میں 322 رہائشی مکانات اور 151 زرعی تنصیبات شامل ہیں۔ یہ سب کچھ صہیونی پالیسی کے تحت ہو رہا ہے جس کا مقصد بستیوں میں توسیع اور زمین پر نیا حقیقت مسلط کرنا ہے۔ غزہ کی پٹی میں جاری نسل کشی کی جنگ کے ساتھ ساتھ قابض فوج اور صہیونی آبادکاروں نے مقبوضہ مغربی کنارے بشمول مشرقی یروشلم میں اپنے مظالم تیز کر دیے ہیں۔ فلسطینی اعداد وشمار کے مطابق ان حملوں کے نتیجے میں اب تک کم از کم 1047 فلسطینی شہید ہو چکے ہیں، تقریباً 10300 زخمی ہوئے ہیں اور 19 ہزار سے زیادہ کو گرفتار کیا گیا ہے۔

ترکیہ کی شمولیت کے ساتھ حماس اور ثالثوں کا ٹرمپ پلان پر مشاورتی اجلاس

دوحہ: ایک باخبر فلسطینی ذمہ دار نے تصدیق کی ہے کہ حماس نے اپنی قیادت اور فلسطینی دھڑوں کے ساتھ مل کر قابض اسرائیل کی طرف سے غزہ پر مسلط کی گئی نسل کشی کی جنگ کو ختم کرنے کے لیے امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی پیش کردہ جنگ بندی منصوبے کا جائزہ لینا شروع کر دیا ہے۔ اس منصوبے کا اعلان گذشتہ روز پیر کی شام کیا گیا تھا۔

فرانسیسی خبر رساں ایجنسی کے مطابق حماس کے قریب سمجھے جانے والے ایک ذمہ دار نے بتایا کہ تحریک نے اپنی سیاسی اور عسکری قیادت کے دائرہ جات میں اندرون اور بیرون ملک مشاورت کا سلسلہ شروع کیا ہے۔ حماس اور مزاحمتی دھڑے ایک ایسا قومی جواب تیار کریں گے جو سب کی نمائندگی کرے۔ انہوں نے کہا کہ ان مشاورتوں میں کئی دن لگ سکتے ہیں۔

گذشتہ روز حماس نے اعلان کیا تھا کہ اسے مصری اور قطری ثالثوں کے ذریعے 20 نکات پر مشتمل منصوبہ موصول ہوا ہے جس کا تحریک نے ذمہ داری کے ساتھ جائزہ لینے کا وعدہ کیا ہے۔ قطر نے اعلان کیا ہے کہ منگل کی شام دوحہ میں حماس اور ایک ترک وفد کے درمیان ٹرمپ پلان پر بات چیت کے لیے اجلاس ہوگا۔

قطری وزارت خارجہ کے ترجمان ماجد الانصاری نے دوحہ میں ایک پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ "یہاں دوحہ میں ہونے والی ملاقاتوں کے دوران قطر اور مصر نے حماس کے مذاکراتی وفد کو یہ منصوبہ دیا ہے۔ تحریک نے اس کا ذمہ داری سے جائزہ لینے کا وعدہ کیا ہے۔ چونکہ منصوبہ پیر کی شام کو دیر سے موصول ہوا اس لیے جواب دینے میں وقت درکار ہے"۔

انہوں نے مزید کہا کہ "آج ایک اور اجلاس ہوگا جس میں ترک فریق بھی شامل ہوگا تاکہ اس منصوبے پر مزید مشاورت کی جا سکے"۔ الانصاری نے وضاحت کی کہ غزہ میں جنگ کے خاتمے کے منصوبے کے بارے میں پہلا قدم تمام فریقوں کے درمیان اتفاق رائے ہے۔ اس کے بعد ایک ٹائم فریم پر بات چیت کی جائے گی جس میں قابض اسرائیل کا غزہ سے انخلاء اور محصور علاقے میں امداد کی فراہمی جیسے نکات شامل ہوں گے۔

قابض اسرائیل کی جانب سے اس منصوبے کی منظوری کے بارے میں الانصاری نے کہا کہ "جو ہم نے امریکی صدر سے سنا وہ یہ ہے کہ بنجمن نیتن یاہو نے ٹرمپ کے منصوبے سے اتفاق کر لیا ہے"۔

انہوں نے کسی خاص نکتے پر تبصرہ کرنے سے انکار کیا تاہم کہا کہ قطر اس منصوبے کو مجموعی طور پر خوش آمدید کہتا ہے اور سمجھتا ہے کہ امریکہ کی قیادت میں یہ جنگ کے خاتمے کے لیے ایک جامع ماڈل ہو سکتا ہے۔ قطر کا ہمیشہ سے بنیادی مقصد یہ رہا ہے کہ غزہ کے عوام تک امداد پہنچائی جائے اور جنگ کے بعد انہیں معمول کی زندگی کی بحالی میں سہولت دی جائے۔

امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے پیر کی شام اپنی نئی منصوبہ بندی کی تفصیلات بیان کیں جس کا مقصد غزہ میں دو سال سے جاری جنگ کو ختم کرنا ہے۔ ٹرمپ نے وعدہ کیا کہ غزہ کو "انتہا پسندی اور دہشت گردی سے پاک علاقہ" بنایا جائے گا اور یہ اپنے ہمسایوں کے لیے خطرہ نہیں رہے گا۔

ٹرمپ نے دعویٰ کیا کہ یہ منصوبہ مستقل جنگ بندی اور خطے میں استحکام کی راہ ہموار کرے گا۔ وائٹ ہاؤس میں ایک پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے اس نے کہا کہ "یہ منصوبہ غزہ کے عوام کو امن اور خوشحالی دینے کے لیے ہے، بغیر اس کے کہ کسی کو اپنا گھر چھوڑنے پر مجبور کیا جائے"۔ اس نے متعلقہ فریقوں پر زور دیا کہ وہ اسے "ذمہ داری اور حقیقت پسندی" کے ساتھ قبول کریں۔

منصوبے میں فائر بندی، 72 گھنٹوں کے اندر مزاحمت کے پاس موجود اسرائیلی قیدیوں کی رہائی، مزاحمتی دھڑوں کے ہتھیار ڈالنے اور قابض اسرائیلی فوج کے تین مراحل میں غزہ سے تدریجی انخلاء کا ذکر کیا گیا ہے۔ اس کے بعد ٹرمپ کی سربراہی میں ایک "پرامن کونسل" تشکیل دی جائے گی۔

ٹرمپ پلان میں یہ بھی شامل ہے کہ اگر فلسطینی اتھارٹی مطلوبہ اصلاحات کرنے میں کامیاب ہوگئی تو حالات بالآخر اس بات کے لیے سازگار ہو سکتے ہیں کہ فلسطینی عوام کو اپنے حق خودارادیت اور ریاست کے قیام کی قابل اعتماد راہ مل سکے۔

صہیونی مجرموں کو سزا سے بچانے اور فلسطین پر قبضے کو دوام دینے کے لیے ٹرمپ نیتن یاھو پلان

غزہ: امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ اور عالمی فوج داری عدالت کی طرف سے انسانیت کے خلاف جرائم کے ارتکاب پر اشتہاری قرار دیے گئے قابض اسرائیلی وزیر اعظم بنجمن نیتن یاھو نے غزہ پر جاری تباہ کن جنگ کے خاتمے کے لیے ایک نام نہاد نئی اسکیم کا اعلان کیا ہے۔ اس برائے نام امن منصوبے کو "پرامن بقائے باہمی" "تعمیر نو" اور "شہریوں کی مشکلات ختم کرنے" جیسے پرفریب نعروں کے ساتھ پیش کیا گیا، مگر باریک بینی سے دیکھنے پر یہ منصوبہ قابض اسرائیل کے مطالبات کی من وعن تکرار اور فلسطینی عوام کے وجود، ان کے جائز حقوق اور قومی مطالبات کی کھلی نفی کے سوا کچھ نہیں۔

ابتدا ہی سے یہ منصوبہ (جس کی بنیاد ٹونی بلیئر کی پرانی تجویز پر رکھی گئی) اس غلط مفروضے پر قائم ہے کہ اصل مسئلہ غزہ، اس کے عوام اور مزاحمت ہیں، نہ کہ خود قبضہ یا وہ جنگی جرائم اور اجتماعی قتل عام جو گذشتہ دو برسوں سے غزہ میں ڈھائے جا رہے ہیں۔ اس لیے یہ منصوبہ انصاف یا متوازن حل نہیں بلکہ پورے فلسطینی قضیے کو دفن کر کے فلسطینی عوام پر مکمل ہتھیار ڈالنے اور شکست قبول کرنے کی شکل مسلط کرنے کی ایک نئی سازش ہے جسے انسانی اور معاشی لبادے میں لپیٹا گیا ہے۔

منصوبے کی نمایاں خصوصیات: اس منصوبے کے مرکزی نکات میں 72 گھنٹے کے لیے عارضی فائر بندی شامل ہے، جس کے بدلے تمام اسرائیلی قیدی زندہ یا مردہ واپس کیے جائیں گے۔ ساتھ ہی قابض اسرائیل نے تقریباً دو ہزار فلسطینی قیدیوں کی رہائی کا وعدہ کیا ہے جن میں 250 عمر قید کی سزا کاٹ رہے ہیں۔ سکیورٹی پہلو کے تحت منصوبہ اسلامی تحریک مزاحمت 'حماس' اور دیگر فلسطینی جماعتوں کو مکمل طور پر غیر مسلح کرنے اور ان کے ڈھانچے تباہ کرنے پر زور دیتا ہے۔ منصوبے میں فلسطین چھوڑ کر بیرون ملک منتقل ہونے والوں کو غزہ سے نکلنے کے لیے محفوظ راستہ دینے کی بات کی گئی ہے۔ اس سے واضح ہے کہ یہ منصوبہ دراصل مزاحمت کے خاتمے اور فلسطینی قوت کو ہمیشہ کے لیے بے دست و پا کرنے کی کوشش ہے۔

اسی مقصد کے تحت منصوبے میں ایک عالمی ادارہ "کونسل برائے امن" تشکیل دینے کی تجویز ہے جس کی صدارت براہ راست ٹرمپ کریں گے اور سابق برطانوی وزیر اعظم ٹونی بلیئر ان کے ساتھ ہوں گے۔ یہ کونسل مبینہ طور پر ایک عبوری حکومت تشکیل دے گی اور تعمیر نو کے امور دیکھے گی۔ مزید برآں ٹرمپ کی اسکیم میں "بین الاقوامی استحکام فورس" کے نام سے غیر ملکی فوج تعینات کرنے کی تجویز ہے جو داخلی سکیورٹی کی نگران کرے گی اور فلسطینی پولیس کی تربیت کرے گی۔

انسانی امداد کے باب میں منصوبہ بڑے پیمانے پر امدادی سامان داخل کرنے کی بات کرتا ہے مگر یہ امداد صرف ان علاقوں میں دی جائے گی جنہیں "دہشت گردی سے پاک" قرار دیا جائے، یعنی انسانی ضرورت نہیں بلکہ سیاسی اور سکیورٹی شرائط پر امداد مشروط ہوگی۔

معاشی طور پر یہ منصوبہ غزہ کی تعمیر نو کو بڑے معاشی منصوبے سے جوڑتا ہے جس میں خصوصی اقتصادی زون اور غیر ملکی سرمایہ کاری شامل ہیں، مگر ریاست فلسطین کے قیام یا قبضے کے خاتمے کا کوئی ذکر نہیں۔ ٹرمپ اور نیتن یاھو دونوں نے صاف اعلان کیا کہ یہ منصوبہ فلسطینی ریاست کی اجازت نہیں دیتا۔

فلسطینی وجود کی نفی: سب سے خطرناک پہلو یہ ہے کہ "کونسل برائے امن" کے ذریعے فلسطینی عوام سے ان کا حق خودارادیت چھیننے اور ان پر بیرونی شرائط مسلط کرنے کی کوشش کی گئی ہے۔ یہ اقدام براہ راست فلسطینی وجود کے انکار اور صہیونی ذہنیت کے تسلسل کی عکاسی کرتا ہے جو ابتدا ہی سے فلسطینی عوام کو مٹانے کے منصوبے پر کاربند ہے۔

خوراک اور دوا کی آڑ میں بلیک میلنگ امداد کو "دہشت گردی سے پاک علاقوں" سے مشروط کرنا بنیادی انسانی اصولوں کی صریح خلاف ورزی ہے۔ خوراک اور دوائی کو سیاسی ہتھیار بنانا اجتماعی سزا کا حربہ ہے اور قابض اسرائیل کے مجرمانہ محاصرے اور بھوک کو بطور ہتھیار استعمال کرنے کی پالیسی کا تسلسل ہے۔

ہتھیار ڈالنے کا تقاضا: منصوبے کا سب سے بڑا ستون مزاحمت کے ہتھیار چھیننا ہے، جو دراصل قبضے کے تسلسل کو مزید آسان بنانے کی شرط ہے۔ سوال یہ ہے کہ ہتھیار کس سے چھینے جائیں؟ اس قابض قوت سے جو نسل کشی کر رہی ہے یا ان فلسطینیوں سے جنہوں نے اپنی جان بچانے کے لیے مزاحمت کا راستہ اختیار کیا؟

فلسطینی عوام کی شمولیت سے انکار: اس منصوبے کی تیاری میں کسی فلسطینی فریق کو شامل نہیں کیا گیا۔ ٹرمپ نے اعلان کیا کہ حماس کو حکومت کا حصہ بنایا جائے گا نہ ہی فلسطینی اتھارٹی کو کوئی کردار دیا جائے گا جب تک وہ "اصلاحات" نہ کرے۔ یعنی فلسطینیوں کو اپنے مستقبل کے فیصلوں سے ہی بے دخل کر دیا گیا ہے۔

قابض اسرائیل اور نیتن یاھو کی سیاسی بقا: یہ منصوبہ قابض اسرائیل کو دنیا بھر میں بڑھتی ہوئی تنہائی سے نکالنے اور مجرم جنگ نیتن یاھو کو بچانے کا ایک حربہ ہے۔ قابض اسرائیل پر جب عالمی سطح پر جنگی جرائم کے مقدمات اور عوامی دباؤ بڑھ رہا ہے تو یہ منصوبہ اسے نئی زندگی دے کر اس کی مجرمانہ پالیسیوں کو بچانے کا ذریعہ بن گیا ہے۔

حقیقی حل: تجربہ بتاتا ہے کہ ایسے درجنوں منصوبے ماضی میں ناکام ہوئے ہیں۔ اصل اور پائیدار حل صرف اس میں ہے کہ فلسطینی خود اپنے فیصلے کریں، اندرونی اتحاد قائم کریں اور دنیا سے یہ مطالبہ کریں کہ قابض اسرائیل کا قبضہ ختم کیا جائے، محاصرہ توڑا جائے، جنگی جرائم پر مقدمہ چلایا جائے اور غزہ سمیت پورے فلسطین پر مکمل خودمختاری بحال کی جائے۔

یہودی آبادکاروں کو گاڑی تلے کچلنے کی کارروائی کے دوران فائرنگ سے فلسطینی نوجوان شہید

بیت لحم: قابض اسرائیلی ذرائع ابلاغ کے مطابق غرب اردن کے جنوبی شہر بیت لحم کے جنوب میں بلدیۃ الخضر کے قریب ایک گاڑی چڑھانے کی کارروائی میں دو صہیونی زخمی ہو گئے جبکہ اس بہادرانہ کارروائی کو انجام دینے والا فلسطینی نوجوان شہادت کے اعلیٰ مقام پر فائز ہو گیا۔ صہیونی فوجی ریڈیو نے بتایا کہ یہ کارروائی بیت لحم کے جنوب میں واقع النفق چوکی کے قریب ہوئی۔ حملہ آور نوجوان کا تعلق بلدیۃ بیت فجار سے بتایا گیا ہے۔ ابتدائی تحقیقات میں دعویٰ کیا گیا ہے کہ نوجوان نے الخضر چوراہے پر کھڑے صہیونیوں کے ایک گروپ کو نشانہ بنایا اور متعدد کو کچل ڈالا جس کے بعد صہیونی فوجیوں نے گولی مار کر اسے شدید زخمی کر دیا۔

بعد ازاں عامہ برائے امور شہریہ نے وزارتِ صحت کو اطلاع دی کہ بیت لحم کے جنوب میں قابض اسرائیلی فوج کی گولیوں کا نشانہ بننے والے 32 سالہ نوجوان مہدی محمد عواد دیری ※ جام شہادت نوش کر گئے۔ اس سے پہلے صہیونی ذرائع ابلاغ نے اطلاع دی تھی کہ حملہ آور نوجوان کو شدید زخمی حالت میں ہسپتال منتقل کیا گیا تھا مگر بعد میں اس کی شہادت کی تصدیق کر دی گئی۔ واقعے کی جگہ پہنچنے والی صہیونی طبی ٹیم نے کہا کہ دو صہیونی زخمی ہوئے ہیں جن میں سے ایک کی حالت بعد میں تشویشناک بتائی گئی جبکہ دوسرا درمیانے درجے کے زخموں سے دوچار ہے۔

کارروائی کے فوراً بعد قابض فوج نے بیت لحم کے شمالی داخلی راستے اور النفق چوکی کو بند کر دیا جس کی تصدیق مقامی فلسطینی ذرائع نے بھی کی ہے۔ یاد رہے کہ اس سے قبل گذشتہ اتوار کے روز بھی مغربی کنارے کے علاقے قلقیلیہ کی مشرقی بستی جیت کے قریب قابض فوج نے ایک فلسطینی نوجوان کو گولیوں کا نشانہ بنا کر شہید کر دیا تھا۔ صہیونی فوج نے دعویٰ کیا تھا کہ نوجوان نے گاڑی چڑھانے کی کارروائی کی کوشش کی تھی۔ اس کارروائی کے دوران ایک صہیونی فوجی بھی ہلاک ہوا تھا جسے سر میں گولی لگی تھی۔ بعد میں قابض فوج نے اس بات کی تصدیق کی کہ فوجی ممکنہ طور پر اپنے ہی ساتھیوں کی فائرنگ کا شکار ہوا۔

غزہ تنازع کے خاتمے کے جامع منصوبے کا مکمل متن

واشنگٹن (یو این آئی) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی جانب سے غزہ تنازع کے خاتمے کے لیے جاری کردہ جامع منصوبے کا مکمل متن درج ذیل ہے۔ ڈان نیوز کے مطابق 1۔ غزہ ایک غیر انتہا پسند، دہشت گردی سے پاک علاقہ ہوگا جو اپنے ہمسایوں کے لیے کوئی خطرہ نہیں ہوگا۔

2۔ غزہ کو اس کے عوام کے فائدے کے لیے دوبارہ تعمیر کیا جائے گا، جو پہلے ہی بہت زیادہ تکالیف برداشت کر چکے ہیں۔

3۔ اگر دونوں فریق اس تجویز پر رضامند ہو جائیں تو جنگ فوراً ختم ہو جائے گی، اسرائیلی فوجیں یرغمالیوں کی رہائی کی تیاری کے لیے متفقہ لائن تک پیچھے ہٹ جائیں گی۔ اس دوران فضائی اور توپ خانے کی بمباری سمیت تمام عسکری اقدامات معطل کیے جائیں گے اور جنگی صفیں اس وقت تک منجمد رہیں گی جب تک مکمل مرحلہ وار واپسی کے لیے ضروری شرائط پوری نہ ہو جائیں۔

4۔ اسرائیل کی جانب سے اس معاہدے کو عوامی سطح پر منظور کیے جانے کے 72 گھنٹے کے اندر تمام [قیدی]، چاہے زندہ ہوں یا مردہ، واپس کیے جائیں گے۔

5۔ جیسے ہی تمام [قیدی] رہا کر دیے جائیں گے، اسرائیل عمر قید کے 250 قیدیوں کے علاوہ غزہ کے 1700 ایسے باشندوں کو رہا کرے گا جو 7 اکتوبر 2023 کے بعد حراست میں لیے گئے تھے، جن میں اس سلسلے میں زیرِ حراست تمام خواتین اور بچے شامل ہیں، ہر اسرائیلی یرغمالی کی لاش کے بدلے اسرائیل غزہ کے 15 شہدا کی میتیں حوالے کرے گا۔

جیسا کہ وائٹ ہاؤس سے جاری کیا گیا

1۔ جیسے ہی تمام [قیدی] واپس کر دیے جائیں گے، حماس کے وہ ارکان جو پرامن بقائے باہمی اور اپنے ہتھیار غیر فعال کرنے کے عہد پر قائم ہوں گے، انہیں عام معافی دی جائے گی، حماس کے وہ ارکان جو غزہ چھوڑنا چاہتے ہیں، انہیں وصول کرنے والے ممالک تک محفوظ راستہ فراہم کیا جائے گا۔

2۔ اس معاہدے کی منظوری کے فوراً بعد غزہ کی پٹی میں مکمل امداد بھیج دی جائے گی، کم از کم امداد کی مقدار وہی ہوگی جو 19 جنوری 2025 کے معاہدے میں انسانی ہمدردی کی امداد کے حوالے سے طے کی گئی تھی، جس میں بنیادی ڈھانچے (پانی، بجلی، نکاسی آب) کی بحالی، ہسپتالوں اور بیکریوں کی بحالی، اور ملبہ ہٹانے اور سڑکیں کھولنے کے لیے ضروری سامان کی فراہمی شامل ہے۔

3۔ غزہ کی پٹی میں امداد اور اس کی تقسیم کا عمل اقوام متحدہ اور اس کے اداروں، ہلالِ احمر اور کسی بھی فریق سے غیر وابستہ دیگر بین الاقوامی اداروں کے ذریعے بلا مداخلت جاری رہے گا، رفح کراسنگ کو دونوں اطراف سے اسی طرح کھولا جائے گا جیسا 19 جنوری 2025 کے معاہدے میں نافذ کیا گیا تھا۔

4۔ غزہ کا انتظام ایک عارضی عبوری نظام حکومت کے تحت ہوگا جو تکنیکی ماہرین پر مشتمل غیر سیاسی فلسطینی کمیٹی کے ذریعے چلایا جائے گا، یہ کمیٹی غزہ کے عوام کے لیے عوامی خدمات اور بلدیاتی امور کی روزمرہ نگرانی اور انجام دہی کی ذمہ دار ہوگی۔

یہ کمیٹی ماہر فلسطینیوں اور بین الاقوامی ماہرین پر مشتمل ہوگی، جس کی نگرانی اور دیکھ بھال ایک نئے بین الاقوامی عبوری ادارے 'بورڈ آف پیس' کے ذریعے کی جائے گی، جس کی قیادت اور صدارت صدر ڈونلڈ جے ٹرمپ کریں گے، دیگر اراکین اور سربراہانِ مملکت کا اعلان بعد میں کیا جائے گا، جن میں سابق برطانوی وزیرِ اعظم ٹونی بلیئر بھی شامل ہوں گے۔

یہ ادارہ غزہ کی دوبارہ تعمیر کے لیے فریم ورک تشکیل دے گا اور فنڈنگ کا انتظام کرے گا، یہاں تک کہ فلسطینی اتھارٹی اپنی اصلاحاتی منصوبہ بندی مکمل کر لے، (جیسا کہ مختلف تجاویز میں بیان کیا گیا ہے، جن میں صدر ٹرمپ کا 2020 کا امن منصوبہ اور سعودی۔ فرانسیسی تجویز شامل ہیں) اور اس قابل ہو جائے کہ وہ غزہ کا مؤثر اور محفوظ طریقے سے کنٹرول دوبارہ سنبھال سکے، یہ ادارہ بہترین بین الاقوامی معیارات کی بنیاد پر جدید اور مؤثر طرزِ حکمرانی قائم کرنے کی کوشش کرے گا جو غزہ کے عوام کی خدمت کرے اور سرمایہ کاری کے لیے سازگار ماحول فراہم کرے۔

1۔ غزہ کی تعمیر نو اور اسے ترقی کی نئی راہ پر گامزن کرنے کے لیے ٹرمپ کا اقتصادی ترقیاتی منصوبہ تشکیل دیا جائے گا، جس کے لیے ایسے ماہرین پر مشتمل ایک پینل قائم کیا جائے گا جنہوں نے مشرقِ وسطیٰ میں جدید اور خوشحال معجزاتی شہروں کی بنیاد رکھنے میں کردار ادا کیا ہے، کئی بین الاقوامی تنظیموں کی جانب سے سوچے سمجھے سرمایہ کاری کے منصوبے اور پرجوش ترقیاتی تجاویز تیار کی گئی ہیں، جنہیں زیرِ غور لایا جائے گا تاکہ سکیورٹی اور حکمرانی کے ڈھانچوں کو یکجا کر کے ایسی سرمایہ کاری کو راغب اور آسان بنایا جا سکے جو غزہ کے مستقبل کے لیے روزگار، مواقع اور امید فراہم کرے گی۔

2۔ ایک خصوصی اقتصادی زون قائم کیا جائے گا، جس کے لیے ترجیحی ٹیرف اور رسائی کی شرحیں شریک ممالک کے ساتھ طے کی جائیں گی۔

3۔ کسی کو بھی غزہ چھوڑنے پر مجبور نہیں کیا جائے گا، اور جو لوگ جانا چاہیں گے وہ آزاد ہوں گے کہ جا سکیں اور واپس بھی آ سکیں، ہم لوگوں کو یہاں رہنے کی ترغیب دیں گے اور انہیں ایک بہتر غزہ تعمیر کرنے کا موقع فراہم کریں گے۔

4۔ حماس اور دیگر دھڑے اس بات پر متفق ہیں کہ وہ غزہ کی حکمرانی میں براہِ راست، بالواسطہ یا کسی بھی شکل میں کوئی کردار نہیں رکھیں گی، تمام فوجی، دہشت گردی سے متعلق اور جارحانہ انفرااسٹرکچر، بشمول سرنگیں اور اسلحہ بنانے کی فیکٹریاں، تباہ کی جائیں گی اور دوبارہ تعمیر نہیں کی جائیں گی۔

غزہ کو غیر عسکری بنانے کا ایک عمل آزاد نگرانوں کی نگرانی میں انجام دیا جائے گا، جس میں اسلحہ کو ایک طے شدہ غیر فعال کرنے کے طریقہ کار کے تحت مستقل طور پر ناقابلِ استعمال بنایا جائے گا، اور اسے ایک بین الاقوامی مالی معاونت یافتہ باز خریداری (buy-back) اور دوبارہ شمولیت کے پروگرام سے سہارا دیا جائے گا، آزاد نگران تمام مراحل کی توثیق کریں گے، نیا غزہ ایک خوشحال معیشت کی تعمیر اور اپنے پڑوسیوں کے ساتھ پُرامن بقائے باہمی کے لیے پوری طرح پر عزم ہوگا۔

5۔ علاقائی شراکت داروں کی جانب سے ایک ضمانت فراہم کی جائے گی تاکہ اس بات کو یقینی بنایا جا سکے کہ حماس اور دیگر دھڑے اپنی ذمہ داریوں کی پابندی کریں اور نیا غزہ اپنے ہمسایوں یا اپنے لوگوں کے لیے کوئی خطرہ نہ ہو۔

6۔ امریکہ عرب اور بین الاقوامی شراکت داروں کے ساتھ مل کر ایک عارضی بین الاقوامی استحکام فورس (آئی ایس ایف) تیار کرے گا جو فوری طور پر غزہ میں تعینات کی جائے گی، آئی ایس ایف غزہ میں جانچ پڑتال شدہ فلسطینی پولیس فورسز کو تربیت اور معاونت فراہم کرے گی، اور اس سلسلے میں وسیع تجربہ رکھنے والے اردن اور مصر سے مشاورت کرے گی۔

یہ فورس طویل المدتی داخلی سلامتی کا حل ہوگی، آئی ایس ایف اسرائیل اور مصر کے ساتھ مل کر نئے تربیت یافتہ فلسطینی پولیس اہلکاروں کے ساتھ سرحدی علاقوں کو محفوظ بنانے میں مدد کرے گی، یہ نہایت ضروری ہے کہ غزہ میں اسلحہ داخل ہونے سے روکا جائے اور تعمیرِ نو و بحالی کے لیے سامان کی تیز اور محفوظ ترسیل کو ممکن بنایا جائے، فریقین کے درمیان ایک ٹکراؤ سے بچاؤ کا طریقہ کار طے کیا جائے گا۔

7۔ اسرائیل غزہ پر قبضہ یا الحاق نہیں کرے گا، جب آئی ایس ایف کنٹرول اور استحکام قائم کرے گا تو اسرائیلی فوج ایسے معیارات، سنگ میل اور وقتی حدود کی بنیاد پر پیچھے ہٹے گی جو اسرائیلی فوج، آئی ایس ایف، ضامنوں اور امریکہ کے درمیان طے کیے جائیں گے، مقصد یہ ہوگا کہ ایک محفوظ غزہ قائم کیا جائے جو اسرائیل، مصر یا اس کے شہریوں کے لیے خطرہ نہ رہے۔

اسرائیلی فوج عبوری اتھارٹی کے ساتھ کیے گئے معاہدے کے تحت عملی طور پر غزہ کے مقبوضہ علاقے کو بتدریج آئی ایس ایف کے حوالے کرے گی، یہاں تک کہ وہ مکمل طور پر غزہ سے واپس نہ ہو جائیں، تاہم ایک سیکیورٹی حصار کے طور پر موجودگی برقرار رہے گی جب تک کہ غزہ کسی دوبارہ سر اُٹھانے والے دہشت گردی کے خطرے سے مکمل طور پر محفوظ نہ ہو جائے۔

8۔ اگر حماس اس تجویز میں تاخیر کرے یا اسے رد کر دے تو اوپر بیان کردہ اقدامات، بشمول بڑھائی گئی امدادی کارروائی، ان دہشت گردی سے پاک علاقوں میں جاری رکھے جائیں گے جو اسرائیلی فوج نے آئی ایس ایف کے حوالے کیے ہوں گے۔

9۔ ایک بین المذاہب مکالمے کا عمل قائم کیا جائے گا جو رواداری اور پُرامن بقائے باہمی کی اقدار پر مبنی ہوگا، تاکہ فلسطینیوں اور اسرائیلیوں کی ذہنیت اور بیانیے کو بدلنے کی کوشش کی جا سکے اور امن سے حاصل ہونے والے فوائد کو اجاگر کیا جا سکے۔

10۔ جب غزہ کی تعمیرِ نو آگے بڑھے گی اور فلسطینی اتھارٹی کا اصلاحاتی پروگرام دیانت داری سے نافذ کیا جائے گا، تو ممکن ہے کہ ایسے حالات آخر کار میسر آ جائیں جو فلسطینی عوام کی خواہشات کے مطابق ان کی خودارادیت اور ریاست کے قیام کے لیے ایک معتبر راستہ فراہم کریں، جسے ہم فلسطینی عوام کی آرزو کے طور پر تسلیم کرتے ہیں۔

11۔ امریکہ اسرائیل اور فلسطینیوں کے درمیان ایک مکالمہ عمل شروع کرے گا تاکہ پُرامن اور خوشحال بقائے باہمی کے لیے ایک سیاسی افق پر اتفاق ہو سکے۔

Sahafat Urdu Daily Birmingham (U.K.) Web Edition, Published by Nagma Amir from Teddington Grove, Perry Barr, Birmingham B 42IRG U.K.
Proprietor and Group Editor: Aman Abbas, Resident Editor: Amir Mehdi, (Responsible for the selection of News) Bureau Chief: Nagma Amir, E-mail: naghmaamir@rediffmail.com, Mobile:+447897386368

روزنامہ
صحافت

کچھ بات ہے کہ ہستی مٹتی نہیں ہماری

اشرف عثمانی دیوبندی

اسلام دنیا میں اس وقت سب سے تیزی کے ساتھ پھیلنے والا مذہب ہے، عالمی سطح پر اسلام دشمن طاقتیں اس صورت حال سے حیران وششدر ہیں' آج مسلمان سب سے زیادہ مظلوم اور کمزور قوم تصور کیا جاتا ہے' غیر مسلم دنیا، جس میں ہندوستان بھی اب شامل ہوگیا ہے، اسلام کی بڑھتی رفتار اور مقبولیت کو روکنے کے لئے اپنی پوری طاقت کے ساتھ اسلام اور مسلمان کو بدنام کرنے کے منصوبوں کی تکمیل میں مصروف ہے، اسلام کو نقصان پہنچانے کے سب سے بڑے اور کارگر حربہ کا جلی عنوان ''اسلاموفوبیہ'' ہے جبکہ اسکی ذیلی سرخیاں بیشمار ہیں، اسلاموفوبیہ کے بہانے تمام اسلام دشمن عناصر متحدہ طور پر سرگرم عمل ہیں، دنیا کے کسی گوشے میں اسلام کوئی قابل تقلید نظیر نہ بن جائے اس کے لئے تمام غیر مسلم ممالک مشترکہ اور یکساں فکرو کاوش رکھتے ہیں، اس لئے دنیا کا تمام میڈیا خاص طور پر صہیونی، ہندی اور ہندوستانی میڈیا، مسلمانوں کو بدنام اور انکی تذلیل کرنے کے لئے کوئی حربہ اور دقیقہ اٹھا نہیں رکھتا، مسلمانوں کو نیست ونابود کرنے کے لئے مغربی طاغوت نے تمام تر طاقتیں جھونک رکھی ہیں لیکن اس کے باوجود ''کچھ بات ہے کہ ہستی مٹتی نہیں ہماری'' اسلام کی نمو روز افزوں ہے، سوال ہے کہ آخر وہ ''کچھ بات'' کیا ہوسکتی، اس جس پر ہماری ہستی کا مدار ہے؟ ''کچھ بات'' کے اجزائے ترکیبی اسلامی عینک سے خوب پڑھے اور سمجھے جاسکتے ہیں، جن میں ایک موثر ترین شے قوت ایمانی اور دوسری ''اسلامی اخلاقیات'' سرفہرست ہیں، اخلاقیات کے زمرے میں امانت ودیانت کا مادہ کلیدی حیثیت رکھتا ہے۔ اگرچہ مسلمانوں میں اب یہ مادہ کم نظر آتا ہے لیکن باقی ماندہ جس قدر بھی ہے وہ معاشرتی لحاظ سے آج بھی جادو جگاتا ہے۔ مغربی اور یوروپی دنیا میں مسلمان جہاں بھی آباد ہیں انکا بڑا حصہ دنیا کے لئے اسی لئے مثال بنا ہوا ہے کہ ان کے یہاں اخلاقی قدریں نظر آتی ہیں، دراصل وہ قوم (یوروپین اور مغربی عوام) اپنے یہاں بسے باخلاق مسلمانوں کی قدر اس لئے کرتی ہے کہ وہ خود بھی اہل کتاب ہے اور اخلاقیات کے آفاقی تصور سے آشنا ہے۔ دانشور اس بات پر متفق الرائے ہیں کہ دنیا میں اسلام اخلاقیات کے زور پھیلا ہے جبکہ معاندین کی بکواس یہ ہے کہ اسلام تلوار کے زور پر پھیلا ہے، میں نے اس خیال کو بکواس اس لئے کہا ہے کہ اگر کسی مذہب کو بزور شمشیر کسی کا مذہبی عقیدہ بنایا جاسکتا ہے تو آج ایک کمزور ترین مسلم قوم کا مذہب کیسے تیزی کے ساتھ طاقتور ملکوں اور قوموں میں پھیل رہا ہے؟

> مغربی اور یوروپی دنیا میں مسلمان جہاں بھی آباد ہیں ان کا بڑا حصہ دنیا کے لئے اسی لئے مثال بنا ہوا ہے کہ ان کے یہاں اخلاقی قدریں نظر آتی ہیں، دراصل وہ قوم (یوروپین اور مغربی عوام) اپنے یہاں بسے باخلاق مسلمانوں کی قدر اس لئے کرتی ہے کہ وہ خود بھی اہل کتاب ہے اور اخلاقیات کے آفاقی تصور سے آشنا ہے۔ دانشور اس بات پر متفق الرائے ہیں کہ دنیا میں اسلام اخلاقیات کے زور پھیلا ہے جبکہ معاندین کی بکواس یہ ہے کہ اسلام تلوار کے زور پر پھیلا ہے، میں نے اس خیال کو بکواس اس لئے کہا ہے کہ اگر کسی مذہب کو بزور شمشیر کسی کا مذہبی عقیدہ بنایا جاسکتا ہے تو آج ایک کمزور ترین مسلم قوم کا مذہب کیسے تیزی کے ساتھ طاقتور ملکوں اور قوموں میں پھیل رہا ہے؟ کیوں اسلام دنیا کا پسندیدہ مذہب بنا ہوا ہے؟ کیا وجہ ہے کہ مغربی دنیا میں آج کہیں بھی چرچ وگرجا فروخت ہوتا ہے تو وہ مسلمانوں کو ہی فروخت کیا جاتا ہے؟ جواب ایک ہی ہے کہ ان ممالک میں بسے مسلمانوں نے اسلامی اخلاقیات کو اپنا شعار بنا رکھا ہے۔

کیوں اسلام دنیا کا پسندیدہ مذہب بنا ہوا ہے؟ کیا وجہ ہے کہ مغربی دنیا میں آج کہیں بھی چرچ وگرجا فروخت ہوتا ہے تو وہ مسلمانوں کو ہی فروخت کیا جاتا ہے؟ جواب ایک ہی ہے کہ ان ممالک میں بسے مسلمانوں نے اسلامی اخلاقیات کو اپنا شعار بنا رکھا ہے۔ میں کلی طور پر یہ نہیں کہتا کہ یہود و نصاریٰ کے ممالک میں مسلمانوں کے ساتھ عوامی سطح پر عصبیت نہیں ہے۔ ہے بالکل ہے لیکن بہت کم۔ اس وقت دنیا کے جس خطہ میں بھی مسلمان آباد ہیں وہ اپنی ظاہری مذہبی شناخت کے ساتھ آباد ہیں، وہاں کے مسلمان اسلام کی ظاہری صورت سے بھی اس دنیا کو متعارف کراتے ہیں اور اسلام کے باطنی اخلاقی وجود کو بھی اس سماج کے سامنے پیش کرتے ہیں۔ اس کی ایک مثال ابھی سوشل میڈیا پر پڑھنے کو ملی، ''الجزیرہ'' کی معروف الجزائری صحافی خدیجہ بن قنہ نے اس واقع کو رپورٹ کیا ہے، خدیجہ لکھتی ہیں کہ ''میں ایک مرتبہ امریکہ کے سفر پر تھی۔ اس دوران کچھ خریداری کے لیے ایک بڑے اسٹور میں گئی۔ اپنی باری کا انتظار کر رہی تھی کہ اتنے میں ایک باحجاب مسلمان خاتون نمودار ہوئیں۔ وہ بڑی مشکل سے ایک بھاری ڈبہ گھسیٹ کر لا رہی تھیں جو غالباً گھاس کاٹنے والی مشین (Lawn Mower) کا تھا۔ تھکن ان کے چہرے سے جھلک رہی تھی۔ وہ سیدھی کاؤنٹر پر موجود کیشیئر کے پاس پہنچیں اور مودبانہ لہجے میں بولیں: محترمہ! میں نے یہ مشین کل آپ ہی کی دکان سے پانچ سو ڈالر میں دیگر سامان کے ساتھ خریدی تھی۔ کیشیئر جو مصروفیت میں الجھی ہوئی تھی، بیساختہ بولی: ''تو کیا آپ اسے واپس کرنا چاہتی ہیں؟ مسلمان خاتون نے نرمی سے جواب دیا: ''جی نہیں، میں اس کی قیمت ادا کرنا چاہتی ہوں۔'' کیشیئر حیرت سے چونکی: کیا؟ میں سمجھی نہیں! آپ کہہ رہی ہیں کہ آپ نے یہ کل خریدی ہے۔ اگر آپ کا مطلب ہے کہ کہیں اور یہ سستی ملی ہے تو ہماری پالیسی ہے کہ ہم فرق کی رقم واپس کر دیتے ہیں، بشرطیکہ آپ کے پاس دوسرے اسٹور کی قیمت کا ثبوت ہو۔ تو کیا آپ کے پاس ایسا کوئی ثبوت ہے؟ خاتون مسکرائیں اور کہا: نہیں، معاملہ یہ نہیں۔ ہوا یوں کہ کل میں نے کارڈ کے ذریعے آپ ہی کی دکان سے کئی اشیاء خریدیں اور یہ مشین بھی ساتھ لے گئی۔ میرا گھر اس اسٹور سے دو گھنٹے کی مسافت پر ہے۔ جب گھر جا کر بل دیکھا تو مجھے اندازہ ہوا کہ آپ نے غلطی سے اس مشین کی قیمت بل میں درج ہی نہیں کی۔ میں نے فوراً فون پر رابطہ کرنا چاہا تاکہ آپ کو نقصان نہ ہو، لیکن اسٹور بند ہو چکا تھا۔ لہٰذا آج میں نے اپنی ملازمت سے چھٹی لی، یہ بھاری ڈبہ اٹھا کر دوبارہ یہاں آئی ہوں تاکہ آپ اس کی رقم وصول کرلیں اور میں کسی ایسی چیز کو استعمال نہ کروں جس کی قیمت ادا نہ کی گئی ہو۔ یہ سنتے ہی کیشیئر یکدم کھڑی ہوگئی، اس کی آنکھیں نم ہو گئیں اور وہ خاتون کو بار بار گلے لگا کر بوسے دینے لگی۔ اس نے کہا: میں سمجھ ہی نہیں پا رہی کہ آپ نے یہ سب کیوں کیا۔ یہ اتنی بھاری مشین، چار گھنٹے کا سفر آنا جانا، کام سے چھٹی لینا اور پھر اپنی جیب سے وہ رقم دینا جو میرے حساب کی غلطی تھی! آخر آپ نے یہ کیوں کیا؟ مسلمان خاتون نے بڑی معصومیت اور سادگی سے جواب دیا: IT IS AMANA (یہ امانت ہے) پھر انہوں نے نہایت سکون اور اعتماد کے ساتھ اسلام میں امانت داری کا مفہوم بیان کیا۔ کیشیئر سیدھی اپنی منیجر کے دفتر گئی۔ ہم باہر سے دیکھ رہے تھے کہ وہ کس جوش وجذبات سے یہ واقعہ سنا رہی ہے۔ چند لمحوں بعد منیجر نے پورے اسٹاف کو جمع کیا اور اس مسلمان خاتون کے عمل کو مثال بنا کر ان کے سامنے بیان کیا۔

خاتون سر جھکائے کھڑی تھیں، گویا سمجھ رہی ہوں کہ انہوں نے کوئی غیر معمولی کام نہیں کیا بلکہ صرف وہی ادا کیا جو دین نے انہیں سکھایا۔ لیکن اسٹور کے تمام ملازمین اور گاہک حیران ومتاثر کھڑے تھے۔ سب باری باری ان سے اسلام اور اس کی تعلیمات کے بارے میں سوال کرتے اور وہ پورے اعتماد، عاجزی اور اخلاص سے جواب دیتیں۔ آخر میں منیجر نے سختی سے اصرار کیا کہ یہ مشین اسٹور کے تمام ملازمین کی طرف سے بطور تحفہ انہیں پیش کی جائے، لیکن اس باکردار خاتون نے مؤدبانہ انداز میں انکار کر دیا اور کہا: میں یہ اس کا اجر و ثواب صرف اللہ سے چاہتی ہوں، اس دنیاوی تحفے کے لیے نہیں۔ مجھے ڈر ہے کہ یہ مشین میرے اس اجر کو کم نہ کر دے جو میرے رب کے ہاں کہیں زیادہ قیمتی ہے۔ یہ جواب سن کر ان سب کے دلوں میں ان کی عزت اور بڑھ گئی۔ وہ خاتون خاموشی سے واپس روانہ ہوگئیں لیکن اسٹور میں موجود ہر شخص چاہے ملازم ہو یا خریدار، ان کے کردار سے اس قدر متاثر تھا کہ ان کا چرچا دیر تک جاری رہا۔ خدیجہ بن قنہ کہتی ہیں: ''اس لمحے میرا دل فخر سے بھر گیا کہ یہ ہے ہمارا دین، یہ ہے اسلام اور الحمدللہ کہ ہم اسلام کی نعمت سے بہرہ مند ہیں''

اس مسلم خاتون کے لئے جو محض اللہ کی رضا کے لئے یہ کام کر رہی تھی امانت داری کا یہ عمل ایک معمول رہا ہوگا لیکن اس سے اسلام کا جو پیغام اور تعلیمات جو دیار غیر میں گونجی ہیں وہ بڑی غیر معمولی ہیں۔ مسلمان اگر مجموعی طور پر اسلامی اخلاقیات کا اپنا شعار بنالے تو آج بھی دنیا کے دلوں کو مسخر کیا جاسکتا ہے۔

□□□

ایشور اللہ تیرو نام......

فہیم اختر۔لندن

مہاتما گاندھی ایک ہندوستانی سیاسی اور روحانی رہنما تھے۔ جنہوں نے برطانوی راج کے خلاف آزادی کی تحریک کی قیادت کی۔ ان کا فلسفہ اہنسا (عدم تشدد) پر مبنی تھا۔ انہوں نے ستیہ گرہ (سچائی کی قوت) اور عدم تشدد کے ذریعے استحصال اور سامراجیت کے خلاف عوام کو متحرک کیا۔

کہتے ہیں گاندھی جی کو بھجن اور موسیقی کا کافی شوق تھا۔ گاندھی جی کا ایک بھجن جو مقبول ہوا وہ ''رگھوپتی راگھو راجہ رام'' تھا جو دراصل میں سری لکشمنا اچاریہ نے لکھا تھا۔ گانے کے بول گاندھی جی کو اتنے پسند آئے کہ انہوں نے اس کو اپنے ہی گیت کے ورژن کے لیے تبدیل کر لیا تھا۔

یہ ترمیم شدہ ورژن 1930 کے ڈنڈی مارچ کے دوران گاندھی جی اور ان کے ساتھیوں نے نعرے کے طور پر استعمال کیا تھا۔ اس ورژن کو بالی ووڈ کی کئی فلموں میں بھی استعمال کیا گیا ہے۔ گاندھی جی کی نظم میں اس وقت ہندوؤں اور مسلمانوں کے درمیان ہم آہنگی کو فروغ دینے کے لیے "ایشور اللہ تیرو نام، سب کو سنمتی دے بھگوان" جیسی لائنیں شامل کی گئیں۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ خدا کے تمام نام ایک ہی اعلیٰ ہستی کا حوالہ دیتے ہیں، بشمول ایشور اور اللہ۔

2 اکتوبر کو پوری دنیا گاندھی جینتی مناتی ہے۔ دنیا کے تقریباً تمام ممالک میں جہاں ہندوستانی اور گاندھی نواز بسے ہیں، اس تقریب کو بڑے عزت واحترام سے مناتے ہیں۔ اس کے علاوہ دنیا بھر میں موجود ہندوستانی سفارت خانے میں خاص پروگرام کا انعقاد کیا جاتا ہے۔ جہاں سیاستداں، سفارتکار، ماہر تعلیم اور عام لوگ شرکت کرتے ہیں اور گاندھی جی کے پیغامات پر عمل کرنے کا وعدہ کرتے ہیں۔ گاندھی جی کا لندن سے قریبی رشتہ تھا۔ یہی وجہ ہے کہ گاندھی جی کئی بار لندن تشریف لائے۔ 29 ستمبر 1888 میں گاندھی جی سب سے پہلے لندن تعلیم حاصل کرنے کے لیے آئے تھے۔ لندن پہنچتے ہی سب سے پہلے گاندھی جی نے وکٹوریہ ہوٹل میں کچھ دن گزارا۔ اس کے بعد لندن سے قریب ہی رچمنڈ علاقے میں کچھ عرصے تک قیام کیا اور پھر ویسٹ کینگسٹن میں کرایے کے ایک کمرے میں رہنا شروع کر دیا۔ شروع میں گاندھی جی نے 'انگلش جینٹلمین' کے طور پر زندگی گزارنی شروع کی لیکن بڑھتے ہوئے اخراجات کی وجہ سے انہیں اپنے زیادہ تر نئے انگریزی شوق کو چھوڑنا پڑا۔ قانون کی تعلیم کے ساتھ ساتھ انہوں نے 1890 میں یونیورسٹی آف لندن سے میٹرک کا امتحان بھی پاس کیا۔

اس غریب پرور، ایشور اور اللہ پر یقین رکھنے والے ایک معمولی انسان، جس کی انسان دوستی اور عدم تشدد کے اعزاز میں ان کا مجسمہ لندن کی تاریخی پارلیمنٹ اسکوائر میں لگایا گیا ہے۔ جو پیلس آف ویسٹ منسٹر کے بالکل قریب ہے۔ 14 مارچ 2015 کو لندن میں گاندھی جی کے مجسمے کی نقاب کشائی کی گئی تھی۔ گاندھی جی کے مجسمے کی نقاب کشائی کا ایک خاص مقصد جنوبی افریقہ سے ہندوستان واپسی کی سوسالہ تقریب تھی۔ یہاں میں یہ بھی یاد دلاتا چلوں کہ جنوبی افریقہ میں گاندھی جی کو نسلی بھید بھاؤ کے خلاف تحریک چلانے اور ہندوستانیوں کے حقوق کیلئے آواز بلند کرنے کی جرم میں متعدد بار جیل بھی جانا پڑا تھا۔

برطانیہ کے دو معروف وزیراعظم بنجامن ڈیسرائیلی اور ونسٹن چرچل کا مجسمہ بھی یہیں لگا ہوا ہے۔ لیکن سب سے زیادہ اہم بات یہ ہے کہ گاندھی جی کے مجسمے کو ونسٹن چرچل کے مجسمے سے بالکل قریب لگایا گیا ہے جو کہ کئی معنوں میں اہمیت کا حامل ہے۔ دی گاندھی اسٹیچو میموریل ٹرسٹ کی گزارش پر گاندھی جی کا مجسمہ دیگر مجسموں کے مقابلے اونچائی پر ہونے کے باوجود سب میں چھوٹا بنایا گیا ہے۔ یہ اس بات کی طرف اشارہ ہے کہ گاندھی جی اپنے آپ کو عام لوگوں کی طرح سمجھتے تھے۔

1930 میں اُس وقت کے وزیر اعظم ونسٹن چرچل نے انا سے بھرپور ایک بات گاندھی جی کے متعلق کہی تھی کہ ''گاندھی ایک معمولی سا وکیل جو کہ آدھے کپڑوں میں ملبوس بالکل فقیر دکھتا ہے۔'' سوانح نگار کے مطابق چرچل نے ایک بار گاندھی جی کے متعلق یہ بھی کہا تھا کہ ''گاندھی کو ایک بڑے ہاتھی سے روند ڈالنا چاہیے۔'' یہ بات چرچل نے گاندھی جی کی سول نافرمانی تحریک کے حوالے سے کہی تھی جو انگریزی حکومت کے خلاف چلا رہے تھے۔ اس کے برعکس اب برطانیہ میں گاندھی جی کو نہایت عزت واحترام سے دیکھا جاتا ہے۔ اب یہاں کے عام لوگ برطانیہ کی نوآبادیاتی تاریخ پر فخر نہ کر کے گاندھی جی کی سول نافرمانی تحریک اور عدم تشدد کے پیغام کو کافی سراہ رہے ہیں۔

معروف انگریز مصور فلپ جیکسن نے اس مجسمہ کو تعمیر کیا ہے۔ اس سے پہلے فلپ جیکسن نے ملکہ کی ماں کا بھی مجسمہ بنایا تھا۔ 1931 میں گاندھی جی کے لندن دورے کی ایک تصویر دیکھ کر مصور نے اس مجسمے کو بنایا ہے۔ یہ نو فٹ لمبا اور اس میں تین چوتھائی ٹن کانسے کا استعمال کیا گیا ہے۔ گاندھی جی پہلے ہندوستانی ہیں جن کا مجسمہ پارلیمنٹ اسکوائر میں لگایا گیا ہے۔ گاندھی جی کی واحد ایسی شخصیت ہیں جنہوں نے کوئی سیاسی یا سرکاری عہدہ قبول نہیں کیا تھا۔ اس پروجیکٹ پر ایک ملین پونڈ سے زیادہ کا خرچ آیا تھا۔ اس مجسمے کو بنانے کے لیے چھ مہینے سے کم عرصے میں رقم اکٹھا کی گئی تھی۔ اس کے لیے بیشتر عطیات برطانیہ اور ہندوستان کے لوگوں نے دیا ہے۔ دی گاندھی اسٹیچو میموریل ٹرسٹ کے چیئر لارڈ میگھناد ڈیسائی ہیں۔ جنہوں نے اس مجسمہ کی تعمیر کے لیے ایک ملین پونڈ جمع کیا تھا۔ انہوں نے کہا ہے کہ یہ رقم لگ بھگ چھ مہینے میں عطیات کے ذریعہ جمع کی گئی تھی۔ جس میں ہندوستانی صنعت کار لکشمی متل کا نام قابل ذکر ہے، جنہوں نے اس پروجیکٹ کے لیے ایک لاکھ پونڈ کا عطیہ دیا تھا۔

1931 میں گاندھی جی جب دوبارہ لندن آئے تو وہ لندن کے غربت زدہ مشرقی علاقے میں ٹھہرنے کو ترجیح دی۔ اس دوران ان سے معروف اداکار چارلی چیپلین نے بھی ملاقات کی تھی۔ اس کے بعد گاندھی جی لنکا شائر تشریف لے گیے جہاں انگریز مزدور اپنی حقوق کے لیے جدوجہد کر رہے تھے۔ کاٹن مل کے احتجاجی مزدوروں نے گاندھی جی سے ملاقات کی۔ گاندھی جی نے انگریز مزدوروں کو خاموش کراتے ہوئے کہا کہ 'اب خاموشی سے کچھ لمحے کے لئے میری بات سنیے، مجھے پتہ ہے کہ چند مہینے سے انگلینڈ میں 30 لاکھ لوگوں کوئی کام نہیں ہے اور آپ کو کھانے پینے کیلئے صرف روٹی دستیاب ہے۔ ہندوستان میں ہر سال چھ مہینے، 30 کروڑ لوگ بیروزگار رہتے ہیں اور کئی دنوں تک انہیں کھانا نصیب نہیں ہوتا ہے'۔ گاندھی جی کی بات کو سن کر انگریز مزدور ان کے شیدائی ہوگئے۔

گاندھی جی کی سادگی اور امن پسندی کے خلاف زہر اگلنے والوں میں کٹر ہندو پرست بھارتیہ جنتا پارٹی کے لیڈروں کے علاوہ آر ایس ایس کا نام بھی سرفہرست ہیں، جنہوں نے پچھلے عام چناؤ میں جیت حاصل کی تھی۔ اس جیت سے ان کٹر پسند ہندو لیڈروں کا حوصلہ کافی بلند ہے۔ یہی لوگ گاندھی جی کی زندگی اور ان کی تحریک پر الزام لگا رہے ہیں اور ان پر کیچڑ بھی اچھال رہے ہیں۔ ان لوگوں نے گاندھی جی پر یہ الزام بھی لگایا ہے کہ گاندھی جی نے ہندوؤں کے ساتھ دھوکہ کیا ہے اور مسلمانوں کے ہمدرد تھے۔ اس کے علاوہ گاندھی جی پر یہ بھی الزام لگا یا گیا ہے کہ ان کی وجہ سے ہندوستان کا بٹوارہ ہوا تھا۔ یقیناً کٹر پسند ہندو ناتھورام گوڈسے کا بھی یہی یقین تھا جس نے جنوری 1948 میں گاندھی جی کو گولی مار کر ہلاک کر دیا تھا۔ اب تو بدقسمتی سے گوڈسے کے ناپاک قدم کو صحیح مانا جا رہا ہے اور اس واقعہ کی نظر ثانی بھی کی جا رہی ہے۔ یہی نہیں بلکہ حال ہی میں گاندھی جی کے برسی کے موقعہ پر کٹر پسند ہندوؤں نے ناتھورام گوڈسے کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے اس قاتل کے اعزاز میں ایک مندر کی تعمیر بھی کر ڈالی ہے۔ جس سے امن پسند ہندوستانیوں کا سر شرم سے جھکا ہی نہیں بلکہ گاندھی جی کو چاہنے والے کروڑوں لوگوں کے جذبات کو بھی سخت ٹھیس پہنچی ہے۔

یہ سچ ہے کہ کئی دہائیوں سے ہندوستان میں اسکولی بچوں کو گاندھی جی کے بارے میں 'قوم کا باپو ہونے کا درس دیا جا رہا ہے۔ یہی نہیں بلکہ ہندوستان میں گاندھی جی کی شکل کرنسی سے لے کر سرکاری عمارتوں پر دکھتی ہے جو کہ ایک قومی جذبہ کی عمدہ مثال ہے۔ لیکن اب ہندوستان میں یہ رویہ تیزی سے بدل رہا ہے۔ اس کی ایک وجہ جہاں ہندوستان کی ہائی ٹیک مارکیٹ، صنعتی اور شہروں کی ترقی ہے۔ تو وہیں دوسری طرف ہندوستان کے گاؤں اور اس کی بدحالی سے گاندھی جی کے خواب کو دھکا ضرور پہنچا ہے۔

اب تو نئی نسل آرائش سے بھرپور سامان کا استعمال کرنا، غیر ملکوں کا سفر کرنا یا غیر ممالک میں جا کر بسنے کو زیادہ ترجیح دیتے ہیں۔ اس کی وجہ شاید ہندوستان کا فرقہ وارانہ ماحول، بدعنوانی یا مغربی ممالک کی آرائش، آن وشان یا ایک بہتر زندگی کی خواہش ہے۔ جس کی وجہ سے گاؤں کی ترقی اور گاندھی جی کے چرخے کی بُنائی اب محض ایک کہانی بن کر رہ گئی ہے۔ اس کے علاوہ جن مزید باتوں نے گاندھی جی کے خواب کو چکنا چور کیا ہے وہ ہیں سرمایہ داری نظام، ذات پات کا فرق، عدم مساوات، سیاسی بدعنوانی، مذہبی تشدد اور عام آدمی کے رویہ میں تبدیلی وغیرہ۔ آج ہمیں گاندھی جی کی عدم تشدد اور بھائی چارگی کے پیغام کی سخت ضرورت محسوس ہو رہی ہے۔

سچائی اور عدم تشدد کے ایک مضبوط وکیل گاندھی جی نے ناانصافی اور جبر کا مقابلہ کرنے میں محبت اور عدم تشدد کی طاقت کا مظاہرہ کیا۔ گاندھی جی نے کہا کہ ''کو انسانیت پر اعتماد نہیں کھونا چاہئے۔ انسانیت ایک سمندر کی مانند ہے۔ اگر سمندر کے چند قطرے گندے ہوں تو سمندر گندا نہیں ہوتا۔'' گاندھی جی انسانیت پر یقین رکھتے تھے۔ انہیں بھروسہ تھا اور یقین تھا کہ دنیا میں اچھے لوگ ہیں۔ آیئے ہم اور آپ ایک بار پھر گاندھی جی کی زندگی اور ان کے پیغامات پر عمل کرنے کا وعدہ کریں اور امن قائم کریں۔

یتیموں کا مددگار کون؟

سیّد اقبال حیدر

قرآن پاک کی سورۃ آل عمران میں ارشادِ خداوندی ہے..اور جو لوگ راہ خدا میں مارے گئے انھیں مردہ نہ سمجھو بلکہ وہ زندہ ہیں، اپنے رب کے پاس اپنا رزق پا رہے ہیں۔ ارشادِ امیرالمومنینؑ ہے دیکھو۔ اگر تم نے دین کے اصول اور اساس محفوظ رکھے تو تمھیں کوئی دنیاوی بڑے سے بڑا نقصان بھی متاثر نہیں کرسکتا، خداوند تمہارے دلوں کو حق کی جانب متوجہ رکھے، یہ سب ارشادات اور فرمودات ہمیں کتابوں اور علماء حق کی محفلوں اور مجالس میں ملتے ہیں اور الحمدللہ ہمارے مومنین ان پر عمل بھی کرتے ہیں اس کی عملی مثال مجھے برادرم چوہدری امجد کی جرمنی اور سوئیزرلینڈ کے بارڈر اور شہر سنگن کے قریب ایک چھوٹے سے قصبے میں منعقد کردہ محفل میلادالنبی میں نظر آئی جہاں برادرم آل رضا نے دوران میلاد، سیّد حسنین شاہ کے ساتھ ملکر ایک ''پریزینٹیشن'' ہال میں موجود افراد کو دکھائی جس میں پارہ چنار کے شہدا کے لاوارث بچوں اور بیواؤں کے لئے زیرِ تعمیر عمارت اور اس کی تعمیر کے مراحل اور اخراجات سے آگاہی دی، پارہ چنار کے مومنین جو مسلسل کئی برسوں سے دشمنانِ اہلبیت دہشت گردوں کا نشانہ ہیں، افغانستان سے داعش اور طالبان کے گروہ جتھوں کی شکل میں پاکستان آتے ہیں اور دن دھاڑے قتل وغارت کا بازار گرم کرتے ہیں، پشاور.. پارہ چنار کے درمیان واحد شاہراہ مہینوں بند کرتے ہیں جس سے پارہ چنار کے مومنین کھانے پینے کی روزمرّہ اشیا سے محروم

ہو کر فاقوں سے دوچار رہتے ہیں، حاکم وقت ان مظالم وحادثات سے لاتعلق آنکھیں بند کئے خاموش تماشائی بنا بیٹھا ہے اور ستم ظریفی کہ ہمارے حاکم وقت غزہ، شام، ایران میں مسلمانوں کا قتل عام کرنے والوں کی سرپرستی کرنے والوں کے لئے ''عالمی نوبل پرائس'' کی سفارش کر رہے ہیں، ایسی صورت حال میں پارہ چنار کے مومنین کی مدد کا بیڑہ فرائی برگ کے سیّد حسنین شاہ، سٹٹ گارڈ سے آل رضا اور ان کے ساتھی ملکر کافی عرصے سے گاہے بہ گاہے اٹھائے ہوئے ہیں ان کے ساتھ سٹٹ گارڈ، فرائے برگ، باسل، اور زیورخ اور جرمنی کے مومنین بھی شانہ بہ شانہ ہیں پارہ چنار کے مقامی مومنین بھی اس تعمیر میں اپنی مدد آپ کے تحت کام کر رہے ہیں کچھ ماہ قبل پارہ چنار میں ہونے والے مظالم کے نتیجے میں یتیم ہونے والے 100 کے قریب بچوں کی رہائش کے لئے یتیم خانے کا پروجیکٹ کی تعمیر شروع کی گئی جس کے لئے ساڑھے آٹھ ہزار مربع فٹ زمین خریدی گئی اس پروجیکٹ کا تخمینہ تعمیراتی ماہرین نے 45.5 ملین پاکستانی روپے لگایا ہے، جو تقریباً 200 یورو فی مربع میٹر کے تناسب سے ہے، جبکہ پورا پروجیکٹ 785 مربع میٹر کا ہے 21 ستمبر کی تاریخ کی ''محفل میلاد'' میں مومنین کو اس پروجیکٹ سے برادرم آل رضا نے بہت احسن طریقے تفصیلاً 'متعارف کرایا جس کے نتیجے میں اسی وقت موقع پر جو رقم جمع ہوئی وہ پاکستانی کرنسی میں 8 لاکھ 59 ہزار روپے تھی جو اسی روز برادرم حسنین شاہ نے پارہ چنار، پاکستان روانہ کر دی ہے اور جرمنی کے مومنین کی خوش نصیبی ہے کہ اسی رقم سے یتیم خانے کی عمارت کی بنیادیں رکھ دی گئی ہیں، بڑا اور اہم پروجیکٹ ہے اور پارہ چنار کے مصیبت زدہ مومنین مسلسل مصائب کی وجہ سے مالی طور پر اتنے مستحکم نہیں رہے اس لئے صاحب حیثیت مومنین کو اس کار خیر میں حصہ لینا چاہیے، اس کا صلہ آپ کو معصومۂ عالم جناب سیّدہ فاطمہ زہرا سلام اللہ علیہا ہی دیں گی، کیونکہ پارہ چنار کے مومنین کا صرف یہی جرم ہے کہ وہ محب اہلبیت ہیں اور سیّد الشہدا آقا امام حسینؑ کا ذکر سرزمین پارہ چنار پر قائم کئے ہیں جو دشمنانِ اہلبیت کی آنکھوں میں کانٹے کی طرح کھٹکتا ہے۔

□□□

کھیل کے میدان میں سیاست

دبئی میں اتوار کو کھیلے گئے ایشیا کپ کے سنسنی خیز فائنل میں ہندوستانی ٹیم نے پاکستان کو پانچ وکٹوں سے شکست دے دی۔ لیکن ہندوستان کی شاندار جیت سے زیادہ بحث کرکٹ کے اردگرد کی سیاست اور تنازعات پر ہے۔ بھارتی ٹیم نے ٹرافی جیت لی، لیکن اسے بغیر لئے ہی وطن واپس لوٹنا پڑا کیونکہ ایشین کرکٹ کونسل کے سربراہ محسن نقوی نے اسے چھین لیا۔ بھارتی ٹیم نے پاکستان کے وزیر داخلہ اور ایشین کرکٹ کونسل کے صدر محسن نقوی سے ٹرافی لینے سے انکار کر دیا تھا۔ بہتر ہوتا کہ نقوی پیچھے ہٹ جاتے اور ٹرافی پیش کرنے کی ذمہ داری کونسل کے کسی اور عہدیدار کو سونپ دیتے۔ تاہم، نقوی نے ٹرافی خود پیش کرنے پر اصرار کیا اور بالآخر اسے چھوڑ دیا۔ اب، بورڈ آف کنٹرول فار کرکٹ ان انڈیا نے اعلان کیا ہے کہ وہ نقوی کے خلاف انٹرنیشنل کرکٹ کونسل میں احتجاج درج کرائے گا اور ٹرافی کو ہر قیمت پر ہندوستان واپس لائے گا۔ درحقیقت پہلگام دہشت گردانہ حملے کے بعد اس بات پر بحث اور تنازعہ پیدا ہوا کہ آیا ہندوستان کو ایشیا کپ میں شرکت کرنی چاہئے یا نہیں، کیونکہ پاکستانی ٹیم بھی اس ٹورنامنٹ میں حصہ لے رہی تھی، اور ہندوستان کی پالیسی رہی ہے کہ دہشت گردی اور کھیل ایک ساتھ نہیں آسکتے۔ تاہم، بی سی سی آئی نے ایشیا کپ میں اپنی ٹیم بھیجنے کا فیصلہ کیا۔ ظاہر ہے کہ مرکزی حکومت کی منظوری کے بغیر یہ ممکن نہیں تھا۔ اس کی وجہ سے بی سی سی آئی اور حکومت کی بڑے پیمانے پر تنقید ہوئی۔ اپوزیشن جماعتوں نے خاص طور پر الزام لگایا کہ حکومت نے بڑی رقم کمانے کے لیے پہلگام حملے کے متاثرین کے دکھ کو نظر انداز کیا اور ٹیم کی ٹورنامنٹ میں شرکت کو منظوری دی۔ دوسری جانب حکمران جماعت نے واضح کیا کہ وہ پاکستان کے ساتھ دوطرفہ میچ نہ کھیلنے کے اپنے فیصلے پر قائم ہے۔ تاہم چونکہ یہ ایک بین الاقوامی ٹورنامنٹ ہے اس لیے ایشیا کپ میں ٹیم بھیجنا ضروری ہے۔ تاہم، ممالک کے درمیان سیاسی تناؤ کی وجہ سے اولمپک جیسے مقابلوں کا بائیکاٹ کرنے کی متعدد مثالیں موجود ہیں۔ بہرصورت جب ہندوستانی ٹیم کو ایشیا کپ میں بھیجنے کا فیصلہ کیا گیا تو اسپورٹس مین شپ اور سجاوٹ کا مظاہرہ ہونا چاہیے تھا۔ تاہم پاکستان کے خلاف لیگ میچ میں تنازع اس وقت شروع ہوا جب بھارتی کپتان نے ٹاس کے دوران پاکستانی کپتان سے مصافحہ کرنے سے انکار کر دیا۔ میچ جیتنے کے بعد بھی بھارتی کھلاڑی پاکستانی کھلاڑیوں سے مصافحہ کیے بغیر چلے گئے۔ اس کے بعد ہندوستانی کپتان نے جیت کو پہلگام حملے کے متاثرین اور آپریشن سندور میں حصہ لینے والے فوجی جوانوں کو وقف کیا۔ سپر فور کے ہندوستان اور پاکستان میچ میں بھی یہی منظر دہرایا گیا۔ یہ کہنے کی ضرورت نہیں کہ یہ پہلی بار ہے کہ کرکٹ میں اس طرح کی سیاست کی جا رہی ہے، جس نے بہت سے لوگوں کو پریشان کیا ہے۔ مزید برآں، ایسا نہیں ہے کہ پاکستان کسی احسان کا مظاہرہ کر رہا ہے۔ کچھ پاکستانی کھلاڑیوں کا آن فیلڈ رویہ بھی موضوع بحث رہا ہے۔ پھر ایشین کرکٹ کونسل کے صدر محسن نقوی، جو پاکستان کے وزیر داخلہ اور پاکستان کرکٹ بورڈ کے چیئرمین بھی ہیں، نے تمام حدیں پار کر دیں۔ انہوں نے ہمیشہ بھارت سے دشمنی کا اظہار کیا ہے۔ یہ کوئی ڈھکی چھپی بات نہیں ہے کہ حالیہ برسوں میں جب بھی پاکستان نے بھارت کا مقابلہ کیا ہے، پاکستانی لیڈروں نے بھارت کو دشمن قرار دینے کا سہارا لیا ہے۔ تاہم بھارت نے ہمیشہ تحمل کا مظاہرہ کیا ہے۔ تاہم ایشیا کپ 2025 میں یہ پابندی ٹوٹ گئی ہے۔ اس پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے سابق بھارتی وکٹ کیپر سید کرمانی نے کہا ہے کہ سیاست جدید کرکٹ میں داخل ہو چکی ہے جو کہ تشویشناک ہے۔ غیر مہذب رویے، تکبر اور بے عزتی نے میدان میں سادہ اور عمدہ آداب کی جگہ لے لی ہے۔

سدارمیا نے سیلاب زدہ کلبرگی کا فضائی سروے کیا

کلبرگی:(یواین آئی) کرناٹک کے وزیر اعلیٰ سدارمیا نے منگل کے روز کلبرگی ضلع کے سیلاب متاثرہ علاقوں کا فضائی سروے کیا۔ وزیر اعلیٰ کے ساتھ کابینہ کے وزراء ایم بی پاٹل، کرشنا بائر گوڑا اور پریانک کھرگے بھی موجود تھے۔ مسٹر سدارمیا فضائی سروے سے قبل ایک خصوصی جہاز کے ذریعے کلبرگی ایئرپورٹ پہنچے اور زمینی صورتحال اور ریلیف کاموں کا جائزہ لینے کے لیے سینئر ضلع افسران کے ساتھ ایک میٹنگ کی۔ وزیر اعلیٰ کو کلبرگی، بیدر، یادگیر اور وجے پورہ کے کمشنرز اور انچارج سکریٹریوں نے بھاری بارش کے بعد فصلوں کو پہنچنے والے نقصان، ریلیف اور بچاؤ کے کام، امدادی سامان کی تقسیم اور زرعی علاقوں کو پہنچنے والے نقصان کے بارے میں تفصیلی معلومات دی۔ ریونیو وزیر کے مطابق سیلاب نے ریاست میں 8.60 لاکھ ہیکٹر سے زائد فصلوں کو نقصان پہنچایا ہے، جو اس آفت کی سنگینی کو ظاہر کرتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ریلیف مہم جاری ہے، ہزاروں لوگوں کو بچایا گیا ہے اور متعدد ریلیف سینٹرز قائم کیے گئے ہیں۔

مولانا توقیر رضا خان کی گرفتاری اور عقیدت مندوں کے ساتھ ظالمانہ سلوک ہندوستان کی مذہبی آزادی اور تہذیبی روایت پر حملہ: امیر شریعت

پھلواری شریف: (یواین آئی) امارت شرعیہ بہار، اڈیشہ، جھارکھنڈ و مغربی بنگال کے امیر شریعت حضرت مولانا احمد ولی فیصل رحمانی نے اپنے ایک پریس بیان میں اتحاد ملت کونسل کے صدر موقر عالم دین مولانا توقیر رضا خان بریلوی کی گرفتاری اور اپنے پیغمبر سے اظہار محبت وعقیدت کرنے والے دیگر افراد کے ساتھ کئے جانے والے ظالمانہ سلوک اور پھر انہیں حراست میں لئے جانے پر گہری تشویش کا اظہار کیا ہے، حضرت امیر شریعت نے کہا کہ ہندوستان ایک سیکولر اور جمہوری ملک ہے، یہاں کے ہر شہری کو مذہبی آزادی حاصل ہے، ایک مسلمان کے لئے اپنے آخری نبی حضرت محمد سے عقیدت ومحبت اس کے ایمان کا حصہ ہے، اس کے بغیر کسی مومن کا ایمان مکمل نہیں ہوسکتا، نبی پاک کی اس محبت میں اگر بریلی شہر کے عقیدت مندوں نے کانپور واقعہ کے خلاف پرامن احتجاج کیا تو یہ عمل قطعاً قانونی خلاف ورزی کے زمرے میں نہیں آتا، جس کے رد عمل میں گرفتاری اور تشدد کے اس رویہ کو جائز ٹھہرایا جائے جیسا کہ مولانا توقیر رضا خان اور دیگر عقیدت مندوں کے ساتھ کیا گیا، اس سانحہ نے یقیناً ملک کو شرمسار کیا ہے، یہ عمل صرف غیر منصفانہ نہیں؛ بلکہ ہندوستان کی مذہبی آزادی اور اس تہذیبی روایت پر کھلا ہوا حملہ

ہے، جو ملک کے ہر شہری کو ایک دوسرے کے مذہب کے احترام اور نفرت کے بجائے محبت کے ساتھ زندگی گذارنے کا سبق دیتی ہے، جو صورت حال پیدا کی گئی ہے وہ ہر انصاف اور امن پسند شہری کے لئے باعث تشویش ہے، اس موقع سے بعض حکمرانوں کی جانب سے جو تشدد آمیز بیانات سامنے آرہے ہیں اور جس کا مقصد ملک کی اقلیت کو خوف کی نفسیات میں ڈھکیلنا ہے وہ بھی نہایت ہی نامناسب اور قابل مذمت ہے۔ امیر شریعت نے کہا کہ تعصب وتنگ نظری اور شہریوں کے درمیان تفریق کے عمل سے اچھے سماج اور پرامن معاشرہ کی تشکیل نہیں ہوسکتی، ہمارا ملک جس طرح کثیر مذاہب اور متنوع تہذیبی روایات کا گہوارہ ہے اس کے لئے ضروری ہے کہ تعصب وتنگ نظری اور تفریق کی ذہنیت کو ختم کیا جائے، انصاف سے کام لیا جائے اور ہر مذہب فرقہ اور فرد کے مذہبی جذبات اور تہذیبی روایات کے اقدار کا پورا احترام کیا جائے۔ امیر شریعت نے یوپی حکومت سے پرزور مطالبہ کیا ہے کہ مولانا توقیر رضا خان سمیت تمام بے قصور لوگوں کو باعزت رہا کیا جائے اور امن ومحبت کا ماحول جو ملک کے لئے سب سے قیمتی نعمت اور انسانیت کا سب سے بڑا سرمایہ ہے اس کی حفاظت کی جائے۔

راہل گاندھی کو گولی مارنے کی دھمکی پر چھتیس گڑھ کانگریس برہم

رائے پور: (یواین آئی) چھتیس گڑھ کے سابق وزیر اعلیٰ بھوپیش بگھیل نے بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کے ترجمان پنٹو مہادیو کی طرف سے اپوزیشن لیڈر راہل گاندھی کو گولی مارنے کی دھمکی کی سخت مذمت کرتے ہوئے کہا کہ یہ واقعہ بی جے پی کے گوڈسے وادی کردار کو بے نقاب کرتا ہے اور بی جے پی ایسے عناصر کے خلاف کارروائی کرنے کے بجائے انہیں کھلے عام تحفظ فراہم کر رہی ہے۔ کیرالہ بی جے پی کے ترجمان مہادیو نے ایک لائیو ڈبیٹ میں مبینہ طور پر گولی ماردی جائے گی کا بیان دیا تھا، جس پر ریاست میں کانگریس کارکنوں میں شدید غصہ پایا گیا۔ ریاست کے سرکردہ رہنماؤں نے مسٹر گاندھی کی حمایت میں سوشل میڈیا پلیٹ فارمز پر پوسٹ کر کے بی جے پی کے اعلیٰ رہنماؤں سے ترجمان کے خلاف سخت کارروائی کرنے کا مطالبہ کیا ہے۔ کانگریس کمیونیکیشن کمیٹی کے سربراہ اور چیف ترجمان سشیل آنند شکلا نے کہا کہ کیرالہ بی جے پی کے ترجمان مہادیو کے خلاف ایف آئی آر درج کرنے کیلئے منگل کے روز تمام 33 اضلاع کے تھانوں میں درخواست جمع کرائی جائیں گی۔

کانگریس وفد نے کرور بھگدڑ کے زخمیوں کی عیادت

چنئی:(یو این آئی): کانگریس کے جنرل سکریٹری کے سی وینوگوپال کی قیادت میں ایک وفد نے منگل کے روز تمل ناڈو کے کرور کا دورہ کیا اور بھگدڑ میں جاں بحق ہونے والوں اور زخمیوں کے اہل خانہ سے ملاقات کر کے انہیں تسلی دی۔ ان کے ساتھ کانگریس کے تمل ناڈو انچارج گریش چوڈنکر، ریاستی یونٹ کے صدر سیلوپیروتھگئی کے، کانگریس قانون ساز پارٹی کے رہنما راجیش کمار، کرور کی رکن پارلیمنٹ محترمہ جوتھی منی اور دیگر سینئر رہنما بھی موجود تھے۔ کانگریس وفد نے کرور کے اس علاقے کا معائنہ کیا جہاں گزشتہ ہفتہ کی رات ایک سیاسی ریلی میں بھگدڑ کے باعث 41 افراد کچل کر ہلاک ہوگئے تھے۔ اس ریلی کا انعقاد اداکار سے سیاستدان بنے تھلپتی وجے کی پارٹی ٹی وی کے نے کیا تھا۔ وفد نے جائے حادثہ پر سیکڑوں جوتے، چپل اور بکھری ہوئی ذاتی اشیاء کا منظر دیکھا۔ انہوں نے پولیس اور سینئر حکام سے راحت اور بچاؤ کے کام، بھیڑ کے بڑھنے اور سیکورٹی کی کوتاہی جیسے معاملات کی جانکاری لی۔ بعد ازاں وفد اسپتال گیا، جہاں زخمیوں سے ملاقات کرکے ان کی خیریت دریافت کی اور ڈاکٹروں سے گفتگو کی۔ وفد نے مرنے والوں کے اہل خانہ سے بھی ملاقات کی

اور انہیں تسلی دی۔ مسٹر وینوگوپال نے جوابدہی اور مستقبل میں اس طرح کے واقعات کو روکنے کے لیے بندوبست سے متعلق اصلاحات کی ضرورت پر بھی زور دیا۔ قابل ذکر ہے کہ مسٹر وجے کی اس ریلی میں بھگدڑ میں 41 افراد کی جان چلی گئی تھی، جن میں 18 خواتین، 13 مرد اور 10 بچے (پانچ لڑکیاں اور پانچ لڑکے) شامل تھے۔

احتجاج کے باوجود اڈیشہ کے مندر میں اجتماعی جانوروں کی بلی دی گئی

بھونیشور:(یو این آئی): اڈیشہ کے کالاہانڈی ضلع میں چھتر یاترا اُتسو کے دوران سخت احتجاج کے باوجود منگل کی صبح اجتماعی طور پر جانوروں کی بلی دی گئی۔ ماں منکیشوری کی مشہور چھتر یاترا ضلع ہیڈکوارٹر بھوانی پٹنا کی سڑکوں پر تین کلومیٹر طویل راستے سے نکالی گئی۔ عقیدت مندوں نے اپنی مراد پوری ہونے پر سڑک کے دونوں جانب جانوروں کی بلی دی۔ مقامی انتظامیہ نے اس روایت کو روکنے میں کوئی دلچسپی نہیں دکھائی اور سڑک کے دونوں طرف مالا پہنے سینکڑوں جانور نظر آرہے تھے۔ مقامی لوگوں نے اس روایت کا دفاع کرتے ہوئے کہا کہ دیوی منکیشوری اس علاقے کو قدرتی آفات سے محفوظ رکھتی ہیں۔ وہ جانوروں کی بلی کو زندگی، کھیتی اور مویشیوں کی حفاظت کو یقینی بنانے کے لیے عقیدت کی علامت کے طور پر دیکھتے ہیں۔

آئرن مافیاؤں نے ہیمنت دور حکومت میں سارنڈا جنگل کا بڑے پیمانے پر استحصال کیا: بی جے پی

رانچی:(یو این آئی) بی جے پی کے جھارکھنڈ ریاستی ترجمان پرتل شاہ دیو نے کہا کہ سپریم کورٹ کے حکم پر عمل کرتے ہوئے سارنڈا جنگل کو جنگلی حیات کی پناہ گاہ قرار دینے کے عمل کا آغاز نہ صرف ایک تاریخی قدم ہے بلکہ اس بات کا ثبوت بھی ہے کہ ہیمنت حکومت اپنے دور اقتدار میں ریاست کی جنگلاتی دولت اور ماحولیات کے تحفظ میں پوری طرح ناکام رہی ہے۔ مسٹر شاہ دیو نے آج یہاں کہا کہ سارنڈا جنگل جسے ایشیا کا سب سے بڑا سال جنگل سمجھا جاتا ہے اور تقریباً 82,000 ہیکٹر کے رقبے پر پھیلا ہوا ہے، ایک زمانے میں اپنی ہریالی اور حیاتیاتی تنوع کے لیے دنیا بھر میں جانا جاتا تھا۔ تاہم ہیمنت حکومت کے تحفظ میں کان کنی مافیا نے اس جنگل کا بڑے پیمانے پر استحصال کیا ہے۔ لوہے اور دیگر معدنیات کی اندھا دھند کان کنی نے نہ صرف ہزاروں ہیکٹر جنگلاتی اراضی کو تباہ کر دیا ہے بلکہ قدرتی ماحولیاتی نظام کو بھی تباہ کر دیا ہے۔ صورتحال اس نہج پر پہنچ گئی ہے کہ جہاں کبھی پودوں کی 300 سے زائد اقسام پائی جاتی تھیں، اب بمشکل 87 انواع باقی رہ گئی ہیں۔ پرندوں کی نسلیں بھی 148 سے کم ہو کر 116 ہوگئی ہیں اور ہاتھیوں کا روایتی راستہ مکمل طور پر ختم ہو گیا ہے۔ پرتل نے کہا کہ 2010 میں 253 ہاتھیوں کی گنتی کی گئی تھی، سارنڈا میں ان کی موجودگی آج تقریباً نہ ہونے کے برابر ہوگئی ہے۔ مسٹر شاہ دیو نے کہا کہ کان کنی سے ہونے والی آلودگی نے پورے علاقے کو آلودہ کر دیا ہے۔ برسات کے موسم میں ندیاں اور آبشاریں سرخ ہوجاتی ہیں اور یہاں تک کہ پینے کا پانی بھی لوہے کی دھول سے آلودہ ہوتا ہے۔

ای ڈی نے جی ایس ٹی دھوکہ دہی معاملے میں 15.41 کروڑ روپے کی جائیداد قرق کی

نئی دہلی:(یو این آئی) انفورسمنٹ ڈائریکٹوریٹ (ای ڈی) نے منگل کے روز بتایا کہ اس نے اشیاء وخدمات ٹیکس (جی ایس ٹی) سے وابستہ دھوکہ دہی معاملے میں 15.41 کروڑ روپے کی غیر منقولہ جائیدادیں قرق کی ہیں۔ ای ڈی کے افسران نے بتایا کہ یہ کارروائی رانچی علاقائی دفتر کے ذریعے شروع کی گئی۔ ای ڈی کی جانب سے ضبط کی گئی 10 غیر منقولہ جائیدادیں کولکاتا اور ہوڑہ میں واقع ہیں۔ یہ جائیدادیں بڑے پیمانے پر جی ایس ٹی دھوکہ دہی کرنے والے گینگ کے ماسٹر مائنڈ امت گپتا اور اس کے ساتھیوں کی ہیں۔ ای ڈی نے جی ایس ٹی انٹیلیجنس ڈائریکٹوریٹ (ڈی جی جی آئی) کی جانب سے جمشید پور میں شیو کمار دیوڑا، امت گپتا، ست گپتا اور امت اگروال عرف وکی بھالوٹیا کی قیادت والے ایک مجرمانہ گینگ کے خلاف درج کی گئی کئی شکایات کی بنیاد پر یہ تفتیش شروع کی ہے۔ ای ڈی کی جانچ سے پتا چلا ہے کہ ملزمین نے جھارکھنڈ، مغربی بنگال اور دہلی میں 135 فرضی کمپنیوں کا ایک نیٹ ورک بنا کر اور اس کا انتظام کر کے ایک بڑی دھوکہ دہی کو انجام دیا۔ اس سنڈیکیٹ کے طریقہ کار میں بغیر کسی حقیقی سپلائی کے فرضی جی ایس ٹی انوائس جاری کیے گئے تھے۔ اس سے انہیں 734 کروڑ روپے سے زائد کے فرضی اِن پُٹ ٹیکس کریڈٹ (آئی ٹی سی) بنانے میں مدد ملی۔ اس فرضی آئی ٹی سی کو پھر کمیشن کے بدلے مختلف آخری صارف اداروں کو بیچ دیا گیا۔ اس غیر قانونی کریڈٹ کا استعمال اپنی جائز جی ایس ٹی ذمہ داریوں سے بچنے کے لیے کیا گیا، جس سے سرکاری خزانے کو بھاری نقصان ہوا۔ تفتیش سے پتا چلا ہے کہ اس مجرمانہ سرگرمی سے سنڈیکیٹ کو تقریباً 67 کروڑ روپے کا کمیشن حاصل ہوا۔

آن لائن ریٹنگ ٹاسکس کے بہانے خواتین اور طلبہ کو لوٹنے والے سائبر دھوکہ دہی کے واقعات میں اضافہ

حیدرآباد(یواین آئی) اسمارٹ فون ہاتھ میں ہوتو روزانہ ایک سے دو ہزار روپے کمانے کا موقع ملے گا اور اسی رقم کو شیئر مارکٹ میں لگا کر دوہرا منافع حاصل کرسکتے ہیں۔ ایسے دلکش اشتہارات حالیہ دنوں میں سوشل میڈیا پلیٹ فارمس پر عام ہوگئے ہیں۔ ان کی لالچ میں زیادہ تر گھریلو خواتین اور طلبہ پھنس رہے ہیں اور اپنی جمع پونجی سے محروم ہو رہے ہیں۔ سائبر کرائم پولیس کے مطابق شہر حیدرآباد میں ایسے دھوکہ کے واقعات کے خلاف ہر ماہ تقریباً 300 شکایات موصول ہو رہی ہیں، جن میں سے 120 سے 140 صرف ٹاسک بیسڈ مایا جال سے متعلق ہیں۔ اس طرح کے جھوٹے دعوؤں پر یقین نہ کرنے کی ہدایت دی جارہی ہے۔ بیگم پیٹ سے تعلق رکھنے والی 27 سالہ خاتون کو انڈیا پروموٹرس کے نمائندے بتاتے ہوئے کچھ افراد نے ٹیلی گرام پر رابطہ کیا۔ انہوں نے خاتون کو یقین دلایا کہ ہوٹل لنکس چیک کر کے ریٹنگ دینے پر روزانہ کی آمدنی اکاؤنٹ میں جمع ہوگی۔ ابتدائی دنوں میں اسے کمیشن کے طور پر 17 ہزار روپے ملنے کا جھوٹا اسکرین شاٹ دکھایا گیا۔ گروپ میں دوسرے افراد کی کمائی کے ثبوت بھی بھیجے گئے۔ بعد میں ڈبل منافع کے نام پر خاتون سے مرحلہ وار ساڑھے تین لاکھ روپے بٹورے گئے۔ جعلی ویب سائٹ پر اس کے کھاتے میں 14 تا 15 لاکھ روپے دکھائے گئے اور وہ رقم نکلوانے کے لیے مزید 5 لاکھ ریچارج کرنے کا دباؤ ڈالا گیا۔ تب جاکر متاثرہ خاتون کو دھوکے کا احساس ہوا اور پولیس میں شکایت درج کرائی۔ فیس بک، ٹیلی گرام اور واٹس ایپ گروپوں میں دھوکہ کرنے والے لوگ فرضی کمپنیوں کے نام سے جال پھیلا رہے ہیں۔ برانڈڈ کپڑوں، گھریلو سامان، ہوٹلوں، کاسمیٹکس، ریزورٹس، ویب سیریز اور فلموں پر ریویو یا ریٹنگ دینے کے بہانے رقم کمانے کا جھانسہ دیتے ہیں۔ ابتدا میں تھوڑی رقم واپس کر کے اعتماد جیتتے ہیں، پھر فرضی اکاؤنٹس میں لاکھوں روپے دکھا کر مزید سرمایہ کاری کا دباؤ ڈالتے ہیں۔ آخرکار مختلف بہانوں سے رقم ہڑپ کر لیتے ہیں۔ ڈی سی پی سائبر کرائم، حیدرآباد، کویتا نے کہا ٹیلی گرام یا واٹس ایپ گروپوں میں جعلی کمپنیوں اور نامعلوم افراد کے جال میں نہ پھنسیں۔ ریٹنگ یا گوگل ریویو کے ٹاسک کے بہانے اضافی آمدنی کا دعویٰ سراسر جھوٹ ہے۔ کسی بھی اجنبی لنک پر کلک نہ کریں۔ جعلی کھاتے میں دکھائی جانے والی رقم سب بوگس ہے۔ ابتدا میں اعتماد جیتنے کے لئے تھوڑی رقم دیتے ہیں، پھر بعد میں مختلف بہانوں سے پورا پیسہ نکال لیتے ہیں۔ اگر کسی کو دھوکہ ہوتو فوری طور پر ٹول فری نمبر 1930 پر شکایت درج کریں۔

شمشان گھاٹ کی خستہ حالی پر ہائی کورٹ کا نوٹس، انتظامیہ سے جواب طلب

بلاسپور:(یواین آئی) چھتیس گڑھ ہائی کورٹ نے ریاست بھر کے شمشان گھاٹ کی بدحالی پر شدید تشویش ظاہر کی ہے۔ عدالت نے کہا کہ آئین ہند کا آرٹیکل 21 ہر شہری کو نہ صرف باعزت زندگی بلکہ باعزت موت اور تدفین کے حق کی ضمانت دیتا ہے۔ لاش کو کسی شے کی طرح غیر انسانی طریقے سے ٹھکانے لگانا غیر آئینی اور نامناسب ہے۔ چیف جسٹس رمیش کمار سنہا حال ہی میں ضلع بلاسپور کے رنجگی گرام پنچایت کے شمشان گھاٹ میں ایک آخری رسومات میں شامل ہوئے تھے۔ وہاں کی خراب صورتحال دیکھ کر انہوں نے از خود نوٹس لیا اور پی آئی ایل دائر کرنے کی ہدایت دی۔ معاملے کی سماعت چیف جسٹس سنہا اور جسٹس وبھودت گرو کی ڈویژن بینچ نے کی۔ معائنے میں انکشاف ہوا کہ شمشان گھاٹ میں نہ چہار دیواری ہے اور نہ ہی کوئی شناختی نشان۔ آخری رسومات کے مقام تک پہنچنے والا راستہ برسات کے پانی سے بھرا ہوا تھا۔ پورے احاطے میں گندگی، پلاسٹک، شراب کی بوتلیں اور کچرے کا ڈھیر تھا۔ وہاں نہ روشنی کا انتظام تھا، نہ سایہ دار شیلٹر یا بیٹھنے کی سہولت۔ مزید یہ کہ بیت الخلا، کوڑے دان اور دیکھ بھال کرنے والے عملے کا بھی فقدان تھا۔ ہائی کورٹ نے پنچایت و محکمہ فلاح عامہ کے سکریٹری، چھتیس گڑھ حکومت اور ضلع کلکٹر بلاسپور کو ذاتی حلف نامہ داخل کرنے کا حکم دیا ہے۔ ساتھ ہی ریاستی حکومت سے کہا ہے کہ وہ شمشان گھاٹ کی بہتری کے لیے ٹھوس روڈ میپ یا وژن پلان پیش کرے۔ عدالت نے کہا کہ متوفی شخص کے ساتھ خاندان کے جذبات جڑے ہوتے ہیں اور ہر رشتہ دار اپنے پیارے کو عزت و احترام کے ساتھ وداع دینا چاہتا ہے۔ یہ حکومت اور انتظامیہ کی ذمہ داری ہے کہ اس حساس مسئلے پر فوری اقدامات کرے۔ معاملے کی اگلی سماعت 13 اکتوبر کو ہوگی۔

گرگیرا گاؤں میں نوجوان کا قتل، علاقے میں سنسنی

سکتی:(یواین آئی) چھتیس گڑھ کے ضلع سکتی کے چندر پور تھانہ علاقے کے گاؤں گرگیرا میں پیر کی رات ایک نوجوان کے قتل سے سنسنی پھیل گئی۔ ذرائع کے مطابق، ہریہر ساہو (35 سال) ولد موتی لال ساہو کو نامعلوم افراد نے چاقو سے وار کر کے بے رحمی سے قتل کردیا۔ بتایا جارہا ہے کہ مقتول نوجوان کنی رام ساہو کے آر کے انٹرپرائزز دکان کی دیکھ بھال کررہا تھا۔ دکان کا مالک اپنے اہل خانہ کے ساتھ سالگرہ کی تقریب میں گیا ہوا تھا۔ رات کو جب وہ واپس لوٹا تو کمرے میں ہریہر ساہو کی خون آلود لاش ملی۔ پولیس کے مطابق یہ واقعہ 29 ستمبر کی رات تقریباً 8 بجے پیش آیا۔

بیرون ملک سفر میں سرکاری فنڈ استعمال نہیں کیا گیا: سکھو

شملا:(یواین آئی) ہماچل پردیش کے وزیر اعلیٰ سکھوندر سنگھ سکھو نے کہا ہے کہ نہ انہوں نے اور نہ ہی ان کے کابینہ کے ساتھیوں نے بیرون ملک سفر کے لیے سرکاری فنڈ استعمال کیا۔ یہ بیان صحت محکمے کے لندن اور فرانس کے دورے کے دوران پیدا ہونے والے تنازعے کے دوران آیا ہے، جس میں وزیر صحت دھنی رام شانڈل کے بیٹے بھی شامل تھے۔ وزیر اعلیٰ نے میڈیا سے بات کرتے ہوئے کہا، نہ میں اور نہ ہی میرے وزارتی ساتھی سرکاری فنڈ پر بیرون ملک گئے۔ میں نے یہ سفر اپنے پیسے سے کیا۔ سکھو نے واضح کیا کہ وزیر اور اہلکاروں کا منصوبہ بند بیرون ملک دورہ سرکاری فنڈ سے نہیں بلکہ صحت مشن منصوبوں کے تحت منعقد کیا گیا تھا۔ انہوں نے بتایا کہ عالمی بینک، جرمنی اور جاپان انٹرنیشنل کوآپریشن ایجنسی (جے آئی سی اے) جیسی بین الاقوامی مالی معاونت فراہم کرنے والی ایجنسیاں عام طور پر ایسے دورے کراتی ہیں اور اس کے لیے اپنے بجٹ کا تقریباً 10 فیصد مختص کرتی ہیں۔

آئین خطرے میں: حقوق انسانی کمیشن کی تقرریوں پر کانگریس کا نشانہ

بھوپال:(یواین آئی) کانگریس پارٹی نے حقوق انسانی کمیشن میں تقرریوں کے معاملے پر مدھیہ پردیش حکومت پر الزام لگایا ہے کہ آئین خطرے میں ہے۔ کل اس سلسلے میں وزیر اعلیٰ ڈاکٹر موہن یادو کی موجودگی میں ایک اجلاس ہوا۔ اجلاس سے پہلے اور بعد میں اسمبلی میں اپوزیشن لیڈر اُمنگ سنگھار نے اس معاملے پر اپنے اعتراضات درج کرائے۔ مسٹر سنگھار نے اپنے بیان میں کہا کہ وزیر اعلیٰ کی رہائش گاہ پر حقوق انسانی کمیشن کے چیئرمین اور اراکین کی تقرری سے متعلق اجلاس میں انہوں نے کھلے عام اپنی ناموافقت درج کرائی۔ اس اجلاس میں وزیر اعلیٰ ڈاکٹر یادو اور اسمبلی اسپیکر نریندر سنگھ تومر بھی شریک تھے۔ انہوں نے الزام لگایا کہ ان تقرریوں کے لیے نہ کوئی پبلک نوٹس جاری کیا گیا اور نہ ہی کوئی اشتہار دیا گیا، جبکہ دیگر ریاستوں میں اشتہار کے ذریعے درخواستیں طلب کی جاتی ہیں۔ یہ طریقہ کار مساوی موقع اور شفافیت کے اصولوں کے خلاف ہے۔ سپریم کورٹ نے بھی لوک پال/

سینٹرل انفارمیشن افسر جیسے اداروں میں اشتہار اور واضح معیار پر زور دیا ہے۔ صرف ذاتی درخواستوں کو بنیاد بنا کر تقرری نہیں کی جاسکتی۔ مسٹر سنگھار نے مزید کہا کہ کمیٹی کو بھیجے گئے ناموں میں درج فہرست ذاتوں اور درج فہرست قبائل کے کسی فرد کا نام شامل نہیں ہے۔ اگرچہ قانون میں اس کا لازمی التزام نہیں ہے، تاہم انسانی حقوق کے اداروں میں مختلف طبقات کی شمولیت اور متوازن نمائندگی کو پالیسی سطح پر ناگزیر سمجھا جاتا ہے۔ اسی کے ساتھ انہوں نے لوک سبھا میں اپوزیشن لیڈر راہل گاندھی کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ وہ مسلسل بی جے پی پر آئین کو خطرے میں ڈالنے کا الزام لگاتے رہے ہیں۔ اب مدھیہ پردیش میں بھی یہ واضح ہو رہا ہے کہ بی جے پی آئینی عہدوں کے ساتھ کھلواڑ کر رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ اگر حکومت نے ہماری بات نہ مانی تو ہم عدالت سے رجوع کریں گے، کیونکہ یہ ریاست کے عوام کے حقوق کا معاملہ ہے۔

غیرت کے نام پر قتل کا معاملہ
دوشیزہ کے والد اور دادی سمیت 6 کو عمر قید کی سزا

بیتول:(یواین آئی) مدھیہ پردیش کے ضلع بیتول میں تقریباً 11 سال قبل پیش آنے والے سنسنی خیز آنر کلنگ کیس میں عدالت نے مقتولہ دوشیزہ کے والد اور دادی سمیت چھ لوگوں کو عمر قید کی سزا سنائی ہے۔ پاتھاکھیڑا میں پیش آنے والے اس معاملے میں کل ایڈیشنل سیشن جج کی عدالت نے مقتولہ کے والد، دادی اور خاندان کے چھ افراد کو عمر قید کی سزا سنائی۔ یہ مقدمہ یکم جنوری 2014 کا ہے جس میں 14 سالہ دوشیزہ کنچن کو قتل کر دیا گیا تھا۔ واردات کے وقت کنچن کشواہا کی عمر صرف 14 سال تھی اور وہ 9ویں جماعت میں پڑھ رہی تھی۔ اس کی لاش اپنے چچا کے گھر کے باتھ روم میں جلی ہوئی ملی تھی۔ دروازہ اندر سے بند نہیں تھا مگر اہل خانہ نے اسے خودکشی قرار دیا۔ پوسٹ مارٹم رپورٹ میں بعد میں انکشاف ہوا کہ کنچن کی موت گلا دبانے سے ہوئی اور لاش کو ثبوت چھپانے کے لیے جلایا گیا۔ سرکاری وکیل گووردھن سوریہ ونشی نے بتایا کہ عدالت نے کنچن کے والد سریندر پرساد کشواہا، دادی گیتا کشواہا، دیپک سنگھ اور ان کی بیوی رادھیکا، اوم پرکاش اور لکشمن کو قصوروار پایا۔ کیس کا کوئی عینی شاہد نہیں تھا۔ پولس نے 70 پڑوسیوں کے بیانات قلمبند کیے، جس سے ثابت ہوا کہ واقعے کے روز کوئی باہری آدمی گھر میں داخل نہیں ہوا۔ تحقیقات کے بعد کنچن کے والد، دادی، چچا اور خاندان کے دیگر افراد کو ملزم نامزد کیا گیا تھا۔ مقدمے کی سماعت کے دوران مرکزی ملزم جوگیندر (چچا) کی موت ہوگئی، جب کہ انورادھا کو ناکافی ثبوت کی وجہ سے بری کردیا گیا۔

شاہ پور کالونی میں 426 جھگیاں مسمار

چنڈی گڑھ:(یواین آئی) مرکز کے زیر انتظام علاقہ چنڈی گڑھ کی انتظامیہ نے منگل کی صبح شاہ پور کالونی، سیکٹر 38 ویسٹ میں بڑے پیمانے پر انسداد تجاوزات مہم شروع کی، جس کے تحت اسٹیٹ ڈپارٹمنٹ کی ٹیم نے تقریباً 426 جھگیوں کو مسمار کیا۔ آپریشن کے دوران کسی بھی ناخوشگوار واقعے سے نمٹنے کے لیے پولس کی بھاری نفری تعینات تھی۔ کسی بھی احتجاج یا رکاوٹ کے پیش نظر انتظامیہ نے سخت حفاظتی انتظامات کیے تھے۔ ڈپٹی کمشنر نشانت کمار یادو نے پیر کے روز عہدیداروں کی میٹنگ میں واضح ہدایات جاری کیں کہ جو بھی گاڑی یا سرکاری ڈیوٹی میں رکاوٹ ڈالنے کی کوشش کرے گا اس کے خلاف سخت کارروائی کی جائے گی۔ مسٹر نشانت کمار یادو نے کہا کہ شاہ پور کالونی میں جھگیاں غیر قانونی طور پر سرکاری زمین پر بنائی گئی تھیں اور انہیں ضابطے کے مطابق مسمار کیا گیا۔

بی جے پی سے اتحاد کے بجائے استعفیٰ کو ترجیح دوں گا: عمر عبداللہ

سری نگر:(یواین آئی) جموں وکشمیر کے وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے واضح کیا ہے کہ وہ ریاستی درجے کی جلد بحالی کے لیے بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) سے اتحاد کرنے کے بجائے اپنا استعفیٰ دینا پسند کریں گے۔ انہوں نے اننت ناگ ضلع کے اچھ بل علاقے میں ایک عوامی اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ریاستی درجہ بحال کرنے کے معاملے پر وہ کسی قسم کا سیاسی سمجھوتہ نہیں کریں گے۔ عمر عبداللہ نے صاف کہا: اگر آپ لوگ بی جے پی کے ساتھ حکومت سازی چاہتے ہیں تو پھر میرا استعفیٰ قبول کریں۔ کسی بھی ایم ایل اے کو وزیر اعلیٰ بنائیں اور بی جے پی کے ساتھ حکومت چلائیں، لیکن میں یہ سودا نہیں کروں گا۔ وزیر اعلیٰ کا یہ بیان ایسے وقت میں سامنے آیا ہے جب ریاستی درجہ بحال کرنے کے مطالبے میں

تیزی آئی ہے۔ عمر عبداللہ نے اعتراف کیا کہ بی جے پی کو حکومت میں شامل کرنے سے شاید ریاستی درجہ جلد بحال ہوسکتا تھا۔ انہوں نے کہا: یہ بھی ایک امکان تھا کہ اگر بی جے پی کو حکومت میں شامل کیا جاتا تو ہمیں ریاستی درجہ تحفے میں جلد مل جاتا، لیکن میں اس قیمت پر سمجھوتہ نہیں کر سکتا۔ انہوں نے مزید کہا کہ ریاستی درجہ جموں و کشمیر کے عوام کا بنیادی حق ہے، نہ کہ کسی حکومت کا بخشش یا انعام۔ ان کے مطابق، سپریم کورٹ کے سامنے جو وعدہ کیا گیا ہے، اسے پورا کرنا مرکز کی ذمہ داری ہے۔ عمر عبداللہ نے عوام سے اپیل کی کہ وہ صبر وتحمل سے اپنی آواز بلند کرتے رہیں لیکن کسی بھی ایسے اقدام سے گریز کریں جس سے امن وامان کو نقصان پہنچے۔ انہوں نے کہا کہ ان کی قیادت میں حکومت ریاستی درجہ بحالی کے لیے پرامن جمہوری جدوجہد جاری رکھے گی۔

بھیانک سڑک حادثہ میں تین لوگوں کی موت

پنہ:(یواین آئی) مدھیہ پردیش میں ضلع پنا کے پنا-اجے گڑھ بائی پاس روڈ پر منگل کی صبح پیش آنے والے بھیانک سڑک حادثے میں تین لوگوں کی موت ہوگئی۔ حادثے میں تیز رفتار ٹورسٹ بس نے دو موٹر سائیکل سواروں کو اپنی زد میں لے لیا جس سے دو لوگوں کی موقع پر ہی موت ہوگئی اور ایک زخمی نے ضلع سپتال میں علاج کے دوران زخموں کی تاب نہ لاتے ہوئے دم توڑ دیا۔ پولس ذرائع کے مطابق مہلوکین میں ایک نوجوان اور دو خواتین شامل ہیں۔ تینوں افراد بڑی دیوی مندر کے درشن سے واپس آ رہے تھے جب یہ المناک حادثہ پیش آیا۔ حادثہ کی اطلاع ملتے ہی علاقے میں غم کی لہر دوڑ گئی۔ مہلوکین کے لواحقین اور عزیز واقارب ضلع اسپتال کے احاطے میں بے چین ہیں۔

سری نگر میں ٹریفک کے دباؤ کو کم کرنے کے لئے سائنسی طریقہ جلد عمل میں لایا جائے گا: اشوک لبرو

سری نگر:(یواین آئی) ضلع مجسٹریٹ سری نگر اکشے لبرو کا کہنا ہے کہ شہر میں ٹریفک کے بندوبست کو بہتر بنانے اور بھیڑ بھاڑ کو کم کرنے کے لیے سائنسی طریقے پر استوار عملی منصوبے کو حتمی شکل دینے کے لیے ایک میٹنگ میں غور وخوض کیا گیا۔ انہوں نے کہا کہ سری نگر جیسے شہر میں ٹریفک کو صرف چند چھوٹی تدابیر سے کم نہیں کیا جا سکتا ہے۔ موصوف ضلع مجسٹریٹ نے ان باتوں کا اظہار منگل کو یہاں نامہ نگاروں کے ساتھ بات کرنے کے دوران کیا۔ انہوں نے کہا: سری نگر جیسے شہر میں ٹریفک کو صرف چند چھوٹی تدابیر سے کم نہیں کیا جا سکتا ہے، تمام لائن ڈپارٹمنٹس چاہے وہ ٹریفک پولیس ہوں، ریونیو، آر اینڈ بی، ایس ایم سی، ایل سی ایم اے یا ایس ڈی اے ہوں کو اکٹھے ہونے اور مشترکہ ایکشن پلان تیار کرنے کی ضرورت ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ ایک وژن نہیں بلکہ مختصر مدت، وسط مدتی اور طویل مدتی اقدامات کے ساتھ ایک عملی منصوبہ کو عملی جامہ پہنانے کی ضرورت ہے۔ اکشے لبرو نے کہا کہ اگلے 10 دنوں میں پلان کو حتمی شکل دے کر مجاز اتھارٹی، صوبائی کمشنر اور حکومت کو پیش کر دیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ اس کے بعد ہی عمل درآمد شروع ہوگا، تاکہ ٹریفک کو سائنسی طریقے سے کم کیا جاسکے۔ ان کا کہنا تھا: کچھ دن پہلے ہم نے سری نگر شہر کے تمام متعلقین کے ساتھ ایک میٹنگ کی۔ تجاویز مرتب کر کے حکومت کو پیش کر دی گئی ہیں۔ اس کے بعد ہی عمل درآمد ہوگا، تاکہ ٹریفک کو سائنسی طریقے سے کم کیا جاسکے۔

بیتول: جننی ایمبولینس حادثہ، نوزائیدہ کی موت، زچہ سمیت خواتین زخمی

بیتول:(یواین آئی) مدھیہ پردیش کے ضلع بیتول کے بوردیہی تھانہ علاقے میں آج منگل کی صبح سویرے جننی 108 ایمبولینس حادثے کا شکار ہوگئی، جس میں ایک نوزائیدہ بچے کی موت ہوگئی جبکہ زچہ سمیت کنبے کی خواتین زخمی ہوگئیں۔ حادثہ صبح تقریباً پانچ بجے دیپامنڈی ریلوے گیٹ کے قریب پیش آیا، جب ایمبولینس بے قابو ہو کر سڑک کنارے نالے میں جا گری۔ ذرائع کے مطابق، دیپامنڈی گاؤں کے رہائشی دلیپ ایوناتی کی اہلیہ کلسیا بائی نے گھر پر ہی بچے کو جنم دیا تھا۔ ابتدائی جانچ اور علاج کے لیے اہل خانہ جننی ایمبولینس سے بوردیہی اسپتال جا رہے تھے۔ گاڑی میں کلسیا بائی، نوزائیدہ، ان کی والدہ اور ساس سوار تھیں۔ اہل خانہ کا الزام ہے کہ ایمبولینس کی رفتار بہت تیز تھی اور گھاٹی کے راستے پر ڈرائیور نے کنٹرول کھو دیا۔ نوزائیدہ تقریباً ایک گھنٹے تک گاڑی کے نیچے دبا رہا اور جب تک اسے نکالا گیا اس کی سانسیں تھم چکی تھیں۔ تاہم، ڈرائیور اومکار نے صفائی پیش کی کہ سامنے سے آنے والے ایک بائیک سوار کو بچانے کی کوشش میں ایمبولینس الٹ گئی۔ مقامی لوگوں کی مدد سے زخمیوں کو بوردیہی اسپتال پہنچایا گیا، جہاں سے انہیں آملا سول اسپتال ریفر کیا گیا۔ ڈاکٹروں کے مطابق زچہ کو معمولی چوٹیں آئی ہیں جبکہ دیگر رشتہ دار خطرے سے باہر ہیں۔ اس حادثے سے اہل خانہ صدمے میں ہیں اور ایمبولینس ڈرائیور پر لاپرواہی کا الزام لگاتے ہوئے کارروائی کا مطالبہ کیا ہے۔ پولیس نے معاملے کی جانچ شروع کردی ہے۔

نوی ممبئی ہوائی اڈے کو ایروڈروم کا لائسنس جاری

'ڈی جی سی اے' کے فیصلے سے ہوائی اڈے کے افتتاح کا راستہ صاف

وزیراعظم نریندر مودی کے ہاتھوں دیوالی سے قبل افتتاح متوقع

ممبئی: نئی ممبئی ہوائی اڈے کے شروع ہونے کے انتظار کرنے والوں کے لیے ایک اہم اپ ڈیٹ آیا ہے۔ ڈائریکٹوریٹ جنرل آف سول ایوی ایشن نے نوی ممبئی انٹرنیشنل ایئرپورٹ کو ایروڈوم لائسنس جاری کیا۔ ڈی جی سی اے کی جانب سے لائسنس دینے کے بعد، نئی ممبئی ایئرپورٹ کے افتتاح کا راستہ صاف ہو گیا ہے۔ توقع ہے کہ وزیر اعظم نریندر مودی دیوالی سے پہلے اس ہوائی اڈے کا افتتاح کریں گے۔ ڈی جی سی اے نے نوی ممبئی کے ساتھ گریٹر نوئیڈا کے جیور ہوائی اڈے کو بھی لائسنس جاری کیا ہے۔ نئی ممبئی ہوائی اڈہ وزیر اعظم نریندر مودی کے ممبئی کے مجوزہ دورے کے دوران کھل سکتا ہے۔ پی ایم مودی 8-9 اکتوبر کو ممبئی کا دورہ کرنے والے ہیں۔ سول ایوی ایشن کے ڈائریکٹر جنرل فیض احمد قدوائی نے این ایم آئی اے حکام کو ایروڈروم کا لائسنس حوالے کر دیا ہے۔

ڈی جی سی اے سے ایروڈروم لائسنس کی وصولی کے ساتھ، نوی ممبئی ہوائی اڈے کی ترقی میں ایک اہم سنگ میل ختم ہو گیا ہے۔ ڈی جی سی اے نے سخت حفاظتی اور ریگولیٹری معیارات کو پورا کرنے کے بعد یہ لائسنس دیا ہے۔ آپریشن دوبارہ شروع کرنے کے لیے لائسنس لازمی ہے۔ نوی ممبئی ہوائی اڈے سے وابستہ اہلکار اسے ایک اہم کامیابی سمجھتے ہیں۔ جہاں نئی ممبئی ہوائی اڈے کے کھلنے سے ممبئی ہوائی اڈے کو اہم راحت ملے گی، وہیں اس سے مہاراشٹر کے لیے ترقی کے نئے دروازے بھی کھلنے کی امید ہے۔ عیاں رہے کہ اس سال کے شروع میں انڈیگو اور اکاسا ایئر کے بعد ایئر انڈیا نے پچھلے ہفتے نئے ہوائی اڈے سے تجارتی آپریشن شروع کرنے کے منصوبوں کا اعلان کیا۔

گزشتہ ہفتے جب چیف منسٹر دیویندر فرنویس مہاراشٹر میں سیلاب کا معائنہ کرنے کے بعد دہلی میں تھے، انہوں نے وزیر اعظم نریندر مودی کو نوی ممبئی ہوائی اڈے پر پیش رفت کے بارے میں آگاہ کیا۔ یہ بھی سامنے آیا کہ ریاستی حکومت نے نوی ممبئی ہوائی اڈے کا نام ڈی بی پاٹل کے نام پر رکھنے کی سفارش کی ہے۔ ہوائی اڈے کے افتتاح کے بعد ایئر انڈیا کا کم لاگت والا کیریئر ابتدائی طور پر 15 ہندوستانی شہروں کو جوڑنے کے لیے روزانہ 20 پروازیں چلائے گا۔ ایئر لائن 2026 کے وسط تک روزانہ 55 پروازوں تک پہنچنے کا ارادہ رکھتی ہے، جس میں پانچ بین الاقوامی پروازیں بھی شامل ہیں۔ 2026 کے موسم سرما تک روزانہ 60 پروازوں تک پہنچنے کا ہدف ہے۔

بی جے پی اور شیوسینا اتحاد میں دراڑ کا خدشہ!

ایکناتھ شندے نے نئی ممبئی اور تھانے بلدیاتی انتخابات تنہا لڑنے کا دیا اشارہ

ممبئی: سیاسی مبصرین کا خیال ہے کہ نئی ممبئی اور تھانے میں بی جے پی اور ایکناتھ شندے کا شیوسینا اتحاد ٹوٹنے کے دہانے پر ہے۔ دونوں پارٹیاں دونوں شہروں میں الگ الگ بلدیاتی انتخابات لڑ سکتی ہیں۔ جوں جوں بلدیاتی انتخابات قریب آ رہے ہیں، اتحادیوں کے درمیان باہمی الزامات اور جوابی الزامات کے درمیان رسہ کشی گہری ہوتی جا رہی ہے۔ نائب وزیر اعلیٰ ایکناتھ شندے اور وزیر صنعت ادے سامنت نے حال ہی میں انتخابات سے قبل بی جے پی کے ایرولی ایم ایل اے گنیش نائک پر سخت حملہ کیا۔

ایکناتھ شندے اور گنیش نائک کے درمیان حالیہ دنوں میں دشمنی شدت اختیار کر گئی ہے۔ یہ بلدیاتی انتخابات کے لیے بی جے پی-شیوسینا اتحاد کے الگ ہونے کی صورت میں ممکنہ آمنے سامنے کا اشارہ دے رہا ہے۔ گنیش نائک اس سے پہلے ایکناتھ شندے پر تنقید کر چکے ہیں اور خود کو تھانے ضلع کا سب سے بڑا لیڈر قرار دیتے ہیں۔ شندے نے نائک کے جنتا دربار ماڈل اور سیاسی غلبہ کے ان کے دعووں پر تنقید کی۔ انہوں نے کہا کہ

تھانے جو کبھی کانگریس کا گڑھ تھا اب شیوسینا کا گڑھ ہے۔ شندے نے نائک کے خاندان کے افراد کو بھی نشانہ بنایا جو اہم عہدوں پر فائز ہیں۔ انہوں نے زور دے کر کہا کہ شیوسینا عام آدمی کی پارٹی ہے۔ بی ایم سی انتخابات میں سیٹوں کی تعداد کے لحاظ سے مہایوتی (عظیم اتحاد) میں بی جے پی غالب پارٹی ہونے کا امکان ہے۔ نائب وزیر اعلیٰ ایکناتھ شندے نے کہا کہ لڑی گئی سیٹوں کی تعداد سے زیادہ جیت اہم ہے۔ سیاسی مبصرین کا کہنا ہے کہ شندے اشارہ دے رہے تھے کہ شیوسینا بی ایم سی انتخابات میں بی جے پی سے کم سیٹوں پر مقابلہ کرنے پر راضی ہوگی۔

2017 میں بی جے پی اور شیوسینا دونوں نے 200 سے زیادہ سیٹوں پر آزادانہ انتخاب لڑا تھا۔ پچھلے تین سالوں میں، تقریباً 55 سابق کونسلر، جن کی میعاد 2022 میں ختم ہو رہی ہے، شیوسینا (یو بی ٹی) اور کانگریس کو چھوڑ کر شندے کی زیر قیادت شیوسینا میں شامل ہو گئے ہیں۔ شندے نے اپنی طرف سے کہا کہ مہایوتی ممبئی میں اپنا میئر منتخب کرنے کے لیے پرعزم ہے، اور اس سیٹ کی تقسیم انتخابی میرٹ کی بنیاد پر ہوگی۔

کینسر کے بہتر علاج کے لیے 'مہا کیئر فاؤنڈیشن' کا قیام

ممبئی: ریاست میں کینسر کے مریضوں کے معیاری علاج کو یقینی بنانے کیلئے ایک جامع کینسر سروس پالیسی کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ اس کے لیے مہاراشٹرا کینسر کیئر، ریسرچ اینڈ ایجوکیشن فاؤنڈیشن (مہا کیئر فاؤنڈیشن) کمپنی قائم کی گئی ہے اور اس کے ذریعے ریاست بھر کے 18 اسپتالوں میں کینسر سے متعلق خصوصی علاج فراہم کیا جائے گا۔ یہ فیصلہ دیویندر فرنویس کی صدارت میں ہوئی میٹنگ میں لیا گیا۔ اس سے ریاست میں کینسر سے متعلق ڈے کیئر مراکز کی تعداد میں نمایاں اضافہ ہوگا۔ اس پالیسی کے مطابق کینسر اسپتالوں کو L-1، L-2 اور L-3 کے طور پر تین درجوں میں تشکیل دیا گیا ہے۔ ان مراکز کے ذریعے ریڈیوتھراپی، کیموتھراپی کے ساتھ ساتھ پوسٹ گریجویٹ اور سپر اسپیشلٹی تعلیم، ہر قسم کے کینسر کی تشخیص، سرجری، فزیوتھراپی، فالج کا علاج، ادویات کی سہولیات کی دستیابی اور عوامی آگاہی کی سرگرمیاں عمل میں لائی جائیں گی۔

سانپ کے ڈسنے سے چار سالہ بچی اور اس کی خالہ کی موت

ڈومبیولی، شاستری نگر اسپتال میں مناسب علاج نہ ملنے پر اہل خانہ برہم انتظامیہ کے خلاف کارروائی کا مطالبہ

کلیم شیخ

ڈومبیولی: اتوار کی صبح ڈومبیولی کے کھمبر پاڑا علاقے میں سانپ کے ڈسنے کے واقعے نے پورے علاقے میں کہرام مچا کر رکھ دیا۔ ایک زہریلے مانیار سانپ نے چار سالہ پرنوی بھویر اور اس کی خالہ (موسی) شروتی ٹھاکر کو کاٹ لیا۔ دونوں کو فوری طور پر شاستری نگر اسپتال میں داخل کرایا گیا، لیکن معصوم بچی بروقت اور مناسب علاج ملنے سے پہلے ہی زخموں کی تاب نہ لاتے ہوئے چل بسی اور اگلے دن اس کی خالہ کی بھی موت ہو گئی۔

اس افسوسناک واقعے سے مشتعل اہل خانہ نے اسپتال انتظامیہ اور محکمہ صحت پر غفلت کے سنگین الزامات عائد کیے۔ متوفی کے رشتہ دار شکتیمان بھویر اور بھاؤ پاٹل نے محکمہ صحت کی سربراہ ڈاکٹر دیپا شکلا کے دفتر پر احتجاج کیا۔ ناراض کنبہ کے افراد قصوروار اہلکاروں اور عملے کے خلاف سخت کارروائی کا مطالبہ کر رہے ہیں اور ان کے خلاف 'قتل عام' کا مقدمہ درج کرنے کا مطالبہ کیا ہے۔ احتجاج کے بعد لواحقین کو انتظامیہ کی جانب سے تحریری یقین دہانی کرائی گئی کہ معاملے کی تحقیقات کر کے ذمہ داروں کے خلاف کارروائی کی جائے گی۔

نوی ممبئی کے منشیات سپلائر نوین چچکر کی جائیدادیں ضبط

نوی ممبئی: انفورسمنٹ ڈائریکٹوریٹ (ای ڈی) جو 1000 کروڑ کے ڈرگ کارٹیل کیس کی تحقیقات کر رہا ہے، نے نئی ممبئی کے منشیات کے مالک نوین چچکر کی جائیدادوں کو ضبط کر لیا ہے۔ چچکر کو ملکی اور بین الاقوامی منشیات کے ریکیٹ کا ماسٹر مائنڈ سمجھا جاتا ہے۔

ای ڈی کی ممبئی یونٹ نے اس معاملے میں انفورسمنٹ کیس انفارمیشن رپورٹ (ای سی آئی آر) داخل کی ہے اور سنڈیکیٹ میں چچکر کے کردار کی تحقیقات کر رہی ہے۔ ضبط کی گئی جائیدادوں میں چچکر کے مالیاتی نیٹ ورک کی بھی چھان بین کی جا رہی ہے۔

این سی بی اور نوی ممبئی پولیس نے پہلے ہی چچکر کے خلاف منشیات کی اسمگلنگ کا مقدمہ درج کر رکھا ہے۔ ای ڈی اب منی ٹریل کی تفصیلات کی جانچ کر رہی ہے۔ این سی بی نے 31 جنوری 2025 کو 11.540 کلوگرام کوکین، 4.9 کلوگرام چرس اور 5.5 کلوگرام نشہ آور گولیاں ضبط کرنے کے بعد چچکر کے خلاف مقدمہ درج کیا تھا۔ کوکین تھائی لینڈ سے بھیجی گئی تھی۔ اس کے خلاف ریڈ کارنر نوٹس جاری کیا گیا تھا، اور اسے ملیشیا سے ڈی پورٹ کیے جانے کے بعد گرفتار کیا گیا تھا۔

کلیان روڈ تنازعہ: ابوعاصم اعظمی نے سنبھالا محاذ، رکن اسمبلی رئیس شیخ غائب

عبدالغنی خان

بھیونڈی: بھیونڈی شہر میں کلیان روڈ کی توسیع کے مسئلے پر سماج وادی پارٹی کے اندرونی اختلافات کھل کر سامنے آ گئے ہیں۔ ریاستی صدر ابو عاصم اعظمی نے تاجروں کی انجمن اور مذہبی اداروں کے ٹرسٹیوں کے ہمراہ میونسپل کمشنر انمول ساگر سے ملاقات کی اور مذہبی مقامات کو محفوظ رکھنے کا مطالبہ شدت کے ساتھ پیش کیا۔ اعظمی نے واضح کیا کہ کسی بھی صورت میں مندر، مسجد، درگاہ، قبرستان اور بابا صاحب امبیڈکر کے یادگار کو نقصان نہیں پہنچنے دیا جائے گا۔ ان کا کہنا تھا کہ اس معاملے پر انہوں نے وزیر اعلیٰ اور نائب وزیر اعلیٰ سے بھی گفتگو کی ہے۔ میڈیا سے بات کرتے ہوئے اعظمی نے الزام لگایا کہ کچھ دلال قسم کے لیڈروں نے بدعنوانی کر کے ڈی پی (ڈویلپمنٹ پلان) میں ہیرا پھیری کروائی ہے۔ کئی زمینوں کو پہلے محفوظ قرار دیا گیا، بعد میں ان کا ریزرویشن منسوخ کر دیا گیا۔

اس پورے معاملے کی ایس آئی ٹی تحقیقات کا مطالبہ بھی انہوں نے کیا۔ دوسری جانب مذہبی ٹرسٹیوں نے کمشنر کو ایک تحریری عرضداشت پیش کی، جس میں کہا گیا ہے کہ ترقیاتی منصوبے سے مذہبی مقامات کو باہر رکھا جائے۔ ٹرسٹیوں نے انتباہ دیا ہے کہ اگر دس دنوں کے اندر اندر تحریری حکم نامہ جاری نہ ہوا تو تحریک کو مزید تیز کر دیا جائے گا۔

قابل ذکر بات یہ رہی کہ اس پورے واقعے میں بھیونڈی کے سماجوادی رکن اسمبلی رئیس قاسم شیخ کی غیر حاضری نے سیاسی حلقوں میں ہلچل مچا دی ہے۔ جب ریاستی صدر اعظمی کی قیادت میں جدوجہد کی جا رہی تھی، اس وقت مقامی ایم ایل اے کی خاموشی اور دوری صاف طور پر دکھائی دی۔ یوں مقامی سطح پر پارٹی کی ساری سرگرمیوں کا بوجھ اعظمی کے کندھوں پر نظر آیا۔

مہاراشٹر حکومت غیر قانونی گھر خریداروں کی باز آبادکاری نہیں کرے گی

بامبے ہائی کورٹ نے غیر قانونی عمارتوں کی تعمیر میں ملوث ڈیولپر کے خلاف سخت موقف اختیار کیا

ممبئی: بمبئی ہائی کورٹ نے نالاسوپارہ میں 41 غیر قانونی عمارتوں کے گھر خریداروں کی سرکاری خزانے سے بحالی کے مطالبے سے لاتعلقی ظاہر کی ہے۔ ساتھ ہی عدالت نے ان عمارتوں کی تعمیر میں ملوث ڈیولپر کے خلاف سخت موقف اختیار کیا ہے۔ عدالت نے وسئی ویرار میونسپل کارپوریشن کو ہدایت دی ہے کہ وہ ڈیولپر کو غیر قانونی عمارتوں کے انہدام سے خالی ہونے والی زمین پر تعمیرات کرنے کی اجازت نہ دے۔

عدالت نے کہا کہ ڈیولپر اور مکان مالکان کو کسی دوسرے بلڈر کے ساتھ کوئی کاروباری لین دین نہیں کرنا چاہیے۔ قبل ازیں حکومتی وکیل نے درخواست کی سخت مخالفت کرتے ہوئے دلیل دی کہ اس کیس میں نجی افراد نے بلڈر کے ساتھ بغیر اجازت تعمیر کی گئی عمارتوں میں مکانات کے سودے کیے ہیں لہٰذا ایسے افراد کی بحالی کا مالی بوجھ حکومت پر نہیں ڈالا جانا چاہیے۔

غیر قانونی عمارتوں کی مسماری سے تقریباً 2500 افراد بے گھر ہو گئے۔ گھروں کے بغیر رہ جانے والوں نے اب جنے امبے ویلفیئر سوسائٹی کے ذریعے عدالت سے رجوع کیا ہے۔

تاہم عدالت نے متاثرہ گھر خریداروں کی 'چالاکی' پر برہمی کا اظہار کیا۔ جسٹس رویندر گھگے اور اشون بھوبھے کی بنچ نے ڈیولپر کو درخواست میں جواب دہندہ کے طور پر شامل کرنے کی ہدایت دی۔ مزید برآں، حکومتی وکیل کے دلائل کی روشنی میں، انہوں نے کہا کہ انہیں درخواست پر غور کرنے کی کوئی وجہ نظر نہیں آتی۔

بنچ نے نوٹ کیا کہ یہ ایک انوکھا معاملہ معلوم ہوتا ہے، جس میں وی وی ایم سی کی اجازت کے بغیر کئی اونچی عمارتیں تعمیر کی گئی تھیں۔ جنہیں عدالتی حکم پر گرایا گیا۔ عدالت نے غیر قانونی عمارتوں سے متاثر ہونے والوں کو ڈیولپر کے خلاف قانونی چارہ جوئی سے استثنیٰ دے دیا تھا تاکہ وہ بحالی کی اسکیموں کے لیے حکومت یا حکام سے رجوع کر سکیں۔ بینچ کے سخت موقف کے بعد درخواست گزاروں کے وکیل نے کہا کہ ڈیولپر کو درخواست میں مدعا کے طور پر شامل کیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ وہ ڈیولپر کو اپنے خرچ پر گھر خریداروں کی بحالی کے لیے ہدایت طلب کریں گے۔

ممبرا ٹریفک کے مسئلہ پر احتجاج 30 اکتوبر تک ملتوی

ممبئی: 30 ستمبر کو ممبرا ٹریفک ڈپارٹمنٹ کے دفتر کے سامنے عوامی احتجاج کی وارننگ کے بعد محکمہ ٹریفک متحرک ہو گیا۔ تھانے ٹریفک ڈپارٹمنٹ کے ڈپٹی کمشنر مسٹر پنکج شرسات نے ممبرا پولیس اسٹیشن میں نیشنلسٹ کانگریس شرد چندر پوار پارٹی (این سی پی ایس پی) کے سینئر لیڈروں سے ملاقات کی اور انہیں یقین دلایا کہ تمام مطالبات ایک ماہ کے اندر پورے کئے جائیں گے۔ اس کی بنیاد پر این سی پی ایس پی لیڈروں نے احتجاج 30 اکتوبر تک کے لیے ملتوی کر دیا۔

عیاں رہے کہ 22 ستمبر کو تھانے ٹریفک کے ڈپٹی کمشنر اور ممبرا ٹریفک پولیس انسپکٹر کو ایک میمورنڈم پیش کیا گیا تھا، جس میں ممبرا سے شیل جنکشن تک ٹریفک کو ریگولیٹ کرنے کا مطالبہ کیا گیا تھا، ٹریفک کے بڑھتے ہوئے مسائل اور محکمہ ٹریفک کی لاپرواہی کے خلاف احتجاج کیا گیا تھا اور یہ انتباہ بھی دیا گیا کہ 30 ستمبر کو عوامی احتجاج کیا جائے گا۔ لیکن چھ دن گزرنے کے بعد جب کوئی ٹھوس کارروائی نہیں کی گئی تو ایم ایل اے ڈاکٹر جتیندر اوہاد کے حکم پر سید علی اشرف بھائی، اشرف شانو پٹھان اور ممبرا اکلوا کے صدر شمیم احمد خان نے ہزاروں لوگوں کے ساتھ احتجاج کی تیاری شروع کی۔ صورتحال کو سنگین ہوتے دیکھ کر ممبرا پولیس اسٹیشن کے سینئر پولیس انسپکٹر انل شندے نے 29 ستمبر کو سہ پہر 3 بجے مشترکہ میٹنگ بلائی اور یقین دلایا کہ تمام مطالبات ایک ماہ کے اندر پورے کئے جائیں گے، جس کے بعد اس مسئلہ پر احتجاج 30 اکتوبر تک ملتوی کر دیا گیا۔

میٹرو 6 کے کچھ ستونوں پر چلا بلڈوزر

ممبئی: میٹرو 6 (سوامی سمرتھ نگر سے وکرولی) کے کچھ ستونوں کو گرایا جا رہا ہے، اور لائن کے مشرقی حصے پر تعمیراتی کام روک دیا گیا ہے۔ ایسا اس لیے کیا جا رہا ہے کہ کانجور مارگ ڈپو کو پرانے پلاٹ کے شمال میں نئی کارڈپو سائٹ پر منتقل کر دیا گیا ہے، جس کی وجہ سے راستے کو دوبارہ ڈیزائن کیا گیا ہے۔ 15.31 کلومیٹر طویل پنک لائن کو ماضی میں کچھ مسائل کا سامنا کرنا پڑا ہے، اور ستونوں کا انہدام ان میں سے ایک ہے۔ ممبئی میٹروپولیٹن ریجن ڈیولپمنٹ اتھارٹی (ایم ایم آر ڈی اے) اس پروجیکٹ کو تقریباً 6700 کروڑ روپے کی تخمینہ لاگت سے نافذ کر رہی ہے۔ ایم ایم آر ڈی اے کے ذرائع نے کہا کہ اس سے پہلے میٹرو 6 کار ڈپو کو کانجور مارگ میں ایسٹرن ایکسپریس ہائی وے کے قریب بنانے کا منصوبہ بنایا گیا تھا۔

رائے گڑھ میں پارٹی کو مضبوط بنانے کے لیے 'میچ ونرانگ' کھیلنی ہوگی

این سی پی کے ریاستی صدر اور رکن پارلیمنٹ سنیل تٹکرے نے پارٹی کو مضبوط بنانے پر زور دیا

ممبئی: ایک زمانے میں کانگریس کا مضبوط گڑھ مانا جانے والا رائے گڑھ ضلع آج نیشنلسٹ کانگریس پارٹی کا اہم مرکز بن چکا ہے۔ اس موقع پر این سی پی کے ریاستی صدر اور رکن پارلیمنٹ سنیل تٹکرے نے کہا کہ جس طرح سچن تندولکر اپنی میچ ونرانگز کے ذریعے ٹیم کو کامیابی دلاتے تھے، اسی طرح ہمیں بھی مستقبل میں رائے گڑھ ضلع میں پارٹی کو تقویت پہنچانے کے لیے میچ ونرانگ کھیلنی ہوگی۔ انہوں نے یہ اپیل ممبئی میں ایک پروگرام کے دوران کی۔

اس موقع پر پنویل اور اُرن کے شیوسینا (شندے گروپ) کے متعدد عہدیداروں اور مقامی رہنماؤں نے نیشنلسٹ کانگریس پارٹی میں شمولیت اختیار کی۔ شمولیت کے اس پروگرام سے خطاب کرتے ہوئے سنیل تٹکرے نے کہا کہ پارٹی نے ہمیشہ شیو، شاہو، پھولے اور امبیڈکر کی فکری روایت پر ثابت قدمی کے ساتھ عمل کیا ہے۔ اسی نظریے پر قائم رہتے ہوئے ہم نے قومی جمہوری اتحاد (این ڈی اے) میں شمولیت کا فیصلہ کیا، جسے ریاست کے عوام نے بڑے پیمانے پر حمایت دی اور اسمبلی انتخابات میں بھاری کامیابی دلائی۔ مستقبل میں بھی نیشنلسٹ کانگریس، این ڈی اے کے ایک مضبوط اتحادی کی حیثیت سے بہترین کام کرے گی، اس کا مجھے پورا یقین ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ رائے گڑھ ضلع میں پارٹی کی جڑیں مضبوط ہیں اور نئی شمولیت سے اس میں مزید توانائی آئے گی۔ انہوں نے کہا کہ یہ وقت سیاسی یکجہتی اور ترقی کے ایجنڈے کو آگے بڑھانے کا ہے، تاکہ عوام کو بہتر متبادل فراہم کیا جا سکے۔

پارٹی میں شامل ہونے والوں میں شیوسینا (شندے گروپ) کے یوا سینا ریاستی سکریٹری اور کوکن کوآرڈینیٹر روپیش پاٹل، سماجی کارکن تجس ڈھکی، یوا سینا ضلع صدر روشن پاٹل، یوا سینا اسمبلی صدر روشن کرشن پچاری، کھارگھر کے نائب شہر صدر شیلیش شندے، کھارگھر کی خواتین شہر صدر چنچلا سندیش بنکر اور مسلم یوتھ لیڈر حاجی مدثر پٹیل شامل تھے۔ ان رہنماؤں کی شمولیت کو رانگڑھ سمیت کوکن خطے میں این سی پی کے لیے ایک بڑی سیاسی کامیابی قرار دیا جا رہا ہے۔

اس موقع پر نیشنلسٹ کانگریس پارٹی کے ریاستی صدر اور رکن پارلیمنٹ سنیل تٹکرے کے ساتھ سینئر لیڈر اور سابق وزیر نواب ملک، پارٹی کے خزانچی اور رکن اسمبلی شیوجی راؤ گرجے، مولانا آزاد اقلیتی مالیاتی کارپوریشن کے صدر مشتاق انتولے، چیف ترجمان آنند پرانجپے، ریاستی ترجمان سنجے تٹکرے، ریاستی ترجمان سورج چوہان، رانگڑھ ضلع صدر سدھاکر گھاڑے، ریاستی جنرل سکریٹری لطیف تامبولی سمیت پارٹی کے دیگر عہدیداران اور کارکنان بڑی تعداد میں موجود تھے۔

آر ایس ایس کا گاندھی کی پناہ لینا اس کی فکری شکست ہے: ہرش وردھن سپکال

آئین ستیہ گرہ پدیاترا کو عوام کا زبردست ساتھ، دوسرے دن کا پڑاؤ کھڑکی میں

ممبئی/ ناگپور: مہاراشٹر پردیش کانگریس کمیٹی کے صدر ہرش وردھن سپکال نے کہا ہے کہ مہاتما گاندھی نے سوشلسٹ فکر، سماجی انصاف، سچائی اور عدم تشدد کی تعلیم دی، جبکہ جھوٹ اور تشدد راشٹریہ سویم سیوک سنگھ کی فکر کا حصہ رہے ہیں۔ تقسیم ہند کے لیے سنگھ اور سنگھ پریوار نے مہاتما گاندھی کو ذمہ دار ٹھہرانے کی کوشش کی، حالانکہ دو قومی نظریہ کس نے پیش کیا، یہ سب کو معلوم ہے۔ بدنامی گاندھی جی کی کی گئی، لیکن آج وہی سنگھ مہاتما گاندھی کو پناہ لینے پر مجبور ہوا ہے، جو در اصل اس کی نظریاتی شکست ہے۔

ناگپور کی دیکشا بھومی سے شروع ہونے والی 'آئین ستیہ گرہ پدیاترا' کے دوسرے دن صبح ساڑھے چھ بجے سفر کا آغاز ہوا۔ دوپہر کو ساونگی میں آرام کے بعد رات کا قیام کھڑکی میں طے ہوا۔ اس پدیاترا میں ریاستی کانگریس صدر ہرش وردھن سپکال کے ساتھ مہاتما گاندھی کے پڑپوتے تشار گاندھی، آدیواسی کانگریس کے صدر و سابق وزیر وسنت پرکے، پردیش کانگریس کے سینئر نائب صدر راجندر ملک، سینئر ترجمان اتل لونڈھے، پردیش نائب صدر سریش بھوئیر، جنرل سکریٹری سندیش سنگھلکر سمیت کانگریس کے متعدد عہدیداران اور کارکنان بڑی تعداد میں شریک ہوئے۔

اس موقع پر ہرش وردھن سپکال نے کہا کہ بی جے پی جھوٹ بول کر اقتدار میں آئی ہے، مگر آج بھی مہاتما گاندھی کے نام کے علاوہ اس کی کوئی جائے پناہ نہیں ہے۔ آر ایس ایس کے قیام کے سو سال مکمل ہونے کے موقع پر یہ ایک سنہرا موقع ہے کہ سنگھ آئین اور گاندھی جی کے افکار کو قبول کرے۔ کانگریس نے اس سمت میں اپیل کی ہے، لیکن آر ایس ایس کی جانب سے اب تک کوئی جواب نہیں آیا۔ حقیقت یہ ہے کہ ان کے قدموں تلے کی زمین کھسک چکی ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ بھارت-پاکستان ایشیا کپ پہلی بار بھارت نے نہیں جیتا، مگر وزیر اعظم نریندر مودی نے اس معاملے میں بھی سیاست کرنے کا موقع ہاتھ سے جانے نہیں دیا۔

مہاراشٹر میں فوری طور پر 'قحط باراں' اور عام قرض معافی کا اعلان کیا جائے

این سی پی ایس پی لیڈر سپریا سُلے نے سیلابی صورتحال پر قابو پانے کے لیے ریاستی حکومت کو دو تفصیلی خطوط لکھ کر فوری اقدامات کی سفارش کی

ممبئی: مہاراشٹر میں ہونے والی حالیہ شدید بارش کے نتیجے میں کسانوں کے ساتھ ہی عام شہریوں کی زندگی بھی بری طرح متاثر ہوئی ہے۔ کسانوں کی محنت سے تیار ہونے والی فصلیں پانی میں بہہ گئیں ہیں اور شہریوں کے مکانات و گھریلو سامان بھی تباہ ہو گئے ہیں۔ اس نازک گھڑی میں راشٹروادی کانگریس (شرد چندر پوار) کی جانب سے ممبئی کے مرکزی دفتر سے آج ابتدائی مرحلے میں سات سے دس ٹرک اشیائے خورد و نوش اور دیگر اشیائے ضروریہ روانہ کیے گئے تاکہ متاثرین کو فوری طور پر مدد پہنچائی جا سکے۔

اس موقع پر پارٹی کی قومی کارگزار صدر اور رکن پارلیمنٹ سپریا سُلے نے کہا کہ پوار صاحب نے سیلابی صورتحال پر قابو پانے کے لیے ریاستی حکومت کو دو تفصیلی خطوط لکھ کر فوری اقدامات کی سفارش کی ہے۔ دو ماہ قبل ہی انہوں نے مرکزی وزیر داخلہ امیت شاہ سے ملاقات کر کے 'قحط باراں' کے اعلان اور عام قرض معافی پر زور دیا تھا، لیکن اب بارش کی شدت اور نقصان کے پیش نظر حکومت کو دو سطح پر کام کرنا ہوگا۔ ایک جانب 'قحط باراں' کا فوری اعلان اور قرضوں کی معافی اور دوسری جانب متاثرین کی باز آبادکاری کے اقدامات۔

سپریا سُلے نے کہا کہ پنجاب حکومت نے متاثرہ کسانوں کو پچاس ہزار روپے فی ایکڑ دیے ہیں، اسی طرز پر مہاراشٹر میں بھی براہ راست مالی امداد فراہم کی جا سکتی ہے۔ انہوں نے بتایا کہ وہ مرکزی وزیر زراعت شیوراج سنگھ چوہان سے بھی ملاقات کر چکی ہیں، تاہم مرکز سے ریاست کو کتنی امداد ملے گی، یہ واضح ہونا باقی ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ اس وقت قوانین اور ضوابط کی پابندی کرنے کے بجائے انسانی ہمدردی کا مظاہرہ ضروری ہے۔ یہ وقت کاغذی کارروائی کا نہیں، بلکہ مٹی کے بیٹوں کو سہارا دینے کا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ سیلاب سے کسانوں کو بے انتہا نقصان ہوا ہے۔ اب حکومت کو اسکولوں اور کالجوں کی بحالی، طلبہ کو کتب و کاپیاں فراہم کرنے، اور متاثرہ علاقوں میں غیر فعال سرکاری مشینری کو فعال کرنے جیسے اقدامات کرنے چاہئیں۔ ان کا کہنا تھا کہ اگر صنعتکاروں کے ہزاروں کروڑ روپے کے قرضے معاف ہو سکتے ہیں تو غریب کسانوں کے قرض کیوں نہیں؟ انہوں نے سوال اٹھایا کہ حکومت کسانوں کے ساتھ اس قدر سخت رویہ کیوں اختیار کر رہی ہے۔

بھانڈوپ کے عوامی بیت الخلاء سے نومولود بچی برآمد

والدین کی تلاش جاری

ممبئی: بھانڈوپ کے تلسیت پاڑا علاقے میں پیر کو ایک نومولود بچی پبلک ٹوائلٹ میں پائی گئی ہے۔ اس معاملے میں پولیس کے ایک افسر نے کہا کہ انہوں نے مقدمہ درج کر لیا ہے اور لڑکی کو راجہ واڑی اسپتال لے جایا گیا، جہاں اس کا علاج چل رہا ہے۔ بھانڈوپ پولیس اسٹیشن کے ایک افسر نے مزید کہا کہ ہمیں بچی کے بارے میں مقامی لوگوں سے معلوم ہوا جنہوں نے میونسپل ٹوائلٹ کا صبح سویرے دورہ کیا تھا۔ انہوں نے بتایا کہ بچی ٹوائلٹ سیٹ کے قریب پائی گئی تھی۔ پولیس نے تعزیرات ہند کی دفعہ 93 کے تحت بچی کے والدین کے خلاف مقدمہ درج کیا ہے، جن کی ابھی تک شناخت نہیں ہو سکی ہے۔ افسر نے کہا کہ ہم بچی کے والدین کی تلاش کر رہے ہیں۔

ممبرا کے صحافی کو جان سے مارنے کی دھمکی

ملزم کو گرفتار نہ کرنے پر پولیس کے خلاف صحافیوں کا مظاہرہ۔ جلد سے جلد کارروائی کا مطالبہ

ممبرا: تھانے ممبرا میں واقع سینئر صحافی رفیق کامدار کو جان سے مارنے کی دھمکی دینے والے ملزم کو پولیس نے گرفتار نہیں کیا جس کی وجہ سے ممبرا کے صحافیوں نے احتجاج کیا جس میں شہر کی عوام بھی حمایت میں اتر گئی۔ موصولہ خبروں کے مطابق گزشتہ 4 روز پہلے ممبرا کے سینئر صحافی رفیق کامدار کو ایک شخص نے جان سے مارنے کی دھمکی دی تھی تمام صحافیوں نے پولیس اسٹیشن میں جا کر معاملہ درج کروایا تھا اس ضمن میں آج مغرب بعد بابا صاحب امبیڈکر چوک پر احتجاج جاری کیا گیا۔ رفیق کامدار نے بتایا کہ چار روز گزرنے کے بعد بھی پولیس کی گرفت سے ملزم دور ہے اور اسے ابھی تک گرفتار نہیں کیا گیا اُنھوں نے بتایا کہ پولیس نے کہا تھا کہ 24 گھنٹے کے اندر ملزم کو گرفتار کر لیا جائیگا اُنھوں نے پولیس پر جانبداری کا الزام لگاتے ہوئے کہا کہ جب پولیس نے ملزم کی تمام تفصیلات مہیا ہو گئی ہے تو اسے گرفتار کیوں نہیں کیا جاتا ہے۔ رفیق کامدار نے مزید کہا کہ جب تک ملزم کو گرفتار نہیں کیا جائیگا تب تک احتجاج جاری رہے گا۔ مقامی سماجی خدمتگار شمیم خان نے صحافیوں کی حمایت میں مظاہرے میں شامل ہوئے اور پولیس اسٹیشن کے سینیئر انسپکٹر سے جا کر ملاقات کر ملزم کو فوری طور پر گرفتار کرنے کا مطالبہ کیا واضح ہو کہ شمیم خان پولیس اسٹیشن سے باہر آ کر مظاہرہ میں شامل ہو گئے۔

جنگلی جانوروں کا مسئلہ خطرناک ہوگیا ہے

یوگی حکومت اس معاملے میں سنجیدگی کا مظاہرہ کرے: اکھلیش

لکھنؤ: (پی این ایس) سماج وادی پارٹی کے قومی صدر اور سابق وزیر اعلیٰ مسٹر اکھلیش یادو نے کہا ہے کہ اتر پردیش میں جنگلی جانوروں اور بھیڑیوں کا مسئلہ جان لیوا بن گیا ہے۔ حکومت سطحی حیلے بہانوں سے باز رہے اور اس مسئلے کو سنجیدگی سے لے۔ بہرائچ اور دیگر اضلاع میں بھیڑیوں اور جنگلی جانوروں کے لوگوں پر حملے جاری ہیں۔ کسانوں اور معصوم بچوں کو مار ڈال رہے ہیں۔ جنگلی جانوروں کے حملوں اور ہلاکتوں سے گاؤں والوں میں غم و غصہ بڑھ رہا ہے۔ بہرائچ میں پیر کو ایک بھیڑیے نے ایک بار پھر حملہ کر کے ایک کسان جوڑے کو ہلاک کردیا۔ مسٹر اکھلیش یادو نے کہا کہ حکومت جنگلی جانوروں کے حملوں اور آدم خور بھیڑیوں کے مسئلہ کو لے کر سنجیدہ نہیں ہے۔ وزیر اعلیٰ نے بہرائچ میں بھیڑیا کے مسئلے کا فضائی سروے کیا، لیکن صورت حال جوں کی توں ہے۔ بھیڑیوں کی سیاحت پر اتنی ہی رقم اگر زمین پر خرچ کی جاتی تو بھیڑیوں کو پکڑ کر جانیں بچائی جاسکتی تھیں۔ مسٹر اکھلیش یادو نے کہا کہ اتر پردیش میں بھیڑیوں، تیندوئے، اژگر، بیل اور دیگر جنگلی جانوروں کی وجہ سے ہونے والی دہشت کے لیے بی جے پی حکومت ذمہ دار ہے۔

سماج وادی پارٹی مسلسل جنگلی جانوروں اور آوارہ بھیڑیوں کا مسئلہ اٹھاتی رہی ہے اور غریب اور مصیبت زدہ کسانوں کی مدد بھی کر رہی ہے، لیکن بی جے پی حکومت اس مسئلے کو نظر انداز کرتی نظر آتی ہے۔ کسان جنگلی جانوروں کے خوف سے کاشت کاری نہیں کر پا رہے اور اپنے کھیتوں میں جانے سے ڈرتے ہیں۔ کیا بی جے پی حکومت اس مسئلے کو حل کرنے کے لیے کچھ کرے گی، یا یہ کہہ کر اس سے کنارہ کشی اختیار کرے گی کہ جانوروں کے پاؤں کے نشان نہیں ملے؟ اس نے پوچھا کہ کیا حملہ آوروں کے زخمی جسموں پر زخم کے نشانات کافی نہیں ہیں یا ان کے زخم ہیں جن کے بچے جانور چھین رہے ہیں؟ حکومت کو دیہاتیوں کو جنگلی جانوروں اور بھیڑیوں سے بچانے کے لیے صرف اعلانات نہیں کرنے چاہئیں، بلکہ ٹھوس کارروائی کرتے ہوئے مرنے والوں کے اہل خانہ کی مدد کرنی چاہیے۔ مسٹر اکھلیش یادو نے کہا کہ بی جے پی حکومت کی غیر قانونی کٹائی میں ملوث ہونا انسانی جنگلی حیات کے تنازعہ کے لئے ذمہ دار ہے۔ جب جانوروں کو خوراک اور پناہ گاہ کی کمی کا سامنا کرنا پڑتا ہے، تو وہ پرتشدد ہوجائیں گے اور انسانی بستیوں میں چلے جائیں گے، جہاں، جب انسان خوفزدہ ہوجائیں گے اور اپنا دفاع کریں گے، تو تنازعات جنم لیں گے، جن میں سے زیادہ تر مہلک ثابت ہوں گے۔ مسٹر اکھلیش یادو نے کہا کہ بی جے پی حکومت کے زوال کے اس آخری مرحلے میں آوارہ جانوروں اور جنگلی جانوروں کا مسئلہ بھی فیصلہ کن کردار ادا کر رہا ہے۔ 2027 میں بی جے پی کے اقتدار سے محروم ہونے کے بعد عوام خود بخود ان تمام مسائل سے آزاد ہوجائے گی۔

الہ آباد سے اجودھیا تک عام آدمی پارٹی کی پدیاترا

لکھنؤ: (یو این آئی) عام آدمی پارٹی (آپ) کے صوبائی انچارج اور راجیہ سبھا رکن سنجے سنگھ نے منگل کو اعلان کیا کہ پارٹی کی روزگار دو، سماجی انصاف دو پدیاترا اب 31 اکتوبر کو سردار ولبھ بھائی پٹیل کی جینتی کے موقع پر الہ آباد (پریاگ راج) کے سنگم گھاٹ سے شروع ہوکر 15 نومبر کو اجودھیا کے سرجو گھاٹ پر اختتام پذیر ہوگی۔ اس سے قبل یہ یاترا اجودھیا سے پریاگ راج تک طے کی گئی تھی لیکن 30 ستمبر کو اجودھیا میں منعقد نہاون پروگرام میں زبردست بھیڑ کے باعث اس میں تبدیلی کی گئی ہے۔ گومتی نگر واقع پارٹی دفتر میں منعقد پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے سنجے سنگھ نے کہا کہ یہ پدیاترا محض سیاسی پروگرام نہیں بلکہ کروڑوں بے روزگار نوجوانوں اور پسماندہ طبقات کی آواز ہے۔ انہوں نے اعلان کیا کہ جو لوگ اس تحریک سے جڑنا چاہتے ہیں 7500040004 نمبر پر مس کال دے سکتے ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ اس پدیاترا کی قیادت سات رکنی کمیٹی کرے گی جس کے صدر سبھاجیت سنگھ ہوں گے۔ دیگر ارکان میں دنیش پٹیل، عمران لطیف، پون تیواری، جنک پرساد اور شردھا چورسیا شامل ہیں۔ اس یاترا کے دوران بے روزگاری، سماجی انصاف، تعلیم اور صحت جیسے مسائل کو نمایاں طور پر اجاگر کیا جائے گا۔

سنجے سنگھ نے بی جے پی حکومت پر سخت تنقید کرتے ہوئے کہا کہ پرچہ لیک اور بھرتی گھپلوں نے لاکھوں نوجوانوں کا مستقبل تباہ کردیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ وزیر اعظم نوجوانوں کو گوبر سے نہیں بلکہ اصلی نوکریوں سے عزت دیجیے۔ انہوں نے وارانسی میں ہاکی کے کھلاڑی محمد شاہد کے مکان کو منہدم کیے جانے کی شدید مذمت کرتے ہوئے کہا کہ یہی بی جے پی کا کھلاڑیوں کے تئیں اصل رویہ ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ بی جے پی روزگار، تعلیم اور صحت جیسے بنیادی مسائل سے عوام کی توجہ ہٹانے کے لیے فرقہ وارانہ نفرت کی سیاست کر رہی ہے۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ پریاگ راج سے اجودھیا تک کی یہ پدیاترا عوام کو بیدار کرنے اور بی جے پی حکومت کی پالیسیوں کے خلاف ایک بڑے عوامی آندولن میں تبدیل ہوگی۔

بریلی پر امن، انٹرنیٹ سروس بحال، سخت چوکسی

بریلی: (پی این ایس) بریلی میں کشیدگی کے واقعات کے بعد انتظامیہ کی طرف سے معطل کی گئی انٹرنیٹ خدمات اب بحال کردی گئی ہیں، جس سے شہر میں امن قائم ہوگیا ہے۔ جیسے ہی انٹرنیٹ بحال ہوا، لوگوں کو اپنے روزمرہ کے کاموں کے لیے موبائل فون اور سوشل میڈیا کا استعمال کرتے دیکھا گیا، جس سے خاصی راحت ملی۔ انتظامیہ سیکورٹی کے حوالے سے سخت چوکسی برقرار رکھے ہوئے ہے۔ مولانا توقیر رضا کی رہائش گاہ کے اطراف کی سڑکوں پر پولیس تعینات ہے اور ان راستوں سے گزرنے والے ہر شخص کی کڑی نگرانی کی جارہی ہے۔ شہر کے حساس علاقوں میں پولیس کی اضافی نفری تعینات کردی گئی ہے اور کسی بھی بدامنی کو روکنے کے لیے گشت بڑھا دیا گیا ہے۔ انٹرنیٹ سروس بحال ہونے کے بعد، بازار معمول پر آگئے ہیں، اور دکانیں معمول کے مطابق کھل رہی ہیں۔ پولیس سپرنٹنڈنٹ نے بتایا کہ شہر میں حالات مکمل طور پر قابو میں ہیں۔ انہوں نے بریلی کے باشندوں سے امن برقرار رکھنے کی اپیل کی۔ انتظامیہ نے واضح وارننگ بھی جاری کی کہ افواہیں یا غلط معلومات پھیلانے والوں کے خلاف سخت قانونی کارروائی کی جائے گی۔

لکھنؤ: سوچھ بھارت مہم اور مشن شکتی کے تحت بیداری پیدا کرنے کے لئے ایکانہ فاؤنڈیشن کے زیر اہتمام طلباء نے پیش کیا ناٹک

بریلی فساد: آئی ایم سی کے ضلع صدر سمیت 15 مزید ملزمان کو بھیجا جیل

بریلی: (پی این ایس) فسادات معاملے میں پولیس کی کارروائی جاری ہے۔ منگل کو آئی ایم سی کے ضلع صدر سمیت 15 مزید ملزمان کو جیل بھیج دیا گیا۔ پولیس نے انکاؤنٹر میں ایک ملزم کو بھی گرفتار کرلیا۔ ایس پی سٹی منوش پاریکھ نے پریس کانفرنس میں یہ جانکاری دی۔ انہوں نے بتایا کہ کوتوالی کے علاقے سے 14 اور بارہ داری سے دو ملزمان کو گرفتار کیا گیا۔ ان ملزمان میں سے ایک نابالغ ہے۔ ایس پی سٹی نے بتایا کہ شمشاد عالم، جسے بارہ داری کے علاقے سے گرفتار کیا گیا، آئی ایم سی کا ضلع صدر ہے۔ وہ فرید پور تھانے کے تحت وامن پور کا رہنے والا ہے۔ شمشاد اس سازش میں مولانا توقیر رضا، ندیم اور ڈاکٹر نفیس کے ساتھ شامل تھی۔ وہ واٹس ایپ گروپس اور سوشل میڈیا پر سرگرم تھا۔ ایس پی سٹی نے بتایا کہ فسادات کے سلسلے میں درج 10 مقدمات میں اب تک 72 ملزمان کو گرفتار کیا گیا ہے۔ پولیس نے فسادات کے ایک ملزم تاجم کو انکاؤنٹر میں گرفتار کرلیا۔ بِتھری چین پور تھانہ علاقے میں رادھا مادھو اسکول کے قریب منگل کو ایک انکاؤنٹر میں ملزم کے پیر میں گولی لگی تھی۔ پولیس کے مطابق ملزم 26 ستمبر کے فسادات کے دوران بھیڑ میں موجود تھا اور اس نے پولیس ٹیم پر فائرنگ کی تھی۔ اس کے پاس سے ایک پستول اور کارتوس برآمد ہوئے۔ بارہدری پولیس اسٹیشن کے مطابق، منگل کو ایک مخبر نے اطلاع دی کہ 26 ستمبر کو شیامت گنج پل کے قریب پولیس پر فائرنگ کرنے والا ملزم اپنی موٹر سائیکل کے ساتھ ہارون ناگلہ پل کے پاس کھڑا تھا۔ پولیس ٹیم موقع پر پہنچی اور بغیر نمبر پلیٹ کے موٹر سائیکل سوار نوجوانوں کو گھیرنے کی کوشش کی۔ پولیس کو دیکھ کر وہ بِتھری چین پور کی طرف روانہ ہوا۔ پولیس ٹیم نے اس کا تعاقب کیا۔ ملزم نے اپنی موٹر سائیکل رادھا مادھو اسکول کے سامنے پانی کی ٹینک کے پاس چھوڑ دی اور بھاگنے لگا، پولیس ٹیم پر فائرنگ کردی۔ پولیس نے جوابی فائرنگ کرتے ہوئے اسے ٹانگ میں چوٹ لگائی جس سے وہ سڑک پر گر گیا۔ اسے پکڑ لیا گیا۔ اس کے پاس سے ایک پستول اور دو کارتوس برآمد ہوئے۔ زخمی کو ضلع اسپتال لے جایا گیا۔ پولیس کے مطابق تفتیش میں معلوم ہوا کہ ملزم تاجم تھانہ بارہدری کے قاضی ٹولہ کا رہائشی ہے۔ وہ اس سے قبل گائے کے ذبیحہ اور غنڈہ گردی کے الزام میں جیل بھی جا چکے ہیں۔ اسی نے شیام گنج پل کے قریب پولیس پر گولی چلائی تھی۔

بین ریاستی چور گروہ کا پردہ فاش، 5 گرفتار

لکھنؤ: (پی این ایس) مڑیاؤں پولیس نے تمل ناڈو کے چوروں کے ایک بین ریاستی گروہ کا پردہ فاش کیا ہے۔ پولیس نے گینگ کے پانچ ارکان کو گرفتار کر کے 65 موبائل فونز، 15 لیپ ٹاپ، دو ٹیبلٹ اور دو مسروقہ موٹر سائیکلیں برآمد کر لیں۔ یہ گروہ کالج اور یونیورسٹی کے ہاسٹلز میں گھس کر طلباء کے لیپ ٹاپ اور موبائل فونز چوری کرتا تھا۔ اے ڈی سی پی نارتھ امول مرکٹ نے بتایا کہ گرفتار ملزمان کی شناخت کارتک سری نواسن، متو، گوپال، ہری اور اجے نارائن کے طور پر کی گئی ہے، جو تمل ناڈو کے ویلور ضلع کے رہنے والے ہیں۔ انہوں نے چوری کیا ہوا سامان براہ راست تمل ناڈو پہنچایا اور پولیس کی پکڑ سے بچنے کے لیے انہیں وہاں فروخت کیا۔ گینگ کے ارکان کالج ہاسٹل کے طلبہ کو نشانہ بناتے تھے۔ ملزمان صبح ہاسٹل میں داخل ہوتے، کھلا کمرہ ڈھونڈتے اور پھر لیپ ٹاپ، موبائل فون اور دیگر الیکٹرانک اشیاء لے کر چلے جاتے۔ سامان کی ایک بڑی کھیپ جمع کرنے کے بعد، وہ ہوائی جہاز یا دیگر ذرائع سے تمل ناڈو واپس چلے جاتے تھے۔ اے ڈی سی پی نارتھ نے بتایا کہ لکھنؤ اور آس پاس کے اضلاع کو بھی نشانہ بنایا گیا۔ مڑیاؤں کے انسپکٹر شیوانند مشرا نے بتایا کہ ایک مخبر کی اطلاع کی بنیاد پر تمام ملزمین کو پیر کی دیر رات آئی آئی ایم روڈ پر یادو اسکوائر کے قریب سے گرفتار کیا گیا۔ گرفتار مجرموں کے خلاف لکھنؤ کے مختلف تھانوں میں آٹھ، جالون میں دو اور تمل ناڈو میں سات مقدمات درج کیے گئے ہیں۔

''ووٹ چوری'' ایس پی کا انتخابی ہتھیار

لکھنؤ: (پی این ایس) دلت ووٹ بینک ہمیشہ سے اتر پردیش کی سیاست میں ''کنگ میکر'' رہا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ ہر الیکشن میں اس کمیونٹی پر کنٹرول حاصل کرنے کا مقابلہ تیز ہو جاتا ہے۔ اب، سماج وادی پارٹی (ایس پی) نے دلتوں کو بہلانے کے لیے ایک نئی حکمت عملی اپنائی ہے: ''ووٹ چوری''۔ غازی پور اور چندولی جیسے اضلاع میں انتخابی مہم میں رات گزارنے کی مثال دیتے ہوئے، بھارتی نے کہا، ''ہم دلتوں کے گھر گھر جارہے ہیں۔ ہم آئین اور تحفظات کی حفاظت اور ووٹ چوری کو روکنے کا پیغام پھیلائیں گے۔'' ایس پی کی یہ مہم بی جے پی پر سیدھا حملہ دکھائی دیتی ہے۔ پارٹی لیڈروں کا الزام ہے کہ حکمران پارٹی دلتوں کی سیاسی طاقت کو کمزور کرنے کے لیے انتخابی مشینری کا غلط استعمال کرتی ہے۔ اسی وقت، بی ایس پی کی گرتی ہوئی ساکھ نے ایس پی کو ایک اہم موقع فراہم کیا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ ایس پی پی ڈی اے (پسماندہ، دلت، اقلیت) اتحاد کو مزید مضبوط کرنے کے لیے ''ووٹ چوری'' کو انتخابی ہتھیار کے طور پر استعمال کر رہی ہے۔ سیاسی تجزیہ کاروں کا خیال ہے کہ یہ حکمت عملی بی جے پی اور بی ایس پی دونوں کے لیے مشکلات پیدا کرسکتی ہے۔ سینئر تجزیہ کار وریندر سنگھ راوت کا کہنا ہے کہ 'آئین بچاؤ' اور 'ریزرویشن بچاؤ' کے بعد دلتوں میں 'ووٹ بچاؤ' سب سے بڑا نعرہ بنتا جارہا ہے۔ اس کو ہوا دے کر ایس پی دلت سیاست کا نیا مرکز بننے کی کوشش کر رہی ہے۔ مایاوتی کی کمزور ہوتی گرفت سے پیدا ہونے والے خلا کو پر کرنے کا یہ بہترین موقع ہے۔ درحقیقت کانگریس نے بہار انتخابات میں ووٹ چوری کا معاملہ اٹھایا۔ راہل گاندھی نے اسے ایک ہتھیار کے طور پر استعمال کیا اور اپوزیشن جماعتوں کو متحرک کیا۔ اکھلیش یادو نے اسی ایجنڈے کو اتر پردیش میں لاگو کیا ہے۔ اب ایس پی کی پوری توجہ دلتوں کو بوتھ سطح پر منظم کرنے اور بی جے پی کے خلاف متحد کرنے پر ہے۔ واضح رہے کہ دلت حلقوں میں ''ووٹ چوری'' نیا نعرہ بن گیا ہے۔ یہ نعرہ انتخابی میدان میں کتنا کارگر ثابت ہوگا اس کا تعین 2027 کے انتخابات ہی کریں گے۔

شادی ٹوٹنے سے افسر کی بیٹی کی خودکشی

فیروز آباد: (پی این ایس) ریٹائرڈ افسر کی بیٹی نے خودکشی کرلی۔ خاتون کی لاش اس کے کمرے سے ملی۔ پولیس کے مطابق خاتون کی شادی ہونے والی تھی۔ اس کی منگنی ایک نوجوان سے ہوئی تھی۔ اس دوران نوجوان نے اس سے شادی کرنے سے انکار کردیا۔ اس تناؤ کی وجہ سے خاتون نے خودکشی کرلی۔ پولیس واقعہ کی تحقیقات کر رہی ہے اور اس شخص کے خلاف مقدمہ درج کرلیا گیا ہے۔ یہ واقعہ شالی کوتوالی علاقے کے تپا کلاں بودھاشرم میں پیش آیا۔ ریٹائرڈ ڈسٹرکٹ ڈیولپمنٹ آفیسر ٹکارام راوت کا خاندان وہیں رہتا تھا۔ ٹکارام راوت کا انتقال ہوگیا ہے۔ ان کی 18 سالہ بیٹی دیشا راوت 11ویں جماعت کی طالبہ تھی۔ اس نے پیر کو اپنے گھر میں خودکشی کرلی۔ اس کی لاش کمرے میں ملی۔ لاش دیکھ کر اہل خانہ میں کہرام مچ گیا۔ اہل خانہ نے واقعے کی اطلاع پولیس کو دی۔ پولیس نے جائے وقوعہ پر پہنچ کر تفتیش شروع کردی۔ لاش کو پوسٹ مارٹم کے لیے ضلع اسپتال بھیج دیا گیا۔ دیشا کی بہن شیکھا نے پولیس کو بتایا کہ دیشا کی شادی اسی محلے میں رہنے والے ابھیشیک کے ساتھ طے پائی تھی۔ ان کی شادی ہونے والی تھی۔ تھوڑے عرصے بعد، نوجوان نے اس سے شادی کرنے سے انکار کردیا، جس سے دیشا پریشان ہوگئی۔ بہن کے مطابق اہل خانہ نے کئی بار دیشا کی کونسلنگ کی لیکن وہ پریشان رہیں۔ اس معاملے کو لے کر دیشا کی نوجوان کے گھر والوں سے بحث بھی ہوئی۔ نوجوان شادی کے لیے راضی نہیں تھا۔ دیشا نے اس پریشانی کی وجہ سے اپنی جان لے لی۔ ایڈیشنل سپرنٹنڈنٹ آف پولیس، سٹی، روی شنکر پرساد نے بتایا کہ جب پولیس جائے وقوعہ پر پہنچی اور پوچھ گچھ کی تو پتہ چلا کہ جس نوجوان سے اس کی منگنی ہوئی تھی وہ اس سے شادی نہیں کرنا چاہتا تھا، باوجود اس کے کہ وہ اس سے شادی کرنا چاہتی تھی۔ اس نے اسے ہراساں بھی کیا۔ اس کے خلاف مقدمہ درج کرلیا گیا ہے اور اس کی تلاش جاری ہے۔

شادی کے 8 ماہ بعد جوڑے کا اقدام خودکشی

بیوی کی موت، شوہر کی حالت تشویشناک

لکھنؤ: (پی این ایس) اتر پردیش کی راجدھانی لکھنؤ کے چنہٹ تھانہ علاقے میں ایک جوڑے نے خودکشی کی کوشش کی۔ یہ جوڑا بدھ وہار علاقے میں کرائے کے مکان میں رہ رہا تھا۔ بیوی کی موقع پر ہی موت ہوگئی جب کہ شوہر کی حالت تشویشناک ہے اور اسے اسپتال میں داخل کرایا گیا ہے۔ پولیس نے اس واقعے کی تحقیقات شروع کردی ہے، جوان کی شادی کے صرف آٹھ ماہ بعد پیش آیا تھا۔ چنہٹ کے انسپکٹر دنیش چندر مشرا نے بتایا کہ پولیس کو پیر کی دوپہر تقریباً 2 بجے اس واقعہ کی اطلاع ملی۔ پولیس ٹیم جائے وقوعہ پر پہنچی اور گھر کا دروازہ کھلا پایا۔ امبیڈکر نگر کی رہنے والی خاتون نجمہ ٹانڈہ ایک چارپائی پر مردہ حالت میں پڑی پائی گئی۔ دریں اثناء نجمہ کا شوہر شمیم جو کہ بلہیرہ، بارہ بنکی کا رہنے والا ہے، فرش پر بے ہوش پایا گیا، اس نے ممکنہ طور پر کوئی زہریلی چیز کھا رکھی تھی۔ پولیس نے فوری طور پر دونوں کو ایمبولینس کے ذریعے لوہیا اسپتال پہنچایا، جہاں ڈاکٹروں نے نجمہ کو مردہ قرار دیا۔ دریں اثنا، شمیم نامی درزی کی حالت تشویشناک ہے اور اسے اسپتال کے آئی سی یو میں داخل کردیا گیا ہے۔ پولیس ذرائع کے مطابق یہ جوڑا کچھ عرصے سے کرائے کے مکان میں رہ رہا تھا۔ ان کی شادی آٹھ ماہ قبل ہوئی تھی۔ ابتدائی معلومات سے پتہ چلتا ہے کہ واقعہ سے تقریباً تین دن قبل جوڑے کے درمیان جھگڑا ہوا تھا جس کی وجہ سے یہ انتہائی اقدام اٹھایا گیا۔ پولیس نے خاتون کی لاش کو پوسٹ مارٹم کے لیے مردہ خانہ میں جمع کرا دیا ہے۔ واقعے کی اصل وجہ جاننے کے لیے تفصیلی تفتیش جاری ہے۔ پولیس اہل خانہ سے رابطہ کر کے مزید قانونی کارروائی کر رہی ہے۔

لکھنؤ: شکتی بن اکبر نگر میں وزیر مالیات سریش کھنہ اور میئر سشما کھرکوال نے شجرکاری کی۔

اعظم خان نے جیل میں گذارے دنوں کو یاد کیا

رام پور: (پی این ایس) سماجوادی پارٹی کے سینئر لیڈر اعظم خان کو تقریباً ایک ہفتہ قبل 23 ستمبر کو جیل سے رہا کیا گیا تھا۔ تب سے وہ سرخیوں میں ہیں۔ جیل کے دنوں کو یاد کرتے ہوئے اعظم نے کہا کہ وہ لیموں کا اچار بنا کر پتلی روٹی کے ساتھ کھاتے تھے۔ اعظم خان نے ایس پی سربراہ اکھلیش یادو پر طنز کیا اور مختار انصاری کو بھی یاد کیا۔ اپنی مستقبل کی سیاسی چالوں کے بارے میں انہوں نے کہا کہ فی الحال ان کی صحت ان کی پہلی ترجیح ہے۔ اعظم خان نے تقریباً 23 ماہ جیل میں گزارے اور تقریباً دو سال قبل انہیں سیتاپور جیل بھیج دیا گیا تھا۔ اعظم خان ایس پی حکومت میں کئی اہم محکموں پر فائز رہے۔ 1989 میں کابینہ کے وزیر بنے اور محنت، روزگار، مسلم وقف اور حج جیسے محکموں کو سنبھالا۔ 1993 میں وہ دوبارہ ریاستی حکومت میں کابینہ کے وزیر بن گئے۔ اعظم خان نے اتر پردیش قانون ساز اسمبلی میں اپوزیشن لیڈر کے طور پر بھی خدمات انجام دیں۔ 2003 سے 2007 تک کابینہ کے وزیر کے طور پر، انہوں نے پارلیمانی امور، شہری ترقی، پانی کی فراہمی، شہری روزگار، اور غربت کے خاتمے کے محکموں کی نگرانی کی۔ 2012 میں اکھلیش یادو کی

حکومت کے دوران اعظم خان شہری ترقی سمیت کئی اہم محکموں کے وزیر بنے۔ جیل سے رہائی کے بعد اعظم کے اگلے سیاسی اقدام کے بارے میں کافی قیاس آرائیاں کی جارہی ہیں۔ تاہم اعظم خان کا کہنا ہے کہ ان کی ترجیح ان کی صحت ہے۔ اعظم نے بتایا کہ جیل میں پتلی روٹیاں کھائیں۔ وہ لیموں سے اچار بناتے اور روٹیوں کے ساتھ کھاتے تھے۔ اعظم خان نے اپنے ہی انداز میں اکھلیش یادو پر طنز کیا۔ انہوں نے کہا کہ انہوں نے اخبار میں اکھلیش یادو کے دورے کی خبر پڑھی۔ وہ بڑے آدمی ہیں، اگر وہ میرے گھر آئے تو یہ اعزاز کی بات ہوگی۔ میں ایک چھوٹی گلی میں رہتا ہوں، جہاں بارش کے موسم میں میرے گھر میں دو سے ڈھائی فٹ پانی آجاتا ہے۔ اعظم خان نے کہا کہ اگر کوئی شخص مختصر وقت کے علاوہ پانچ سال تک ایک چھوٹی سی کوٹھڑی میں تنہا رہے اور آس پاس دوسرے لوگوں کا کوئی نام و نشان نہ ہو تو اس کا بیمار ہونا فطری بات ہے۔ وہ اسپتال گئے، چیک اپ کروایا، اور پہلے سے بہتر ہیں۔ انہوں نے کہا کہ مختار انصاری کی موت کی خبر ٹی وی اور اخبارات پر آئی۔ اس کا اثر ان پر پڑا اور وہ کھانے پینے کو لے کر بہت زیادہ محتاط ہوگئے۔ انہیں ڈر تھا کہ کہیں ایسا کچھ نہ ہو۔ اعظم خان نے کہا کہ وہ جیل میں اپنا کھانا خود نہیں بنا سکتے تھے۔ وہ دوپہر کو بہت پتلی روٹی کھاتے۔ وہ وہاں لیموں کا اچار بناتے اور اس کے ساتھ روٹی کھاتے۔

قتل کے مجرم کو عمر قید

بارہ بنکی: (یو این آئی) اتر پردیش کے ضلع بارہ بنکی کی ضلع جج پرتما شریواستو کی عدالت نے قتل کے ایک معاملے میں خاطی کو عمر قید اور 13 ہزار روپے جرمانے کی سزا سنائی ہے۔ ضلع سرکاری وکیل امت اوستھی اور اسسٹنٹ سرکاری وکیل آشیش شرن گپتا نے بتایا کہ تھانہ رام نگر کے گاؤں گورا چک باشندہ مدعی چندر پال نے پولیس کو تحریر دے کر کہا تھا کہ 21 ستمبر کو وہ اور اس کا بیٹا اہل خانہ کے ساتھ گھر پر کام کر رہے تھے۔ شام تقریباً چار بجے ملزم ہری اوم نے گالیاں دیں اور منع کرنے پر اپنی لائسنسی بندوق سے اس کے بیٹے رمیش کو گولی ماردی۔

عدالت میں شادی کرنے گئے نوجوان کا قتل

بلند شہر: (پی این ایس) اتر پردیش کے بلند شہر ضلع کی عدالت کے احاطے میں واقع گیٹ نمبر 4 کے قریب واقع ورما فوٹو اسٹوڈیو میں منگل کی سہ پہر تقریباً 3 بجے ایک نوجوان کو دن دہاڑے چھرا گھونپ کر ہلاک کردیا گیا۔ مقتول کی شناخت نحیف انصاری ولد آصف ساکن واٹر باکس، مدینہ مسجد نزد نگر کوتوالی علاقہ کے طور پر کی گئی ہے۔ نوجوان دو روز قبل نرسل گھاٹ کے رہنے والے حنیف کی بیٹی تسمیہ کے ساتھ فرار ہوا تھا۔ پیر کو دونوں عدالت میں اپنی تصویر لینے آئے تھے۔ بتایا گیا ہے کہ وہ عدالت میں شادی کرنے جارہے تھے جب یہ واقعہ پیش آیا۔ جب یہ جوڑا فوٹو اسٹوڈیو کے اندر تھا، تین نوجوان موٹر سائیکل پر آئے۔ ان میں سے ایک باہر موٹر سائیکل پر بیٹھا رہا جبکہ باقی دو اسٹوڈیو میں داخل ہوئے اور نحیف کو بار بار وار کرتے رہے۔ قتل کے بعد حملہ آور ایک چاقو عدالت کے گیٹ نمبر 4 کے قریب اور دوسرا گلوبل ہسپتال کے قریب پھینک کر فرار ہوگئے۔

لکھنؤ: راجدھانی میں رم جھم بارش سے لوگوں کو اُمس بھری گرمی سے راحت ملی۔

کانپور سمیت اتر پردیش کے کئی اضلاع میں بارش

لکھنؤ / کانپور: (یو این آئی) کانپور سمیت اتر پردیش کے کئی اضلاع میں منگل کے روز گرج چمک کے ساتھ ہوئی بارش سے لوگوں کو شدید گرمی سے راحت ملی اور موسم خوشگوار ہوگیا۔ کانپور میں صبح تقریباً 11 بجے آسمان پر بادل چھا گئے۔ اس دوران تیز گڑگڑاہٹ کے ساتھ بجلی چمکی اور موسلا دھار بارش شروع ہوگئی۔ بارش کے سبب یہاں بھارت اے اور آسٹریلیا اے کے درمیان کھیلا جانے والا یک روزہ میچ متاثر ہوا۔ موسمیات محکمہ پہلے ہی بارش کی پیش گوئی کر چکا تھا۔ شاردیہ نوراتری کی اشٹمی پر ہونے والی اس بارش کو مانسون کی رخصتی کی علامت مانا جارہا ہے۔

موسمیات محکمہ کی جانب سے جاری الرٹ کے مطابق رائے بریلی، کانپور نگر، اناوہ، آگرہ، فیروز آباد، مین پوری، ایٹہ، ہاتھرس، کاس گنج، کانپور دیہات، اناؤ، اوریا، لکھنؤ، فتح پور، شاہجہان پور، علی گڑھ، بدایوں، بلند شہر سمیت آس پاس کے اضلاع میں 30 تا 40 کلو میٹر فی گھنٹہ کی رفتار سے ہوائیں چلنے اور اوسط سے تیز بارش کے ساتھ گرج چمک کی پیش گوئی کی گئی ہے۔ وہیں، پریاگ راج، جونپور، پرتاپ گڑھ، چترکوٹ، باندہ، کوشامبی، ہمیر پور، فتح پور، جالون، امیٹھی، کانپور نگر، بارہ بنکی، ہردوئی، فرخ آباد، بہرائچ، سیتاپور، گونڈہ، سدھارتھ نگر، بلرام پور، شراوستی، بریلی، بدایوں، پیلی بھیت، بجنور، غازی آباد، میرٹھ، مراد آباد، سہارنپور، شاملی، ہاپوڑ اور امروہہ سمیت آس پاس کے اضلاع میں ہلکی سے اوسط بارش اور گرج چمک کی توقع ہے۔ محکمۂ موسمیات نے لوگوں کو مشورہ دیا ہے کہ خراب موسم کے دوران کھلے مقامات پر نہ جائیں اور محفوظ مقامات پر رہیں۔ کسانوں اور دیہی علاقوں کے لوگوں کو بھی محتاط رہنے کے لیے کہا گیا ہے تاکہ فصلوں اور جانوروں کو نقصان سے بچایا جاسکے۔

دیوبند پولیس نے چوری کے ملزم کو مع سامان کے کیا گرفتار

ملزم کرشن پال کو قانونی کارروائی کرنے کے بعد پولیس نے عدالت میں پیش کیا: ایس پی دیہات ساگر جین

دیوبند (عارف عثمانی)
گذشتہ روز دیوبند کے قدیم سماجی خدمتگار اور بہوجن سماج پارٹی کے سینئر لیڈر حاجی شاہد سہیل کے یہاں ہونے والی چوری کی تحریری رپورٹ کے بعد ایس ایس پی آشیش تیواری، ایس پی دیہات ساگر جین، سی او دیوبند ابھیتیش سنگھ اور کوتوالی انچارج نریندر کمار شرما کی مشترکہ کوششوں سے پولیس ٹیم نے 24 گھنٹہ کے اندر چور کو گرفتار کر کے چوری کئے جانے والا سامان برآمد کر لیا ہے۔
تفصیل کے مطابق دیوبند کے قدیم سماجی خدمتگار حاجی شاہد سہیل کے آفس میں نصب اے سی کے پاور موٹر پائپ اور تاروں کے بنڈل سمیت کافی سامان چوری کر لیا گیا تھا، جس کے بعد حاجی شاہد سہیل نے دیوبند کوتوالی میں تحریر دے کر نامعلوم چور کو گرفتار کرنے اور چوری ہونے والے سامانوں کے برآمد کرنے کا مطالبہ کیا تھا۔ پولیس نے مذکورہ چوری سے متعلق دفعہ 783/25 دفعہ 331(4) و 305 کے تحت معاملہ درج کر کے جانچ شروع کردی تھی پولیس کی چھان بین کے دوران مخبر کی اطلاع پر کرشن پال ولد منتو باشندہ بلجیت کالونی کو چوری کے سامان کے ساتھ پولیس گرفتار کر لیا، پولیس نے ملزم کے پاس سے ایک عدد اے سی کمپریسر، ایک عدد پلاسٹک پائپ کا بنڈل اور چوری کیا جانے والا دیگر سامان برآمد کر لیا، بعد ازاں پولیس نے قانونی کارروائی کرنے کے بعد ملزم کرشن پال کو عدالت کے سامنے پیش کیا، ملزم کو گرفتار کرنے والی ٹیم میں ایس آئی روندر کسانا، ہیڈ کانسٹبل راہل اور یوگیش وغیرہ شامل رہے۔ دوسری خبر میں بدمعاشوں نے دودھلی گاؤں کے رہنے والے ایشور چند سے نقدی سے بھرا بیگ لوٹ لیا، جو ساپلہ روڈ پر ای رکشا میں دیوبند آ رہے تھے۔ شور کی آواز سنتے ہی ڈیوٹی پر موجود مشن شکتی پولس ٹیم نے چار بدمعاشوں کو گھیر لیا اور پکڑ لیا۔ دودھلی گاؤں کے رہنے والے ایشور چند منگل کی شام دیوبند میں کام سے ایک ای رکشہ میں واپس آ رہے تھے۔ راستے میں دو اور آدمی رکشہ میں سوار ہوئے۔ کچھ فاصلہ طے کرنے کے بعد انہوں نے ایشور چند کا بیگ چھین لیا اور اپنے دو ساتھیوں کے حوالے کرنے کے بعد فرار ہو گئے جو ساتھ ساتھ موٹر سائیکل پر سوار تھے۔ متاثرہ کے شور مچانے پر، خاتون سب انسپکٹر سدھا رانی اور رویندر کاسانہ، جو ساپلہ روڈ پر ڈیوٹی پر مشن شکتی ٹیم کا حصہ تھیں نے اپنی ٹیم کے ساتھ بدمعاشوں کا پیچھا کیا اور کچھ فاصلے پر انہیں پکڑ لیا۔ پولیس کے مطابق بیگ میں پانچ ہزار روپے سے زائد کی نقدی، بینک پاس بک اور چیک بک سمیت دیگر سامان موجود تھا۔ گرفتار بدمعاشوں میں پنکج، آرین، ساپلہ کھتری گاؤں کے رہنے والے، پھلاسی گاؤں کے رہنے والے شبھم اور آدتیہ شامل ہیں۔ رپورٹ درج کر کے انہیں عدالت میں پیش کیا گیا۔

چھٹھ پوجا کے لئے دو گھاٹ ملنے پر شکریہ ادا کیا

پوروانچل کے باشندوں نے شہر ایم ایل اے و میونسپل کمشنر سے کی ملاقات

مرادآباد (ذاکر علی بیگ) شہر ایم ایل اے رتیش گپتا کی قیادت میں پوروانچل کے باشندوں نے میونسپل کمشنر دیویانشو پٹیل سے ان کے دفتر میں ملاقات کی اور انہیں چھٹھ پوجا کے لیے پوروانچل کے رہائشیوں کے لیے دو گھاٹ وقف کرنے پر مبارکباد دی اور نیک خواہشات کا اظہار کیا۔ رتیش گپتا نے کہا کہ پوروانچل کے باشندے طویل عرصے سے اس کا مطالبہ کر رہے تھے۔ انہوں نے کہا کہ امرت سرووَر سمراٹ اشوک نگر لوکوشیڈ، دہلی روڈ، مراد آباد کو ایک عارضی گھاٹ ملا ہے۔ میونسپل کمشنر کی کوششوں سے آدرش نگر ڈھاکہ کے قریب لائن پار میں چھٹھ پوجا کے لیے ایک مستقل گھاٹ قائم کیا گیا ہے۔
پوروانچل کے باشندوں نے شہر کے ایسے ایم ایل اے اور میونسپل کمشنر کا شکریہ ادا کیا۔ ان کے تعاون سے، ہم نے چھٹھ پوجا کے لیے اس گھاٹ کو محفوظ کیا ہے۔ کمیٹی کے ارکان نے کہا کہ ان دونوں مقامات کو عارضی چھٹ گھاٹ قرار دے کر انہوں نے پوروانچل کمیونٹی کو ایک انمول ورثہ فراہم کیا ہے۔ یہ فیصلہ نہ صرف موجودہ نسل کے لیے انتہائی مفید ثابت ہوگا بلکہ آنے والی نسلوں کو اپنے مذہبی اور ثقافتی عقائد پر عمل کرنے میں بھی سہولت فراہم کرے گا۔ اس مقدس اور عوامی بہبود کے فیصلے پر پورا پوروانچل برادری فخر اور خوشی محسوس کر رہی ہے۔ تنظیم کی جانب سے، انہوں نے میونسپل کمشنر اور ان کی پوری ٹیم کے ساتھ سٹی ایم ایل اے رتیش گپتا کا تہہ دل سے شکریہ ادا کیا۔ اس دوران امیت دوبے، پربل کمار، انکت سنگھ، ڈی پی سنگھ، ابھینو شرما، دھرمیش سینی، وشال سنگھ گولو، شیلیندر رینی، تشار، گجیندر رنگھ، پرشانت ساگر، اور دیگر موجود رہے۔

’انتشار اور نفرت پھیلا کر اقتدار میں رہنا چاہتی ہے بی جے پی‘

استقبالیہ تقریب میں سماج وادی پارٹی کے نو نامزد ضلع نائب صدر حاجی طالب انصاری کا اظہار خیال

مرادآباد (ذاکر علی بیگ) ضلع سماج وادی پارٹی کمیٹی میں نو نامزد ضلع نائب صدر حاجی طالب انصاری کا استقبال سابق شہر صدر حاجی منو قریشی کی رہائش گاہ اصالت پورہ پر کیا گیا۔ اس موقع پر مقررین نے گل پوشی کرنے کے بعد کہا کہ ایس پی سربراہ اکھلیش یادو کی ہدایت پر حاجی طالب انصاری کو دی گئی یہ عہدہ ان کی جدوجہد اور سماج وادی پارٹی سے وفاداری کا نتیجہ ہے۔ مزید کہا کہ سماج وادی پارٹی سماج کے استحصال زدہ اور مظلوم طبقات کے لیے لڑ رہی ہے۔ آج ملک میں آئین اور جمہوریت کو نقصان پہنچانے کی سازش رچی جا رہی ہے اور اکھلیش یادو اس کی حفاظت کے لیے مسلسل لڑ رہے ہیں۔ سماج وادی پارٹی (PDA) سماج کو ان کے حقوق اور وقار کے لیے متحد کرنے کے لیے کام کر رہی ہے۔ مستقبل سماج وادی پارٹی کا ہے۔ حاجی طالب انصاری نے کہا کہ بی جے پی انتشار اور نفرت پھیلا کر اقتدار میں رہنا چاہتی ہے۔ اب وقت آ گیا ہے کہ سماج کے تمام طبقات کے لوگ ایس پی کو مضبوط کریں۔ صرف سوشلسٹ نظریہ ہی ملک میں مساوی حقوق کو یقینی بنا سکتا ہے۔ اس موقع پر ضلع نائب صدر حاجی طالب انصاری سمیت ضلع نائب صدر پریم بابو بالمیکی اور ضلعی سکریٹری شارق قریشی کو مومنٹو اور شال سے نوازا گیا۔ تقریب کی صدارت سابق ضلع صدر اطہر حسین انصاری اور نظامت آصف انصاری نے کی۔ اس دوران جاوید انصاری، جگری ملک، ظہیر عالم انصاری، طارق آفتاب بوبی، کریم خان، اسلم خان، حاجی شاہد حسین گاما، ممتاز عالم، راحت خان عرف گڈو بھائی، حاجی مطلوب انصاری، دانش مرزا، انس انصاری، عامر قریشی، شاداب خان اور دیگر موجود تھے۔ حاجی منو قریشی نے سب کا شکریہ ادا کیا۔

پولیس نے 1.64 کروڑ روپے کی دھوکہ دہی کے ملزم کو کیا گرفتار

ٹریڈنگ کے نام پر متاثرہ کو کافی منافع کا وعدہ کر کے دھوکہ دیا

مرادآباد (ذاکر علی بیگ) سائبر پولیس اسٹیشن مرادآباد نے ٹریڈنگ کے نام پر 1.64 کروڑ روپے کے فراڈ کے الزام میں ایک شخص کو گرفتار کیا ہے۔ ملزم نے متاثرہ کو کافی منافع کا وعدہ کر کے دھوکہ دیا۔
گرفتار ملزم کی شناخت آفیق جاوید ولد محمد شکیل ساکن جس پور، ادھم سنگھ نگر (اتراکھنڈ) کے طور پر کی گئی ہے۔ اس نے شاہجہاں پور کے رہنے والے امانت کرناتا سے فون اور واٹس ایپ کے ذریعے رابطہ کیا۔ ایس پی ٹریفک سبھاش چند گنگوار نے پریس کانفرنس میں بتایا کہ ملزم نے دہلی کا رہنے والا ہونے کا دعویٰ کرتے ہوئے متاثرہ کو تجارت میں کافی منافع کا وعدہ کیا تھا۔ اس کا اعتماد حاصل کرنے کے بعد، ملزم نے ایک لنک بھیجا اور اس سے اپنا آئی ڈی اور پاس ورڈ شیئر کرنے کو کہا۔ اپنے بینک اکاؤنٹ کی تفصیلات حاصل کرنے پر، ملزم نے متاثرہ کے اکاؤنٹ سے کل 164,96,474 روپے نکال لیے۔ پولیس نے فراڈ میں استعمال ہونے والا موبائل فون بھی برآمد کر لیا ہے۔ متاثرہ کی شکایت کی بنیاد پر مرادآباد سائبر پولس اسٹیشن میں متعلقہ سیکشن (آئی پی سی کی دفعہ 318(4)، 317(2) اور آئی ٹی ایکٹ کی 66D کے تحت مقدمہ درج کیا گیا تھا۔ سینئر افسران کی ہدایات پر تکنیکی شواہد اور لوکیشن ٹریکنگ کی بنیاد پر ملزم کو گرفتار کیا گیا۔ اسے عدالت میں پیش کر کے جیل بھیج دیا گیا۔ مرادآباد سائبر پولس اسٹیشن نے شہریوں سے اپیل کی ہے کہ وہ کسی بھی نامعلوم لنکس پر کلک نہ کریں یا اپنی آئی ڈی، پاس ورڈ یا بینک کی معلومات اجنبیوں کے ساتھ شیئر نہ کریں۔ ایسے کسی بھی واقعے کی صورت میں فوری طور پر سائبر ہیلپ لائن نمبر 1930 یا مقامی پولیس اسٹیشن سے رابطہ کریں۔ پولیس نے کہا کہ سائبر کرائم کے خلاف یہ کارروائی اہم ہے۔ کروڑوں روپے کے فراڈ کا پردہ فاش کرتے ہوئے ملزم کو گرفتار کر لیا گیا ہے۔

مشن شکتی لڑکیوں کو تعلیم کے ساتھ ساتھ سماجی کردار کو نبھانے کی ترغیب دیتی ہیں

کمپوزٹ اسکول، تیوڑہ، ضلع مظفر نگر میں ایک خصوصی پہل شروع کی گئی

دیوبند، (عارف عثمانی)
مشن شکتی مہم کے تحت، طالبات میں خود انحصاری اور قائدانہ صلاحیتوں کو فروغ دینے کے لیے کمپوزٹ اسکول، تیوڑہ، ضلع مظفر نگر میں ایک خصوصی پہل شروع کی گئی۔
اس سلسلے میں ساتویں جماعت کی طالبہ صالحہ پروین کو ایک روزہ انچارج پرنسپل مقرر کیا گیا۔ اس موقع پر اسکول اسٹاف نے صالحہ پروین کو دلی مبارکباد پیش کی اور ان کے روشن مستقبل کی خواہش کی۔ا
س پروگرام نے طالبات میں قیادت، خود اعتمادی اور فیصلہ سازی کی صلاحیتیں پیدا کرنے کی کوشش کی۔ پرنسپل نے وضاحت کی کہ مشن شکتی جیسی اسکیمیں لڑکیوں کو تعلیم کے ساتھ ساتھ اپنے سماجی کردار کو نبھانے کی ترغیب دیتی ہیں۔ اس موقع پر محترمہ صالحہ نے اسکول کی مکمل ذمہ داری سنبھالی۔ اس نے اسکول کی صفائی، دوپہر کے کھانے اور تدریسی کام کو بہت مؤثر طریقے سے انجام دیا۔ پرنسپل مسٹر وریندر کمار نے محترمہ صالحہ کی رہنمائی کی۔ اسکول کے تمام اسٹاف بشمول انکر گرگ، الطاف الرحمٰن، ندیم ملک، محمد ساجد، آنگن واڑی طیبہ بیگم، کھانا بنانے والی ماتاؤں نے صالحہ کو مبارکباد دی۔

دیوبند کی ہونہار بیٹی نوشین ناز بنی تھانہ انچارج

خواتین اس طرح کے قیادتی رول انجام دے کر زیادہ مضبوط اور طاقتور بن سکتی ہیں: کوتوالی انچارج

دیوبند (عارف عثمانی)
مشن شکتی کے تحت دیوبند میں تقریباً ہر روز ناری شکتی کے کاموں کو دیکھایا جا رہا ہے، اس مشن کے تحت نوشین ناز کو ایک دن کے لئے دیوبند کا کوتوال بنایا گیا۔
اس پہل کا مقصد خواتین کو طاقت ور بنانے اور انہیں قیادت کرنے کا سلیقہ سکھانے کے ساتھ ساتھ حوصلہ افزائی کی جارہی ہے۔ دیوبند کے موجودہ کوتوالی انچارج نریندر کمار شرما نے نوشین ناز کو اپنی سیٹ پر بٹھا کر انہیں دیوبند کوتوالی کی ذمہ داری سپرد کی۔ اس دوران نوشین ناز نے اپنے فرائض کی ادائیگی کی اور دیوبند پولیس کی سرگرمیوں کو سمجھنے کی کوشش کی، کوتوالی انچارج نریندر کمار شرما کا کہنا ہے کہ مشن شکتی کے تحت خواتین کو مختلف قسم کی قیادتیں سپرد کرنا اور انہیں مضبوط سے مضبوط تر بنانے کے لئے حوصلہ افزائی کر کے آگے بڑھنے کا موقع دیا جا رہا ہے۔
، انہوں نے کہا کہ اس طرح کے اقدامات سے خواتین کی حصہ داری میں اضافہ ہوتا ہے اور اس طرح کی قیادت کو انجام دے کر وہ اپنی قانونی صلاحیتوں بروئے کار لاکر انصاف کرنے میں اپنا رول نبھا سکتی ہیں۔

مستقبل کی جنگیں و روایتی ہتھیار

محمود خان، مانچسٹر

یہ ایک نہایت اہم اور پیچیدہ سوال ہے کیونکہ مستقبل کی جنگیں صرف توپ و تفنگ تک محدود نہیں رہیں گی بلکہ ٹیکنالوجی، معیشت، انفارمیشن اور سائبر اسپیس بھی میدانِ جنگ کا حصہ ہوں گے۔ ذیل میں اہم پہلوؤں کو بیان کرتا ہوں:

1۔ روایتی جنگ (Conventional Warfare)
روایتی افواج (فوج، بحریہ، فضائیہ) اب بھی ایک بنیادی کردار ادا کریں گی، خاص طور پر زمینی قبضہ، سرحدی دفاع اور وسائل کے کنٹرول کے لیے۔
تاہم ان کی اہمیت نسبتاً کم ہوتی جا رہی ہے کیونکہ جدید ہتھیار اور ٹیکنالوجی روایتی لڑائی کو مختصر اور زیادہ تباہ کن بنا دیتے ہیں۔
چھوٹے ممالک بھی جدید ٹیکنالوجی (ڈرونز، میزائل، سائبر حملے) کے ذریعے بڑی افواج کو چیلنج دے سکتے ہیں۔

2۔ نیوکلیئر ہتھیار (Nuclear Weapons)
مستقبل کی بڑی طاقتوں کے درمیان نیوکلیئر ڈیٹرنس (Deterrence) اب بھی سب سے اہم ہے۔
براہِ راست نیوکلیئر جنگ کا امکان کم ہے، کیونکہ اس کا مطلب ہے دونوں فریقوں کی مکمل تباہی ("Mutually Assured Destruction")۔
البتہ، نیوکلیئر ہتھیار بطور سیاسی اور اسٹریٹیجک دباؤ استعمال ہوں گے تاکہ دشمن کو حملے سے روکا جا سکے۔

3۔ ڈرونز اور آٹونومس سسٹمز
ڈرونز مستقبل کی جنگ کا سب سے اہم ہتھیار بن چکے ہیں۔
یہ صرف جاسوسی نہیں بلکہ ٹارگٹڈ اسٹرائیکس، جمعی حملے (Swarm Attacks) اور لوجسٹک سپورٹ میں بھی استعمال ہوں گے۔
اے آئی پر مبنی ڈرونز خودکار فیصلے کر سکیں گے، اس سے انسانی نقصان کم مگر جنگ زیادہ تیز اور پیچیدہ ہوگی۔

4۔ ہائپرسونک میزائلز (Hypersonic Missiles)
یہ وہ میزائل ہیں جو آواز کی رفتار سے 5 گنا زیادہ تیزی سے حرکت کرتے ہیں (Mach 5+)، اور موجودہ میزائل ڈیفنس سسٹمز کو بیکار بنا سکتے ہیں۔
امریکہ، روس اور چین اس پر سب سے زیادہ کام کر رہے ہیں۔
مستقبل میں ہائپرسونک ہتھیار "First Strike Advantage" دیں گے، یعنی دشمن کے پاس ردِعمل کا وقت ہی نہیں بچے گا۔ ان کی وجہ سے اسلحے کی نئی دوڑ شروع ہو چکی ہے۔

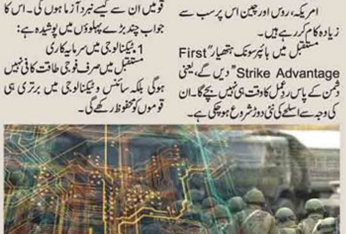

5۔ سائبر اور انفارمیشن وارفیئر
جنگ صرف میدانِ جنگ تک محدود نہیں ہوگی، بلکہ بینکنگ سسٹمز، پاور گرڈز، مواصلات اور سوشل میڈیا پر بھی لڑی جائے گی۔
دشمن کو فوجی طاقت سے پہلے معاشی اور معلوماتی نظام مفلوج کر کے کمزور کیا جا سکتا ہے۔

6۔ اسپیس وارفیئر (Space Warfare)
سیٹلائٹس، GPS اور کمیونیکیشن سسٹمز کو ہدف بنایا جائے گا۔
مستقبل میں "Anti-Satellite Weapons" (ASAT) کسی بھی بڑی جنگ کا حصہ ہوں گے۔

7۔ کیمیکل، بایولوجیکل اور AI ہتھیار
روایتی کیمیائی ہتھیار شاید محدود رہیں مگر بایولوجیکل وارفیئر (Bioweapons) اور AI-Controlled ہتھیار ایک بڑا خطرہ ہیں۔
"Silent Wars" جیسے وائرس یا مصنوعی ذہانت پر مبنی حملے دشمن کو کمزور کر سکتے ہیں۔

مستقبل کی جنگیں صرف میدانِ جنگ پر نہیں بلکہ فضا، سمندر، خلا اور سائبر اسپیس میں بیک وقت لڑی جائیں گی۔ ڈرونز اور ہائپرسونک میزائل سب سے زیادہ عملی کردار ادا کریں گے، نیوکلیئر ہتھیار بطور باز deterrence استعمال ہوں گے، جبکہ اصل فیصلہ کن فیکٹر ٹیکنالوجی اور معلوماتی برتری ہوگا۔
ایک نہایت اہم سوال ہے کہ اگر مستقبل کی جنگیں اتنی کثیر الجہتی (multi-domain) اور تباہ کن ہوں گی تو قومیں ان سے کیسے نبرد آزما ہوں گی۔ اس کا جواب چند بڑے پہلوؤں میں پوشیدہ ہے:

1۔ ٹیکنالوجی میں سرمایہ کاری
مستقبل میں صرف فوجی طاقت کافی نہیں ہوگی بلکہ سائنس و ٹیکنالوجی میں برتری ہی قوموں کو محفوظ رکھے گی۔
AI، ڈرون ٹیکنالوجی، سائبر سیکیورٹی، ہائپرسونک میزائل، اور خلا پر کنٹرول وہ شعبے ہیں جہاں سرمایہ کاری ناگزیر ہوگی۔
جو قوم ٹیکنالوجی میں پیچھے رہ گئی وہ اپنے وجود کے دفاع میں بھی دوسروں پر انحصار کرے گی۔

2۔ سائبر سیکیورٹی اور معلوماتی دفاع
بینکنگ سسٹم، مواصلات، پاور گرڈز اور سیٹلائٹس کی حفاظت مستقبل کی سب سے بڑی ضرورت ہے۔
قوموں کو اپنے ڈیجیٹل انفراسٹرکچر کو مضبوط بنانا ہوگا۔
'Cyber Command' یا ڈیجیٹل دفاعی یونٹس فوج کا لازمی حصہ بن جائیں گے۔

3۔ اسٹریٹیجک اتحاد اور کولیشنز
انفرادی طور پر کوئی بھی قوم بڑی طاقتوں کے سامنے نہیں ٹھہر سکتی۔
عالمی اتحاد، دفاعی معاہدے اور ریجنل کولیشنز (مثلاً نیٹو، AUKUS، یا SCO) ہی کسی ملک کو مضبوط بناتے ہیں۔
چھوٹے ممالک کے لیے دفاعی شراکت داری اور ٹیکنالوجی شیئرنگ ناگزیر ہوگی۔

4۔ نیوکلیئر ڈیٹرنس اور اسلحے کا توازن
ایٹمی طاقت رکھنے والی قومیں اپنے دفاع کو یقینی بنانے کے لیے ڈیٹرنس پالیسی اپنائیں گی۔
لیکن زیادہ اہم یہ ہے کہ ہتھیاروں پر عالمی کنٹرول اور سفارتی مذاکرات ہوں تاکہ غلطی سے بھی نیوکلیئر جنگ نہ چھڑ جائے۔

5۔ معیشت اور خود کفالت
جدید جنگوں میں معیشت ہی اصل طاقت ہے۔
قومیں اگر خوراک، توانائی، ٹیکنالوجی اور ہتھیاروں میں خود کفیل نہ ہوں تو لمبی جنگیں برداشت نہیں کر سکیں گی۔
عالمی پابندیوں اور تجارتی جنگوں کے خلاف دفاع کے لیے بھی مضبوط معیشت لازمی ہے۔

6۔ سوشل میڈیا اور نریٹو وار
جنگیں صرف ہتھیاروں سے نہیں بلکہ بیانیے (Narrative) سے بھی جیتی جاتی ہیں۔
قوموں کو اپنی عوام کو متحد رکھنے، دشمن کے پروپیگنڈے کا توڑ کرنے اور عالمی رائے عامہ اپنے حق میں ہموار کرنے کی صلاحیت چاہیے ہوگی۔

7۔ عوامی لچک (National Resilience)
جنگ میں سب سے اہم طاقت قوم کا عزم اور اتحاد ہے۔
اگر عوام اپنے دفاع میں متحد ہوں اور قربانی دینے پر تیار ہوں تو بڑے سے بڑا حملہ بھی ناکام ہو سکتا ہے (جیسے ویتنام یا افغانستان کی مثالیں)۔
اس کے لیے تعلیم، شعور اور حب الوطنی بنیادی کردار ادا کریں گے۔
قومیں مستقبل کی جنگوں سے نبرد آزما ہونے کے لیے صرف فوجی طاقت پر نہیں بلکہ:
ٹیکنالوجی کی برتری
سائبر و انفارمیشن ڈیفنس
عالمی اتحاد اور سفارتکاری
مضبوط معیشت اور خود کفالت
عوامی اتحاد اور بیانیے کی طاقت
پر انحصار کریں گی۔
اصل جیت صرف میدانِ جنگ میں نہیں بلکہ معاشرے، معیشت اور ٹیکنالوجی میں مضبوطی سے ممکن ہوگی۔

ٹرمپ۔بنجمن نیتن یاھو منصوبہ فلسطینی نسل کشی جاری رکھنے کی نسخہ ہے: اسلامی جہاد

غزہ: اسلامی جہاد کے سیکرٹری جنرل زیاد النخالہ نے کہا ہے کہ ٹرمپ اور بنجمن نیتن یاھو کی مشترکہ پریس کانفرنس میں جو کچھ پیش کیا گیا وہ ایک امریکی صیہونی معاہدہ ہے، جو درحقیقت قابض اسرائیل کا پورا موقف ظاہر کرتا ہے اور ہمارے بچوں، عورتوں اور بوڑھوں پر جارحیت جاری رکھنے کی نسخہ ہے۔

النخالہ نے پیر کی شام جاری ایک بیان میں کہا کہ قابض اسرائیل وہی کچھ امریکہ کے ذریعے نافذ کرنے کی کوشش کر رہا ہے جو وہ جنگ کے ذریعے حاصل نہیں کر سکا۔ لہٰذا ہم اس امریکی صیہونی اعلان کو خطے میں مزید پھٹنے کے مترادف سمجھتے ہیں۔

نیشنل پریس نے وائٹ ہاؤس کے بیان کا حوالہ دیتے ہوئے بتایا کہ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی جانب سے پیش کی گئی منصوبہ بندی ایسی ہے جو غزہ میں جاری جنگ کو ختم کرنے کے لحاظ سے حقیقی ضمانتیں فراہم نہیں کرتی بلکہ ایک نئی بین الاقوامی نگران اتھارٹی قائم کرنے کی تجویز کرتی ہے جسے "سکیورٹی کمیٹی" کہا گیا ہے اور جس کی صدارت ٹرمپ خود کریں گے اور اس میں ٹونی بلیئر بھی شریک ہوں گے۔

منصوبہ کا مرکزی نکتہ یہ بتایا گیا ہے کہ فلسطینی اتھارٹی اور تمام فلسطینی فصائل کو کنارے رکھا جائے گا اور ایک نئی سکیورٹی فورس تشکیل دی جائے گی۔

منصوبہ کے اہم نکات میں کہا گیا ہے کہ جب قابض اسرائیل علانیہ طور پر معاہدے کی منظوری دے گا تب 72 گھنٹوں کے لیے تمام عسکری کارروائیاں منجمد کی جائیں گی جس کے دوران زندہ قابض قیدی رہا کیے جائیں گے اور شہید شدگان کی لاشیں واپس کی جائیں گی۔ اس میں دعویٰ کیا گیا ہے کہ قابض فوج معاہدے کے معیارات اور وقت کے شیڈیول کے مطابق پسپائی کرے گی، یہ معیارات نزع اسلحہ کے عمل سے منسلک ہوں گے جن پر قابض فوج، ضمانت کارانہ ممالک اور امریکہ اتفاق کریں گے۔

منصوبہ کے تحت قابض قابض حکام وعدہ کرتے ہیں کہ قیدیوں کی رہائی کے پورے عمل کے بعد 250 ایسے قیدی جو عمر قید کے پابند ہیں رہا کر دیے جائیں گے اور سات اکتوبر سنہ 2023ء کے بعد سے حراست میں لیے گئے 1700 سے زائد افراد میں سے ایک تعداد کو بھی رہا کیا جائے گا۔

یہ منصوبہ دعویٰ کرتا ہے کہ قبولِ قبولیت کے فوراً بعد غزہ میں امداد داخل کی جائے گی اور منصوبے کے دیگر نکات نافذ کیے جائیں گے۔ تاہم منصوبے کی خطرناک شق یہ ہے کہ اس کو قابض علاقوں میں نافذ کیا جائے گا چاہے حماس اور دیگر فصائل اس کے حق میں ہوں یا نہ ہوں۔ منصوبہ میں یہ بھی شامل ہے کہ وہ حماس کے کارکنان جو مغربی کنارے یا بیرونِ ملک جانا چاہیں انہیں محفوظ راستہ دیا جائے گا۔ اسی کے ساتھ حماس اور دیگر فصائل کا فوری نزع اسلحہ اور ان کے فوجی ڈھانچے کی تباہی کا مطالبہ بھی رکھا گیا ہے، اور ٹرمپ نے خبردار کیا کہ اگر حماس نے یہ معاہدہ ٹھکرا دیا تو بنجمن نیتن یاھو کو "پورا تعاون" ملے گا تاکہ وہ وہ کرے جو ضروری سمجھے۔

زیاد النخالہ نے واضح کیا کہ یہ تجویز بی چاہے جس نام سے بھی پیش کی جائے بی فلسطینی حق خود ارادیت اور ہماری مزاحمتی قوتوں کے وجود کو ختم کرنے کی سازش ہے اور خطے کو مزید عدم استحکام کی طرف دھکیل دے گی۔

انہوں نے نتیجہ اخذ کیا کہ قابض ریاست کے لیے یہ منصوبہ ایک دستاویز ہے جو جارحی پالیسیوں کو قانونی آڑ فراہم کرکے ظلم وستم کو جاری رکھے گی اور فلسطینی قوم کا حق قیام وخود ارادیت معدوم کرنے کی کوشش ہے۔

النخالہ نے زور دے کر کہا کہ مزاحمت اپنے اوزار اور حق دفاع کو اپنے لوگوں کے وجود اور مستقبل سے مربوط دیکھتی ہے اور کسی بھی ایسی سکیم کو قبول نہیں کرے گی جو ہمارے حقوق کو پامال کرے۔

امریکی منصوبہ ہمیں موصول نہیں ہوا، جنگ کے خاتمے کے معاہدے کے لیے تیار ہیں: حماس

دوحہ: اسلامیہ تحریک مزاحمت 'حماس' کے رہنما طاہر النونو نے اس بات کی تردید کی ہے کہ ان کی جماعت کو غزہ پر جاری جنگ ختم کرنے کے لیے پیش کی جانے والی کسی امریکی منصوبے کی نقل موصول ہوئی ہے۔

النونو نے پیر کی شب میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ حماس اس وقت جاری امریکی منصوبے سے متعلق کسی مذاکراتی عمل کا حصہ نہیں رہی۔ انہوں نے واضح کیا کہ قابض اسرائیل کے قید فوجیوں کی رہائی صرف اسی صورت ممکن ہے جب جنگ ختم ہو اور قابض فوج غزہ سے مکمل انخلا کرے۔ ان کا کہنا تھا کہ مزاحمتی قوتوں کا ہتھیار فلسطینی ریاست کے قیام سے جڑا ہوا ہے۔

النونو نے کہا کہ حماس کئی برسوں پر محیط ایک جنگ بندی کے لیے تیار ہے اور اس نے مصر کی اس تجویز کو قبول کیا ہے جس کے تحت غزہ کی ایک آزاد انتظامیہ قائم کی جائے۔

انہوں نے کہا کہ ہم جنگ کے خاتمے اور قابض اسرائیل کے انخلا کی ضمانت دینے والے کسی بھی معاہدے کے تحت قید فوجیوں کی رہائی کے لیے سنجیدہ ہیں۔

النونو نے مزید کہا کہ حماس، فلسطینی اتھارٹی کے ساتھ مل کر غزہ اور غرب اردن کے لیے قومی وفاقی حکومت بنانے پر آمادہ ہے۔

انہوں نے زور دیا کہ تحریک حماس جنگ کے تسلسل کی خواہش مند نہیں اور وہ ہر اس تجویز کا بغور مطالعہ کرے گی جو فلسطینی عوام کے مفاد کے خلاف نہ ہو۔ انہوں نے دوٹوک کہا کہ فلسطینی قوم باشعور ہے اور کسی بیرونی وصایت کو قبول نہیں کرے گی۔

گذشتہ روز امریکی اخبار واشنگٹن پوسٹ نے انکشاف کیا کہ امریکی صدر ٹرمپ نے غزہ میں جاری نسل کشی کے خاتمے کے لیے ایک منصوبہ تیار کیا ہے جو 21 نکات پر مشتمل ہے۔ اس میں فوری جنگ بندی اور موجودہ محاذی لائنوں کو منجمد کرنے کی شق بھی شامل ہے۔

دوسری جانب تحریک حماس نے واضح کیا ہے کہ اسے جنگ بندی کے لیے کسی ثالث کے ذریعے کوئی نیا مسودہ موصول نہیں ہوا۔

حماس نے اپنے بیان میں ایک بار پھر کہا کہ وہ مثبت اور ذمہ دارانہ رویے کے ساتھ ہر اس تجویز پر غور کرنے کے لیے تیار ہے جو اسے ثالثوں کے ذریعے موصول ہو اور جو فلسطینی عوام کے قومی حقوق کے تحفظ کی ضمانت دے۔

غزہ میں مزاحمت کاروں کا بڑا حملہ، کئی قابض فوجی جہنم واصل

غزہ: غزہ کی مزاحمت نے قابض اسرائیلی فوج پر ایک منظم گھات لگا کر کاری ضرب لگائی جس کے نتیجے میں دو صیہونی فوجی ہلاک اور گیارہ سے زائد زخمی ہوگئے۔ اس حملے میں دشمن کی کئی فوجی گاڑیاں تباہ ہوگئیں۔ قابض اسرائیلی ذرائع ابلاغ نے اس کارروائی کو "انتہائی سنگین واقعہ" قرار دیا۔ صیہونی آبادکاروں کے پلیٹ فارمز پر شائع خبروں کے مطابق غزہ شہر میں مجاہدین کے تیار کردہ اس گھات میں دشمن فوج کو بھاری نقصان اٹھانا پڑا۔ کارروائی میں ایک صیہونی ٹینک تباہ ہوا، ایک D9 بلڈوزر کو نشانہ بنایا گیا اور پہلے حملے کے مقام پر پہنچی امدادی ٹیم کو بھی دھماکہ خیز مواد سے اڑا دیا گیا۔ آبادکاروں کے ذرائع نے اس واقعے کو گاڑیوں کا "قتل عام" قرار دیتے ہوئے بتایا کہ مزاحمت نے دو نمر بکتر بند گاڑیوں، ایک میر کا فائیٹنگ اور دو D9 بلڈوزروں کو اینٹی ٹینک میزائلوں سے نشانہ بنایا۔ سبھی گاڑیاں تباہ ہوگئیں اور صیہونی فوجیوں کو بھاری جانی نقصان اٹھانا پڑا۔ مقامی ذرائع کے مطابق، اس حملے کے بعد غزہ شہر کے نصر محلے کے شمال میں شدید جھڑپیں جاری ہیں۔ قابض فوج مسلسل فضا سے فائرنگ کر رہی ہے اور ہیلی کاپٹرز سے دھوئیں کے بم پھینکے جا رہے ہیں تاکہ اپنی پسپائی کو چھپایا جا سکے۔ یاد رہے کہ فلسطینی مزاحمت 7 اکتوبر سنہ 2023ء سے اپنے عوام اور مقدسات کے دفاع کی لڑائی جاری رکھے ہوئے ہے اور قابض اسرائیل کی وحشیانہ جارحیت اور اجتماعی نسل کشی کا ڈٹ کر مقابلہ کر رہی ہے۔ آج پیر کو القسام بریگیڈز، سرایا القدس اور شہید ابو علی مصطفی بریگیڈز نے غزہ کے مختلف علاقوں میں قابض فوج کے اڈوں اور تنصیبات کو نشانہ بنانے کی ایک سلسلہ وار کارروائیوں کا اعلان بھی کیا ہے، بالخصوص غزہ شہر میں دشمن کو بھاری نقصان پہنچایا گیا۔

گلوبل صمود فلوٹیلا غزہ سے محض تین دن کی مسافت پر، خطرناک علاقے کے قریب

غزہ: اسرائیلی محاصرہ توڑنے کے لیے رواں دواں عالمی "الصمود فلوٹیلا" نے اعلان کیا ہے کہ وہ غزہ کی پٹی سے محض تین یا چار دن کی مسافت پر ہے اور اگلے دو دن میں "انتہائی خطرناک علاقے" میں داخل ہو جائے گا۔

الصمود فلوٹیلا کے مراکشی ونگ نے فیس بک پر بتایا کہ "ہمارے دو مرکزی جہاز اوہوایلا اور اول ان غزہ سے صرف 366 ناٹیکل میل (589 کلومیٹر) کی دوری پر ہیں اور ان کی متوقع آمد تین سے چار دن میں ہے"۔ بیان میں کہا گیا کہ "الصمود فلوٹیلا" مسلسل پھیل رہا ہے اور اب اس میں دو مزید کشتیوں کے شامل ہونے سے جہازوں کی تعداد بڑھ کر 44 ہوگئی ہے۔ مزید کہا گیا کہ صرف دو دنوں کے بعد یہ بیڑا انتہائی خطرناک سمندری علاقے میں داخل ہو جائے گا۔

بیان میں مزید کہا گیا "ہمارا عزم فولادی ہے مگر اس وقت اعلیٰ ترین سطح کی بیداری اور عالمی یکجہتی کی ضرورت ہے۔ ہمارے ساتھ شامل ہوں۔ نسل کشی روکیں۔ اپنی نگاہیں غزہ پر جمائے رکھیں"۔ گذشتہ جمعہ کو گلوبل الصمود فلوٹیلا کے مراکشی ونگ نے انکشاف کیا تھا کہ اس کی کشتیوں پر ایک ہفتے کے اندر دوسری بار نامعلوم فوجی طیارے پرواز کر چکے ہیں، یہ واقعہ یونان کی سمندری حدود میں پیش آیا۔

دنیا بھر سے آنے والی یہ درجنوں کشتیوں پر امدادی سامان لادا گیا ہے، خصوصاً طبی سامان، تاکہ قابض اسرائیل کے ظالمانہ محاصرے کو توڑا جا سکے۔

ان جہازوں پر 40 ممالک اور کئی براعظموں سے تعلق رکھنے والے پانچ سو سے زائد شہری کارکن اور متضامن موجود ہیں۔

یہ پہلا موقع ہے کہ اتنی بڑی تعداد میں کشتیوں کا ایک بیڑا اکٹھے غزہ کی سمت بڑھ رہا ہے۔ غزہ وہ محصور علاقہ ہے جہاں تقریباً 24 لاکھ فلسطینی بستے ہیں اور جسے قابض اسرائیل نے پچھلے اٹھارہ برسوں سے مسلسل قید خانے میں بدل رکھا ہے۔

گلوبل صمود فلوٹیلا کا 4 روز میں غزہ پہنچنے کا اعلان

غزہ (یو این آئی) غزہ کے مظلوموں کی مدد کے لئے جانے والے غیر ملکی امدادی قافلے گلوبل صمود فلوٹیلا نے 4 روز میں غزہ پہنچنے کا اعلان کر دیا۔ غیر ملکی ذرائع ابلاغ کے مطابق گلوبل صمود فلوٹیلا کی تنظیم کا کہنا ہے کہ تکنیکی خرابی کے باوجود ہمارے مشن میں بڑی تاخیر نہیں ہوگی۔ غیر ملکی خبر ایجنسی کے مطابق تنظیم کا کہنا ہے کہ 47 جہاز غزہ کی طرف رواں دواں ہیں، قافلے کا مقصد اسرائیلی محاصرے کو توڑ کر غزہ کو انسانی امداد پہنچانا ہے۔ دوسری جانب اپوزیشن سے تعلق رکھنے والے امریکی سینیٹرز نے امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی انتظامیہ سے گلوبل صمود فلوٹیلا کو تحفظ دینے کیلیے اقدامات کرنے کا مطالبہ کر دیا۔ قطری نشریاتی ادارے الجزیرہ کی رپورٹ کے مطابق اپوزیشن جماعت ڈیموکریٹک پارٹی سے تعلق رکھنے والے چار سینیٹرز نے وزیر خارجہ مارکو روبیو کو خط لکھا۔ سینیٹرز نے مارکو روبیو سے مطالبہ کیا کہ وہ گلوبل صمود فلوٹیلا پر سوار افراد کی حفاظت کو یقینی بنائیں اور اسرائیلی وزیر اعظم نیتن یاہو کی حکومت پُرامن قافلے کے خلاف کسی بھی قسم کی طاقت کے استعمال سے گریز کرے۔ انہوں نے مشترکہ خط میں لکھا کہ گلوبل صمود فلوٹیلا اس وقت بحیرہ روم میں سفر کر رہا ہے جس کا مقصد غزہ کیلیے ضروری انسانی امداد پہنچانا ہے لیکن اطلاعات ہیں کہ اسے ڈرونز حملوں اور دیگر دشمنی آمیز کارروائیوں کا سامنا کرنا پڑا ہے۔

غزہ میں قابض فوج کی دراندازی کے دوران فلسطینی مجاہدین کی بھرپور مزاحمت جاری

غزہ: فلسطینی مزاحمتی جماعتیں 7 اکتوبر سنہ 2023ء سے اب تک اپنے عوام اور مقدسات کے دفاع کی معرکہ جاری رکھے ہوئے ہیں اور قابض اسرائیل کے فوجی جارحانہ حملوں اور اجتماعی نسل کشی کا ڈٹ کر مقابلہ کر رہی ہیں۔

القسام بریگیڈز نے اعلان کیا کہ اس کے مجاہدین نے گذشتہ روز اتوار کو مشرقی غزہ کے التفاح محلے میں قابض اسرائیلی افواج کے ایک کمانڈ اینڈ کنٹرول سینٹر پر متعدد مارٹر گولے داغے جس سے دشمن کو بھاری نقصان اٹھانا پڑا۔ دوسری جانب اسلامی جہاد کے عسکری ونگ سرایا القدس نے بتایا کہ اس نے وسطی غزہ میں جاسوسی مہم پر مامور قابض اسرائیل کا ایک جنگی ڈرون "کواڈ کاپٹر" اپنے قبضے میں لے لیا۔

سرایا القدس نے مزید اعلان کیا کہ اس کے نشانہ باز نے غزہ کے الشاطی کیمپ کے قریب ایک مکان پر بیٹھے ایک قابض اسرائیلی فوجی کو براہِ راست نشانہ بنایا اور گولی کا اثر یقینی بنایا۔ ادھر سرایا القدس کے مجاہدین کی ایک خصوصی ٹیم نے گذشتہ ہفتے کے روز تل الہوا محلے میں قابض فوج کی ہمر گاڑیوں پر مشتمل ایک یونٹ کے ساتھ شدید جھڑپ کی جس میں صیہونی فوج کو براہِ راست جانی نقصان پہنچایا گیا۔ اسلامی جہاد کے عسکری ونگ نے یہ بھی انکشاف کیا کہ اس کے مجاہدین نے تل الہوا میں القدس ہسپتال کے قریب ایک قابض اسرائیلی فوجی گاڑی کو پہلے سے تیار شدہ MK84 میزائل سے نشانہ بنا کر تباہ کر دیا۔ انہوں نے بتایا کہ بعد میں دشمن کے ہیلی کاپٹر ہلاک اور زخمی فوجیوں کو اٹھانے کے لیے اترے۔

اسی دوران شہید ابو علی مصطفی بریگیڈز، جو عوامی محاذ کا عسکری ونگ ہے، نے آج پیر کو غزہ کے مشرقی الشجاعیہ محلے میں قابض فوجی اجتماع پر 107 ملی میٹر راکٹوں کی فائرنگ کی۔ بریگیڈز نے کہا کہ یہ کارروائی قابض اسرائیل کی ہمارے عوام کے خلاف جاری جرائم کے جواب کا حصہ ہے۔ قابض اسرائیلی فوج مسلسل 724 دنوں سے غزہ میں اپنی فوجی یلغار اور اجتماعی نسل کشی جاری رکھے ہوئے ہے۔ اس دوران اس نے شہری آبادی، رہائشی علاقوں اور شہری تنصیبات کو براہِ راست اور وحشیانہ بمباری کا نشانہ بنایا ہے جس سے انسانی المیہ خطرناک حد تک بڑھ چکا ہے۔

حماس چند دنوں میں غزہ کی جنگ بندی کے لیے ٹرمپ کے منصوبے پر جواب دے سکتی ہے: رپورٹس

ماسکو (یو این آئی/اسپوتنک) غزہ میں تنازعہ کے پرامن حل کے لیے امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ کے منصوبے پر فلسطینی تحریک مزاحمت حماس کا ردعمل آنے میں چند روز لگ سکتے ہیں، یہ اطلاع پولیٹیکو نے ایک اہلکار کے حوالے سے اپنی رپورٹ میں دی ہے۔ وہائٹ ہاؤس نے کل غزہ کے لیے ٹرمپ کا 20 نکاتی امن منصوبہ جاری کیا۔ الجزیرہ نے ایک سفارتی اہلکار کے حوالے سے خبر دی ہے کہ مصر اور قطر نے یہ منصوبہ حماس کے حوالے کر دیا ہے اور تحریک حماس نے اس کا مطالعہ کرنے کا وعدہ کیا ہے۔ اس منصوبے میں دیگر چیزوں کے ساتھ فوری جنگ بندی اور 72 گھنٹوں کے اندر یرغمالیوں کی رہائی کا مطالبہ کیا گیا ہے۔ دستاویز میں یہ بھی کہا گیا ہے کہ حماس اور "دیگر گروپوں" کو غزہ پر حکومت کرنے میں براہ راست اور بالواسطہ طور پر اپنی شمولیت کو ترک کرنا ہوگا۔ خطے کا انتظام وانصرام "ٹیکنو کریٹک، غیر سیاسی فلسطینی کمیٹی" کرے گی جس کی نگرانی ٹرمپ کی سربراہی میں قائم بین الاقوامی ادارہ کرے گا۔

غزہ امن منصوبہ: تمام فریقوں سے مطالبہ کرتے ہیں کہ وہ اکٹھے ہوں: برطانوی وزیر اعظم

لندن (یو این آئی) برطانوی وزیر اعظم سر کیئر اسٹارمر نے امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی جانب سے غزہ میں امن کے لیے 20 نکاتی منصوبہ پیش کرنے پر کہا ہے کہ تمام فریقوں سے مطالبہ کرتے ہیں کہ وہ اکٹھے ہوں۔ غیر ملکی ذرائع ابلاغ کے مطابق برطانوی وزیر اعظم سر کیئر اسٹارمر کا کہنا تھا کہ معاہدے کو حتمی شکل دینے اور اسے حقیقت بنانے میں امریکی انتظامیہ سے مل کر کام کریں۔ رپورٹس کے مطابق انہوں نے کہا کہ حماس کو اب اس منصوبے سے اتفاق کرنا چاہیے، حماس کو ہتھیار ڈال کر اور یرغمالیوں کو رہا کر کے مصائب کا خاتمہ کرنا چاہیے۔ واضح رہے کہ امریکی صدر نے غزہ میں امن کے لیے 20 نکاتی منصوبہ پیش کیا ہے، اسرائیلی وزیر اعظم نیتن یاہو نے بھی اس امن منصوبے سے اتفاق کیا ہے۔

غزہ میں مزاحمت کاروں کا قابض اسرائیلی فوج اور مقامی ایجنٹوں پر گھات لگا کر حملہ، کئی ہلاک اور زخمی

غزہ: فلسطینی مزاحمتی ذرائع نے بتایا ہے کہ پیر کی شام جنوبی غزہ میں اردنی ہسپتال کے اطراف ایک کامیاب گھات لگا کر کارروائی کی گئی جس کا نشانہ قابض اسرائیل کے لیے کام کرنے والے مستعربین اور مقامی ایجنٹ بنے۔ ذرائع نے العربی ٹی وی کو بتایا کہ مزاحمت کاروں نے دشمن کے اس خفیہ دستے اور ان کے ایجنٹوں کو دستی بموں اور ہلکے و درمیانے ہتھیاروں سے نشانہ بنایا، جس کے نتیجے میں ان کے تقریباً پانچ اہلکار ہلاک اور زخمی ہو گئے۔ قابض اسرائیل غزہ میں اپنی خونی کارروائیوں کو سہولت دینے کے لیے ایجنٹوں کا استعمال کرتا ہے، جو مزاحمت کے مراکز، اسلحہ اور اسرائیلی قیدیوں کے ٹھکانے تلاش کرنے میں دشمن کی مدد کرتے ہیں۔ گذشتہ دنوں میں قابض فوج نے اپنے ان ایجنٹوں پر زیادہ انحصار بڑھا دیا ہے اور انہیں مزاحمت کاروں کے اغوا جیسی خطرناک کارروائیوں پر مامور کیا ہے، تاکہ حساس معلومات تک پہنچا جا سکے۔ یہ سب ایسے وقت میں ہو رہا ہے جب غزہ پر قابض اسرائیل کا مسلسل حملہ سات سو چوبیسویں دن بھی جاری ہے۔

ہسپانیہ نے امریکہ سے قابض اسرائیل کو اسلحہ کی ترسیل روک دی

میڈرڈ: مملکت ہسپانیہ نے امریکہ کی اسلحہ بردار کھیپوں کو مقبوضہ فلسطین کے راستے قابض اسرائیل پہنچنے سے روک دیا۔ یہ کھیپیں قادش شہر کی روٹا فوجی بندرگاہ اور اشبیلیہ میں موجود مورون دی لا فرونتیرا فضائی فوجی اڈے کے ذریعے تل ابیب منتقل کی جا رہی تھیں۔ ہسپانوی اخبار 'الباییس' نے ہسپانوی۔امریکی مشترکہ کمیٹی کے ذرائع کے حوالے سے بتایا کہ امریکہ کے وہ ہوائی جہاز اور بحری جہاز جو اسلحہ، بارود اور فوجی ساز وسامان لے کر قابض اسرائیل کی جانب جا رہے تھے، انہیں ان فوجی اڈوں سے گزرنے کی اجازت نہیں دی گئی۔ اخبار کے مطابق روٹا اور مورون دی لا فرونتیرا دونوں فوجی اڈے ہسپانیہ کی خود مختار عملداری میں آتے ہیں اور ان پر ہونے والی ہر سرگرمی کے لیے ہسپانوی حکام کی پیشگی منظوری ضروری ہے۔ رپورٹ میں بتایا گیا کہ ہسپانیہ کی اس مخالفت کے بعد امریکہ نے مجبوراً بحرِ اوقیانوس میں پرتگال کے زیر انتظام جزائر آزور کے فوجی اڈے کو استعمال کیا، جہاں سے اس نے گذشتہ مارچ اور اپریل میں قابض اسرائیل کو ایف۔35 طرز کی 6 جنگی طیارے فراہم کرنے کے دوران لاجسٹک مدد حاصل کی۔ ہسپانوی وزیر انصاف فیلکس بولانوس نے الباییس کی خبر پر تبصرہ کرتے ہوئے کہا کہ ہسپانوی حکومت مسلسل امریکی حکام سے رابطے میں ہے تاکہ قابض اسرائیل تک وہ ہتھیار نہ پہنچ سکیں جو بے گناہ فلسطینی عوام کے قتل عام میں استعمال ہو رہے ہیں۔ گذشتہ منگل کو ہسپانوی حکومت نے ایک شاہی فرمان جاری کیا تھا جس کے تحت قابض اسرائیل کو اسلحے کی فراہمی پر مکمل پابندی عائد کر دی گئی۔ یہ فیصلہ "غزہ میں نسل کشی کی روک تھام اور فلسطینی عوام کی حمایت" کے عنوان سے منظور کی گئی پابندیوں کے فریم ورک کے تحت کیا گیا۔ ان پابندیوں میں قابض اسرائیل کی غیر قانونی بستیاں قائم کرنے والے صیہونیوں کی مصنوعات کی درآمد پر بھی مکمل پابندی عائد کر دی گئی ہے اور ان مصنوعات کے تجارتی اشتہارات پر بھی قدغن لگا دی گئی ہے۔

ٹونی بلیئر غزہ منصوبے کا حصہ بننے کے بجائے مقدمے کا سامنا کریں: آسٹریلوی سینیٹر

کینبرا (یو این آئی) آسٹریلوی سینیٹر نے کہا ہے کہ سابق برطانوی وزیر اعظم ٹونی بلیئر کو غزہ منصوبے کا حصہ بننے کے بجائے مقدمے کا سامنا کرنا چاہیے۔ قطری نشریاتی ادارے 'الجزیرہ' کے مطابق گرین پارٹی سے تعلق رکھنے والے آسٹریلوی سینیٹر ڈیوڈ شوبریج نے ان لوگوں میں شامل ہو کر حیرت کا اظہار کیا ہے، جو اس بات پر تنقید کر رہے ہیں کہ برطانیہ کے سابق وزیر اعظم ٹونی بلیئر کو ٹرمپ کے اس منصوبے میں کردار دیا جا رہا ہے جس کا مقصد اسرائیل کی غزہ پر جنگ ختم کرنا ہے۔ ٹرمپ نے بلیئر کو 'امن بورڈ' کے رکن کے طور پر نامزد کیا ہے، جو جنگ کے بعد غزہ کے نظم ونسق کی نگرانی کرے گا۔ شوبریج نے سوشل میڈیا پر کہا کہ ٹونی بلیئر کا مشرقِ وسطیٰ میں واحد کردار ملزم کے طور پر ہونا چاہیے، اس غیر قانونی اور تباہ کن عراق جنگ کو شروع کرنے پر جس نے لاکھوں زندگیاں برباد کر دیں۔ اقوام متحدہ کے نمائندہ خصوصی برائے حقِ رہائش، بالاکرشنن راج گوپال نے کہا کہ ٹرمپ کے منصوبے کی بدترین تفصیلات میں سے ایک عبوری اتھارٹی ہے، جس کی قیادت جنگی مجرم ٹونی بلیئر کریں گے۔

غزہ کی سڑکوں پر شہداء کی لاشیں کتوں اور خون خوار جانوروں کی خوراک بننے لگیں

غزہ: غزہ کی پٹی میں سول ڈیفنس اور ایمبولینسوں کے عملے کو شہداء اور زخمیوں کی لاشیں نکالنے میں شدید مشکلات کا سامنا ہے کیونکہ قابض اسرائیل کی افواج انہیں جھڑپوں والے علاقوں تک پہنچنے سے روک رہی ہیں۔

ایمرجنسی اور ایمبولینس سروسز کے ڈائریکٹر فارس عفانہ نے کہا کہ غزہ شہر اور شمالی غزہ کی کئی بستیوں میں شہداء کی درجنوں لاشیں اب بھی گلیوں میں پڑی ہیں، بالخصوص الصبرہ، تل الہوا، الشاطی اور الشیخ رضوان میں دسیوں لاشیں پڑی ہوئی ہیں اور امدادی کارکن ان تک پہنچنے سے قاصر ہیں۔ قابض فوج نے امدادی ٹیموں کو ان علاقوں میں داخل ہونے سے روک دیا ہے اور جو بھی وہاں جانے کی کوشش کرتا ہے اس پر گولیاں اور بم برسائے جاتے ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ سینکڑوں افراد ملبے تلے دبے ہوئے ہیں لیکن ریسکیو عملہ ان تک رسائی نہیں کر سکا، جس کے نتیجے میں کئی زخمی دم توڑ گئے۔

بیان میں کہا گیا کہ لاشوں کو اٹھانے میں ناکامی کے باعث اب آوارہ کتے انہیں نوچنے لگے ہیں۔ دوسری طرف قابض اسرائیل کی فوجی یلغار اور سڑکوں کی بندش کے باعث امدادی عملہ ان علاقوں تک نہیں پہنچ پا رہا۔

سول ڈیفنس کے ترجمان محمود بصل نے بتایا کہ قابض اسرائیل نے گذشتہ 22 دنوں میں 27 میں سے 26 درخواستوں کو مسترد کر دیا، جن کے ذریعے امدادی ٹیموں نے متاثرہ علاقوں میں جانے کی اجازت مانگی تھی۔ مزید یہ کہ پچھلے چند گھنٹوں میں ہی 70 سے زائد ہنگامی اپیلیں رد کی گئیں، جس سے شہریوں کی زندگیاں مزید خطرے میں پڑ گئیں۔

انہوں نے کہا کہ بعض اوقات عملہ صرف ریڈ کراس یا اقوام متحدہ کے ادارہ برائے انسانی امور "اوچا" کے ذریعے محدود رسائی حاصل کرنے کی کوشش کرتا ہے لیکن قابض فوج کسی باضابطہ اجازت کو تسلیم کرنے سے انکار کر دیتی ہے۔

بصل نے زور دے کر کہا کہ ایمبولینسوں اور ریسکیو ٹیموں کو روکنا بین الاقوامی قوانین اور جنیوا کنونشن کی کھلی خلاف ورزی ہے، جن میں واضح طور پر کہا گیا ہے کہ انسانی جانیں بچانے والے عملے کو کسی رکاوٹ یا نشانے کا سامنا نہیں ہونا چاہیے۔

انہوں نے بتایا کہ گذشتہ ہفتے الصبرہ اور تل الہوا کے علاقوں سے 320 سے زائد ہنگامی کالیں موصول ہوئیں لیکن امدادی ٹیمیں ایک بھی متاثرہ شخص تک نہ پہنچ سکیں کیونکہ قابض فوج نے گولیاں برسا کر راستہ روکے رکھا۔ بصل نے ایک المناک واقعہ بیان کرتے ہوئے کہا کہ ایک شخص اپنے بیٹوں کی لاشیں اٹھانے کے لیے روتا رہا مگر قابض فوج نے ایمبولینس کو روک دیا اور آوارہ کتوں نے ان میں سے ایک کی لاش کو گھسیٹ لیا۔

انہوں نے کہا کہ آج الصبرہ اور تل الہوا کے یہ مناظر وہی ہیں جو چھ ماہ قبل شمالی غزہ میں دیکھنے میں آئے تھے۔ بصل نے عالمی برادری اور انسانی حقوق کی تنظیموں سے فوری مداخلت کی اپیل کی تاکہ جنگ روکی جا سکے اور امدادی عملے کو متاثرہ علاقوں تک پہنچنے کا موقع مل سکے۔ انہوں نے کہا کہ ایمبولینسوں کا مشن خالصتاً انسانی خدمت ہے اور عالمی قانون انہیں یہ حق دیتا ہے کہ وہ زخمیوں اور لاشوں کو بغیر کسی رکاوٹ کے نکالیں مگر قابض اسرائیل اس بنیادی انسانی حق کو بھی روند رہا ہے۔

انہوں نے بتایا کہ ہزاروں فلسطینی صرف اس لیے اپنی جان سے ہاتھ دھو بیٹھے کہ ریسکیو ٹیمیں ان تک نہیں پہنچ سکیں اور اب بھی ہزاروں لوگ انہی خطرات سے دوچار ہیں۔ اگر عالمی برادری نے فوری قدم نہ اٹھایا تو یہ زندگیاں بھی ختم ہو جائیں گی۔

واضح رہے کہ قابض اسرائیل نے 7 اکتوبر سنہ 2023ء سے امریکہ اور یورپ کی مکمل پشت پناہی کے ساتھ غزہ پر نسل کشی کی مہم شروع کر رکھی ہے، جس میں قتل عام، قحط مسلط کرنا، تباہی، جبری ہجرت اور گرفتاریوں کا سلسلہ جاری ہے۔ یہ سب کچھ عالمی برادری کی اپیلوں اور عالمی عدالت انصاف کے احکامات کو پامال کرتے ہوئے کیا جا رہا ہے۔

اس وحشیانہ نسل کشی میں اب تک 2 لاکھ 33 ہزار سے زائد فلسطینی شہید یا زخمی ہو چکے ہیں جن میں زیادہ تر خواتین اور بچے ہیں۔ 11 ہزار سے زائد افراد لاپتہ ہیں، لاکھوں بے گھر ہو چکے ہیں اور قحط نے ہزاروں زندگیاں نگل لی ہیں، خاص طور پر معصوم بچوں کی۔ غزہ کے اکثر علاقے اور شہر صفحہ ہستی سے مٹا دیے گئے ہیں۔

اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی میں عام بحث کا اختتام

اقوام متحدہ (یو این آئی) اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی کے 80ویں اجلاس کا عام بحث پیر کے روز اختتام پذیر ہوا۔ جنرل اسمبلی کے صدر انالینا بیرباک نے اپنے اختتامی خطاب میں کہا کہ اقوام متحدہ کے 189 رکن ممالک نے عام بحث کے سیشن میں اپنی تقریریں پیش کیں، جن میں 124 سربراہانِ حکومت شامل تھے۔ انہوں نے کہا، "اس ہفتے کے آغاز میں، ہم نے اقوام متحدہ کو سفارت کاری اور مکالمے کا مرکز کہا تھا جو دوراہے پر کھڑی ہے، ایسی جگہ جہاں ہم مشکل وقت میں مشکل گفتگو کرنے کے لیے جمع ہوتے ہیں۔" یہ اعلیٰ سطح کے تبادلہ خیالات اس بات کا اشارہ ہے کہ یہ ایوان اپنے مقصد کو پورا کر رہا ہے: یعنی اقوام متحدہ اب بھی معنویت کا حامل ادارہ ہے۔" انہوں نے کہا کہ پورے ہفتے کے دوران، پورے جوش اور توانائی کے ساتھ رکن ممالک نے بہتر کام کرنے، آگے تک پہنچنے، دوراہے پر صحیح راستے کا انتخاب کرنے کی اجتماعی خواہش کو محسوس کیا۔ انہوں نے کہا، "اس ہفتے کی عام بحث، سرگرم شرکت اور جذباتی الفاظ کے ساتھ، یہ ظاہر کرتی ہے کہ ہم اپنی مشترکہ قیادت کو بلند کرنے، اجتماعی حل تلاش کرنے اور دوراہے پر صحیح راستہ منتخب کرنے کی طاقت تلاش کرنے کے اہل ہیں۔" "آئیے ہم اپنے ماضی کی وراثت سے ترغیب لیں، اور بہتر مستقبل کے لیے ہمت کریں جو ساتھ مل کر زیادہ بہتر ہو۔ بے خوف۔ ناقابل شکن اور متحد ہو۔"

روزنامہ صحافت اردو ویب ایڈیشن برمنگھم (یو۔ کے۔) کو پبلشر نغمہ امیر نے ٹیڈنگٹن گروپیری بار برمنگھم بی۔42 آئی آر جی یو۔ کے۔ سے شائع کیا۔ پروپرائٹر و گروپ ایڈیٹر: امان عباس، ریزیڈینٹ ایڈیٹر: امیر مہدی، بیورو چیف: نغمہ امیر، ای۔میل: Naghmaamir@rediffmail.com، موبائل نمبر: 386368 7897 44+

قارئین کو مشورہ: "صحافت" میں چھپے ہوئے مضامین اور مراسلات میں ظاہر کئے گئے خیالات سے ایڈیٹر، نیوز ایڈیٹر، پرنٹر، پبلشر، پروپرائٹر کا متفق اور جواب دہ ہونا ضروری نہیں ہے۔ صحافت میں شائع ہونے والے کسی بھی اشتہار کے مواد اور دعوؤں کے بارے میں ادارہ صحافت ذمہ دار نہیں ہوگا، اس کی کل ذمہ داری اشتہار دہندہ کی ہوگی۔